# رُوح القدُس کے متعلق

# سوالات اور جوابات

# QUESTIONS AND ANSWERS

# ON THE HOLY GHOST

اور کل رات کے بعد تقریباً ہم سب معمور ہو چکے ہیں۔ مجھے آج بہت سارے لوگوں کے بارے میں اچھی رپورٹ ملی ہے کہ اُنہوں نے رُوح القدُس حاصل کیا ہے۔ اور ہم اِس پر خوش ہیں۔

(2) ہم آج رات بھائی گراہم کو اپنے درمیان پا کر خوش ہیں، جو یہاں ٹیبر نیکل سے ہیں اور ہمارے ساتھیوں میں سے ایک ہیں، اور یوٹیکا کے ہولی نیس چرچ میں پاسٹر ہیں۔ کل رات، بھائی جیکسن بھی، یہاں موجود تھے، اور میرا خیال ہے، وہ آج بھی یہیں کہیں پیچھے سامعین کے درمیان بیٹھے ہوئے ہیں، کسی نے کہا، اندر...... جی ہاں، مجھے بھائی جیکسن پیچھے جماعت کے درمیان نظر آ گئے ہیں۔ اور- اور کیا بھائی رڈل بھی، آج رات موجود ہیں؟ یہ بھی ہمارے ساتھیوں میں سے ہیں اور ”62 کے ہیں۔“ ہم انہیں دیکھ کر خوش ہیں۔ اور پھر ہمارے ساتھ...... اوہ، بھائی پیٹ، اور باقی بھائی بھی، ہمارے- سامعین میں موجود ہیں۔ ہم آج رات آپ سب کو یہاں دیکھ کر خوش ہیں۔

(3) اب، اگر میں کسی بات کا جواز پیش کروں، تو میں اچھے خادموں میں سے کسی ایک کو اوپر بلا سکتا ہوں تا کہ وہ آپ کیلئے کلام پیش کرے، کیونکہ کل رات دیر تک بولنے کی وجہ سے میرا گلا خراب ہو گیا ہے۔

(4) دیکھیں، میری بیوی، میری اصلاح کرتی ہے؛ بھائیو، آپ کو معلوم ہے، میں کیا کہہ رہا ہوں۔ اُس نے مجھے بتایا کل رات پیچھے بیٹھے ہوئے لوگ آپکی آواز نہیں سن پا رہے تھے، کیونکہ میں

اس چیز کے ذریعے بات کرر ہا تھا۔ اور اب، پیغام کا آغاز کرنے سے پہلے، میں تھوڑی کوشش کرنے لگا ہوں۔ اب، میرا خیال ہے یہ ٹھیک ہے۔ کیا اب پیچھے والوں کیلئے یہ ٹھیک ہے؟ کیا اب ٹھیک ہے؟ کیا یہ بہتر ہے؟ اب، پیاری، یہ پہلا موقع ہے کہ میں آپکے خیال کے خلاف عمل کرر ہا ہوں۔ اب، وہ لوگ کہہ رہے ہیں اب یہ بہتر ہے۔ ٹھیک ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! وہ ایک عورت ہے۔ وہ بہت اچھی ہے، کیونکہ مجھے اُس کے ساتھ زندگی گزارتے ہوئے ایک عرصہ ہو چکا ہے۔ وہ اکثر ٹھیک کہتی ہے۔

(5) خیر، گزشتہ تین راتوں کی عبادت میں ہم نے یقیناً بہت اچھا وقت گزارا؛ میں نے گزارا۔ اور اب، رہی ٹیپوں کی بات، تو کل رات کے علاوہ......میں نے بھائی گوڈ کو فون کیا تھا کہ وہ آکر ٹیبر نیکل کیلئے ٹیپ لے لیں۔ لیکن میرا خیال ہے یہ ہوا تھا کہ اُن کی کار بلی پال لے گیا تھا، اسلیئے جہاں تک مجھے علم ہے وہ ٹیپ نہیں لے پائے تھے۔ پس ہم اُسے بھول گے۔ اور میں اسے چرچ میں چرچ کی خاطر رکھنا چاہونگا تا کہ-تاکہ کوئی جان سکے ہم کیا ایمان رکھتے ہیں۔

(6) دیکھیں، اگر میں وقت پر سوالات ختم کر پایا، تو آج رات میں گریٹ کانفرنس پر بولونگا۔ اور پھر، کل صبح شفائیہ عبادت ہوگی۔ اور ہم بیماروں کیلئے دُعا کرینگے۔ اسلیئے، ہم ایک ایک کے پاس جا کر نہیں-نہیں کہیں گے، ''اب، میں آپ کو، اور آپ کو، اور آپ کو لونگا۔'' یہ بہتر نہیں رہے گا۔ بلکہ ہم کارڈ تقسیم کریں گے، اور جس کسی کے پاس یہ کارڈ ہوگا، میں اُن میں سے کچھ کو پلیٹ فارم پر بلاؤں گا۔ اور پھر، اگر پاک رُوح لوگوں کو عیاں کرنا شروع کرتا ہے، اور سامعین کے درمیان جنبش کرتا ہے اور شفائیہ عبادت کیلئے لوگوں کو بلاتا ہے۔ تو پھر، کل صبح، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو شفائیہ عبادت سے پہلے، میں پیغام پیش کروں گا۔

(7) میں اپنی بیوی کو ہنستے دیکھ رہا ہوں۔ ہنی، کیا آپ مجھے سن نہیں پا رہی؟ اوہ، آپ مجھے سن رہی ہیں۔ ٹھیک ہے، یہ اچھی بات ہے۔ وہ پیچھے بیٹھتی ہے اور اگر- اگر وہ میری آواز سن نہیں پاتی، تو وہ اپنا سر ہلا کر بتاتی ہے، ''آپکی......آواز سنائی نہیں دے رہی، آپ کی آواز نہیں آرہی۔''

(8) پس کل-کل رات بشارتی عبادت ہے اور بپتسمے کی بھی عبادت ہے۔ اور پھر، جیسے ہی کل رات میں پیغام ختم کروں گا، تو ہم پردے کھینچ دیں گے اور کل رات پانی کے بپتسمے دیئے جائیں گے۔

اور اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، اگر خُداوند نے چاہا، تو کل صبح یا- یا کل رات میں اِس عنوان پر پیغام دینا چاہتا ہوں، ایک- ایک نشان دیا گیا تھا۔ اور پھر، اگر ہم بدھ کی رات بھی یہاں ہوئے، اور اگر خُداوند نے مجھے بدھ کی رات تک یہاں رکھا، تو میں اِس عنوان پر بولنا چاہتا ہوں: ہم نے پورب میں اُس کا ستارہ دیکھا ہے اور اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔ اب، یہ کرسمس سے پہلے کی شام ہوگی۔

(9) اور پھر، کرسمس کے فوراً بعد کرسمس کی چھٹیوں کا ہفتہ ہے۔ اِس دوران ہم تمام خطوط کا جائزہ لیتے ہیں...... بھائی مرسیر اور دوسرے بھائی تمام خطوں کو نکال لاتے ہیں۔ ہم اُنھیں باہر رکھ لیتے ہیں، اور ہم اُن خطوط پر دُعا کرتے ہیں اور خُداوند سے اُس کی مرضی دریافت کرتے ہیں کہ اب ہم دُنیا میں کس مقام پر جائیں۔

(10) اب، دیکھیں، کرسچن بزنس مین والوں کے، پروگراموں کی قطار لمبی ہے، اُن کی کانفرنس کیلئے فلوریڈا جانا ہے۔ پھر وہاں سے کنگسٹن، پھر ہیٹی، اور پھر نیچے پیورٹو ریکو، ساوتھ امریکا میں، اور پھر میکسیکو سے واپس آنا ہے۔

(11) لیکن مجھے لگتا ہے خُداوند ناروے کیلئے رہنمائی کر رہا ہے۔ میں نہیں جانتا کیوں۔ آپ اُس چھوٹی کتاب کے بارے میں جانتے ہیں، ''ایک شخص خُدا کی طرف سے بھیجا گیا؟ یہ ناروے میں سب سے زیادہ چھپنے والی مذہبی کتاب ہے۔ ذرا اِس کے متعلق سوچیں، خُداوند نے وہاں کیا کیا تھا۔ جب میں وہاں تھا، تو میں اُنکی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے بیماروں پر ہاتھ نہ رکھ سکا۔ میں وہاں تین راتیں رہا، مگر میں اُنکی وجہ سے بیماروں پر ہاتھ نہ رکھ سکا۔ پس آپ دیکھیں خُدا کیا کر سکتا ہے۔ بھیڑ اتنی زیادہ تھی کہ اُنھیں پولیس، اور گھوڑوں کا انتظام کرنا پڑا، وہ گلیوں سے لوگوں کو ہٹانے لگے تاکہ مجھے گزرنے کا راستہ مل سکے۔ اور میں نے بیماروں پر ہاتھ نہ رکھے۔ میں نے اُنکو ایک دوسرے پر ہاتھ رکھنے کیلئے کہا؛ اور میں نے اُن کیلئے دُعا کی۔

(12) پس......[ کوئی شخص بھائی برنہم سے بات کرتا ہے- ایڈیٹر۔] جی ہاں، پھر، میں یقیناً جاؤنگا۔ اب، کل صبح...... بلکہ، آج رات، ہم سوالوں کے جواب دیں گے، کیونکہ کچھ اچھے سوالات بھی موجود ہیں۔ اور میں نہیں جانتا خُداوند ہمیں کتنی دیر اِس کام میں مصروف رکھے گا۔ اور پھر، کل صُبح بلی

پال، یا جین، یا لیو، یا اِن میں سے کوئی ایک شخص، یہاں آٹھ بجے سے لیکر ساڑھے آٹھ بجے تک دُعائیہ کارڈ تقسیم کریگا۔ اب، بیرونِ شہر کے لوگوں کیلیئے، میں پھر سے دہرانا چاہتا ہوں تا کہ آپ بھول نہ جائیں۔ اگر آپ قطار میں آنا چاہیں، تو جہاں تک ممکن ہوا ہم دوسرے شہر کے لوگوں کولانے کی کوشش کریں گے۔

(13) اب، یہاں چرچ میں ہم بعض اوقات ایسے مقام پر آجاتے ہیں جہاں لوگ کہتے ہیں، ''اچھا......'' ہم دوسرے علاقہ کے لوگوں کو، آگے لاتے ہیں......اور کوئی کہے گا، ''دیکھیں، میں نہیں جانتا ان لوگوں کے ساتھ کیا مسلہ تھا۔ ہوسکتا ہے انھوں نے کوئی غلط بیانی کی ہو۔'' اگر اِسی علاقے کے لوگ ہوں گے؛ تو دوسرے لوگ کہیں گے، ''اوہ، شاید آپکو ان کی پریشانی پہلے ہی معلوم ہو۔'' پس......لوگ یوں-یوں کہہ دیتے ہیں، ''خیر، میں آپ کو بتاؤں، یہ دُعائیہ کارڈ ہیں۔'' لیکن، جن کو دُعائیہ کارڈ نہیں ملے اُنکے متعلق کیا بات ہے؟ اور یہ کام ہر روز ہوتا ہے......

کیا کہا گیا ہے؟ [بھائی برنہم کو مائیک سے پیچھے ہٹ کر کھڑا ہونے کیلیئے کہا گیا ہے-ایڈیٹر۔] مائیک سے پیچھے ہٹ کر کھڑا ہو جاؤں؟ خیر، آپ جانتے ہیں میں ہمیشہ آدھا وقت گزار کر کلام سناتا ہوں۔ اسلیئے ہوسکتا ہے میں آج بھی ایسا ہی کروں۔ کیا اب یہ ٹھیک ہے؟ یہ درست ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ میں آپکو بتاؤں گا مسئلہ کیا ہے۔ ہمارا- ہمارا عوامی خطاب کا نظام بہت کمزور، بلکہ بہت نکما ہے۔ اور ہم نے ابھی تک بہتر نظام حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی ہے، کیونکہ ہم جلد نیا ٹیبر نیکل تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ اور پھر ہمارے پاس بہت جگہ ہوگی (سمجھے؟)، اگر ہمیں یہاں جگہ مل گئی اور ہم نے اِس جگہ کو بڑا کرلیا، اور کچھ مزید جگہیں بن گئیں، تو اِن کی بدولت ہم عبادات کیلیئے تیار ہو جائیں گے۔

(14) اور اب، یاد رکھیں، صبح آٹھ سے ساڑھے آٹھ بجے تک، دیکھیں آٹھ سے ساڑھے آٹھ بجے تک، اِن لڑکوں میں سے، کوئی ایک کارڈ تقسیم کرے گا۔ اِسطرح ہر شخص کو اِسکا موقع مل سکتا ہے۔ اور میں اِس پر بات کرر ہا تھا وہ کارڈ کیسے تقسیم کرتے ہیں، اور ہم ایسا کیوں کرتے ہیں۔ یہ ترتیب قائم کرنے کیلیئے ہے۔ سمجھے؟ اب، کیا ہوا اگر میں اِس طرح کروں، کہ جیسے میں اب آیا ہوں اِسی طرح آکر کہوں، ''اِس عورت کو آگے لائیں، اِس عورت کو، اُس آدمی کو، اور اُس عورت کو لائیں......؟'' آپ

دیکھیں، یہ ایک- ایک قسم سے مشکل کام ہو جائیگا۔ سمجھے؟ اور پھر اگر آپ......کئی بار میں نے ایسا کیا ہے۔اور اگر صبح اُن کی تعداد اتنی زیادہ نہ ہوئی،تو میں اِسی طرح کر سکتا ہوں۔ میں کہوں گا،'' کہ کتنے لوگ دوسرے شہر سے آئے ہیں جن کو کوئی پریشانی ہے؟ وہ لوگ کھڑے ہو جائیں۔''

(15) بھائی مرسیر، آپ میری مدد کیلئے آ رہے ہیں۔کیا آپ میری مدد کریں گے؟[ بھائی مرسیر جواب دیتے ہیں- ایڈیٹر۔] اوہ، آپ آ رہے ہیں......وہ اپنی مدد کیلئے خود آ رہے ہیں۔آج میں نے آپ کی گرل فرینڈ سے بات کی تھی۔اب، آپ کو میرا زیادہ خیال رکھنا چاہیے۔سمجھے؟ ٹھیک ہے۔یہ اچھی بات ہے۔ بھائی لیو میں- میں اِس ہمت کی داد دیتا ہوں۔جب یہ درست نہ ہو،تو ہمیں اِسے- اِسے درست کر لینا چاہیے جس حد تک ہم کر سکتے ہیں،اور جہاں تک ہم بہترین کر سکتے ہیں کریں۔

(16) پس اب ہم، دوسرے علاقوں کے لوگوں سے کہتے ہیں کہ اپنا ہاتھ اُٹھائیں جو کسی پریشانی میں ہیں۔اور پھر بس وہاں کھڑے رہیں،اور ایک شخص کی تقدیس کریں جب تک پاک رُوح کام شروع نہ کر دے،اور پھر پوری جماعت کو لیں۔کتنے لوگوں نے یہاں ایسا ہوتے دیکھا ہے؟ یقیناً! دیکھیں، سمجھے؟ پس اِس سے فرق نہیں پڑتا یہ کیسے ہوتا ہے۔یہ بس ہوتا ہے......

(17) میں چاہتا ہوں کہ آپ اِسے یاد رکھیں،کل صبح میں اِسے پھر دہراؤں گا۔غیر قوموں کو، جو انجیل دی گئی ہے وہ ایمان کی انجیل ہے،صرف اعمال نہیں۔سمجھے؟ جیسا میں نے کل رات کہا تھا۔پینتی کوست کے دن پاک رُوح نازل ہونے کے بعد،جب وہ یہودیوں کے پاس گئے(اعمال 5:19)،تو اُنہوں نے یہودیوں پر ہاتھ رکھے تا کہ وہ رُوحُ القُدُس حاصل کریں۔اور جب وہ سامریوں کے پاس گئے،تو اُن پر بھی ہاتھ رکھے۔لیکن جب وہ کرنیلیس کے گھر یعنی غیر قوم کے پاس گئے،'' تو جب پطرس کلام کر ہی رہا تھا......'' ہاتھ رکھنے نہیں پڑے۔

(18) جب یائیر کی بیٹی، یعنی وہ لڑکی مرگئی،تو کاہن نے، کہا،'' آ کر اُس پر ہاتھ رکھ،اور وہ جی اُٹھیگی۔''،لیکن رومی صوبہ دار نے، جو غیر قوم سے تھا، کہا،''میں اِس لائق نہیں تُو میری چھت کے نیچے آئے،صرف کہہ دے۔'' یہ بات ہے۔سمجھے؟

(19) سور فینیکی عورت، جو دراصل یونانی نسل سے تھی، جب اُسے- اُسے یسُوع نے، کہا،

''میرے لیے لڑکوں کی روٹی لیکر کتوں کو ڈال دینا روا نہیں ہے۔''

اُس عورت نے کہا،'' اے خُداوند، یہ سچ ہے؛ لیکن کتے بھی اُنہی ٹکڑوں سے اپنا پیٹ بھرتے ہیں جو بچوں کی میز سے گرتے ہیں۔''

یسُوع نے کہا،'' تیرے ان لفظوں کی وجہ سے، بدروح تیری بیٹی کو چھوڑ گئی ہے۔'' اسلیئے اچھی بات کریں۔ کسی دوسرے کے بارے میں اچھی بات کریں۔ یسُوع کے بارے میں بات کریں۔ وفاداری کی بات کریں، اچھی بات کریں۔ اِسطرح آپ بدروحوں سے خلاصی پائیں گے۔ اُس نے۔ اُس نے لڑکی کیلیئے دُعا نہیں کی۔ اُس نے لڑکی کی شفا کے متعلق کوئی بات نہیں کی؛ اُس نے صرف یہ کہا،'' جو کچھ تُو نے کہا ہے، جو کچھ تو کہہ رہی ہے......''

(20) ایک دن، ہیٹی رائٹ نے، کچھ بھی نہیں مانگا تھا۔ وہ بس وہاں بیٹھی ہوئی تھی، مگر اُس نے ٹھیک بات کہی، جس سے رُوح القُدس خوش ہو گیا۔ اور رُوح القُدس نے اُس سے بات کی اور کہا،'' ہیٹی، تم جو چاہتی ہو مانگو، جس چیز کی تمہیں ضرورت ہے اور جو تم چاہتی ہو۔ دریافت کرو یہ درست ہے یا نہیں۔ کوئی بھی چیز (اپنی چھوٹی بہن کی شفا، جو فالج سے مر رہی ہے؛ یا دس ہزار ڈالر جو اُسے پہاڑوں پر کھدائی کا سخت کام کرنے سے بچا سکتے تھے؛ یا اپنے بوڑھے بدن کیلیئے جوانی کی واپسی)؛ جو بھی تم چاہتی ہو، اِسی وقت مانگ لو۔ اگر وہ نہ ملے اور اسی گھڑی تیری ضرورت پوری نہ ہو، تو پھر میں ایک جھوٹا نبی ہوں۔'' دیکھیں یہ۔ یہ کچھ تو ہے، کیا نہیں ہے؟

(21) یسُوع نے کہا،'' اِس پہاڑ سے کہو......'' اور آپ نے سنا ہے کیا۔ کیا واقع ہوا ہے؛ یہ وہ خدمت ہے جس میں ہم داخل ہو رہے ہیں۔ اب ہم سفر پر گامزن ہیں۔ خُداوند یسُوع کی آمد نزدیک ہے۔ اور ہمیں ریپچر والے ایمان کو کلیسیا میں لانا ہے جو ایک پل میں، آنکھ جھپکتے ہی تبدیل کر دے اور اوپر لے جائے، ورنہ ہم اوپر نہیں جائینگے۔ لیکن فکر نہ کریں، یہ ہوگا۔ یہ وہاں ہوگا۔ اور جب اِس کلیسیا کی قوت اوپر اُٹھیگی، تو یہ اپنے بھائیوں کو اُٹھا کھڑا کریگی؛ اور اِس کلیسیا کی قوت اپنے دوسرے بھائیوں کو کھینچ لے گی؛ اور پھر اس کلیسیا کی قوت اور بھائیوں کو کھینچے گی؛ اور پھر قیامت ہوگی۔ اور ہم اُس کے انتظار میں ہیں۔

(22) اب، بھولنا نہیں ہے، کل صبح دُعائیہ کارڈ آٹھ سے ساڑھے آٹھ بجے تک تقسیم کیے جائیں گے۔ میں چاہوں گا کہ اِسکے بعد، وہ کارڈوں کی تقسیم بند کر دیں، اور پیچھے جا کر بیٹھ جائیں، خواہ لوگ جتنے بھی آئے ہوں (سمجھے؟)؛ کیونکہ اُس وقت تک وہ تقسیم مکمل کر چکے ہوں گے، یا جہاں کہیں بھی وہ ہوں گے ہم اُنھیں بلا لیں گے۔ لڑکے اُٹھیں گے، اور آپکے سامنے کارڈوں کو آپس میں مکس کر دیں گے، پھر اگر آپ کارڈ لینا چاہیں تو لے سکتے ہیں، یا جو بھی صورتِ حال ہو گی...... پھر جب میں اندر آؤں گا تو میں بس...... بلکہ خُداوند جہاں سے بلانے کیلئے کہے گا...... اور اگر وہ کہے گا، ''کسی کو بھی نہ بلا،'' تو میں ہرگز لوگوں کو نہیں بلاؤں گا (دیکھیں؟)، جیسے وہ کہے گا۔

(23) اور میں...... دیکھیں یہ خدمت تقریباً مدھم پڑ رہی ہے؛ اور کوئی بڑی آ رہی ہے۔ یاد رکھیں، اِس پلیٹ فارم سے یا اِس پلپٹ سے جو کچھ کہا گیا ہے، وہ ابھی تک ناکام نہیں ہوا ہے۔ کیا آپ کو ہاتھ کی تھرتھراہٹ والی خدمت یاد ہے؟ کیا آپ نے دیکھا اِس سے کیا ہوا؟ اور پھر دلوں کے بھید ہیں، کیا آپ نے دیکھا اِس سے کیا ہوا؟ اب کلام کے: بولے جانے پر غور کریں، اور دھیان دیں اِس سے کیا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ کئی سال پہلے میں نے آپ کو- کو کلیسیا میں بتایا تھا (میں ٹیبرنیکل کی بات کر رہا ہوں)- برسوں پہلے، تین یا چار سال پہلے، میں نے بتایا تھا کہ کوئی چیز عملی جامہ پہن رہی ہے؛ یعنی وقوع میں آنے والی ہے۔ اور اب رونما ہو رہی ہے...... اور خود بخود صورت پکڑ رہی ہے۔ اب، ہم اِس کیلئے بہت شکر گزار ہیں۔ اوہ، ہم شکر گزار ہیں۔ اور بہت خوش ہیں۔

(24) اب، ہمارے پاس کچھ مشکل سوالات ہیں، اور ہم اِنکے بارے میں مطمین ہونا چاہتے ہیں۔ کسی نے اِن تمام کتابوں کو دیکھا جو میرے پاس تھیں۔ میں نے کہا، ''بھئی، ذہین آدمی کو اِن میں سے صرف ایک کی ضرورت ہے۔'' مگر میں اتنا ذہین آدمی نہیں ہوں۔ اسلیئے مجھے بہت ساری کتابوں سے دیکھنا پڑتا ہے۔ ٹھیک ہے، یہ ڈائیاگلوٹ ہے، اور یہ ایک بائبل ہے، اور یہ ایک کنکورڈینس ہے۔ پس یہ ایک...... ہم صرف خُداوند سے درخواست کریں گے کہ ہماری مدد کرے اور ہماری رہنمائی کرے تاکہ ہم اِن سوالوں کے جواب اُس کی الٰہی مرضی اور اُس کے کلام کے مطابق دے پائیں۔

(25) پس اب، آئیں ہم اپنے سروں کو چند لمحوں کیلئے دُعا میں جھکاتے ہیں۔ اے خُداوند، گزری

تین راتوں کے دوران جو کچھ تُو نے ہمارے لیے کیا ہے ہم دل کی گہرائیوں سے اُس کیلیئے شکر گزار ہیں۔ اوہ، پیچھے کمرے میں خادم مجھ سے ملتے رہے ہیں اور وہ مجھ سے مصافحہ کرتے رہے ہیں، اور ایمان کی تازگی، اور۔ اور نیا قدم اُٹھانے کے متعلق بات کرتے رہے ہیں۔ اور بعض فون پر گفتگو کرتے رہے ہیں......اور ہمارے دل خوش ہیں، کیونکہ تیرے کلام کو۔ کو سمجھ لینے کے بعد لوگ پاک روح حاصل کرر ہے ہیں، کیونکہ یہ قدم باقدم بتاتا ہے کہ کیسے تیرے پاک رُوح کو حاصل کرنا ہے۔، ہم اِس کیلیئے بہت شکر گزار ہیں، خُداوند۔

(26) تُو نے ہمارے لیے اِن باتوں کو سادہ بنایا، کیونکہ ہم سادہ لوگ ہیں۔ اور ہم دُعا کرتے ہیں، کہ اے خُدا، تُو۔ تُو ہمیں توفیق دے کہ ہم خود کو ہمیشہ مکمل طور پر سادہ بنا کر رکھیں۔ کیونکہ جو...... اپنے آپ کو چھوٹا بناتا ہے بڑا کیا جائے گا۔ اور دُنیا کی حکمت خُدا کی نظر میں بیوقوفی ہے؛ جس نے کھوئے ہوؤں کو بچانے کیلیئے خوشخبری کی منادی کی اُس نے بیوقوفی کے ذریعے خُدا کو خوش کیا۔

(27) اور اب، اے باپ، میرے سامنے بہت سے سوالات پڑے ہوئے ہیں جو اُن مخلص دل لوگوں نے پوچھے ہیں جو فکر مند ہیں۔ اور اِن میں سے کسی کا غلط جواب اُس شخص کو غلط راستے پر لے جا سکتا ہے، اُن کے سوال پر غلط روشنی ڈال سکتا ہے جس کیلیئے وہ فکر مند ہیں۔ اسلیئے اے خُداوند خُدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ تیرا پاک رُوح ہمارے اوپر جنبش کرے اور اِن باتوں کو ہم پر آشکارا کرے، کیونکہ یہ تیرے کلام میں لکھا ہے، ''مانگو تو تم کو دیا جائے گا؛ ڈھونڈو تو پاؤ گے؛ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا۔'' اور اب ہم یہی کرر ہے ہیں، خُداوند، اور تیرے رحم کے دروازے پر دستک دے رہے ہیں۔ اور تیری الٰہی عدالت کے سایہ میں کھڑے ہوکر، ہم خُدا کے مسیح کا خون رُوح القُدس کی حضوری کیلیئے مانگ رہے ہیں۔

(28) اور ہم آج رات اِسلیئے نہیں آئے کہ ہم پچھلی تین راتوں میں پاک رُوح کی تبلیغ ختم کر چکے ہیں، بلکہ ہم گہری ترین تعظیم اور سنجیدگی کے ساتھ آئے ہیں۔ ہم اِس طرح آئے ہیں کہ گویا زمین پر یہ ہماری آخری رات ہے۔ ہم اِس ایمان کے ساتھ آئے ہیں کہ تُو ہماری دُعاؤں کا جواب دے گا۔ اور خُداوند، ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں ہمیں اپنی ابدی زندگی سے بھرپور کردے۔ اور اپنے کلام سے جواب

دے، اور ہم دیکھتے ہیں کہ تُو خود ہمارے درمیان، رُوحُ القُدس کی صورت میں موجود ہے، ہماری دُعا ہے جو باتیں ہم چاہتے ہیں پاک رُوح آج رات ہم پر آشکارا کردے۔ اور ہم اِن کی تمنا صرف اسلیئے کرتے ہیں کہ ہماری جانیں آرام پائیں، ہمارے ذہن پُرسکون ہوں، اور خُدا کی موعودہ برکتوں کو پانے کیلیئے اور آگے بڑھنے کیلیئے خُدا پر ایمان رکھیں۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(29) اب، میرے پاس ایک کے علاوہ، سب سوالات موجود ہیں جو مجھے دیئے گئے ہیں۔ کیونکہ بھائی مارٹن کو میں نے ایک سوال کا جواب دے دیا تھا جو اُنھوں نے پرسوں رات، پوچھا تھا۔ کل رات بھی بہت ساری درخواستیں تھیں، لیکن وہ دُعا کیلیئے تھیں۔ اور بھائی مارٹن نے مجھ سے یوحنا3:16- یا پھر یوحنا3 کے متعلق سوال پوچھا تھا، میرا خیال ہے، اِسی کے متعلق تھا، ''جب تک کوئی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو، وہ بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا؛'' اور اِس کا موازنہ ایک ٹیپ پیغام کے ساتھ کیا گیا، جو میں نے عبرانیوں کے متعلق دیا تھا۔ میں گزری شام اُنھیں پچھلے کمرے میں ملا تھا، اور- اور اِس سے پہلے کہ میں اُسے جواب دینے کا موقع پاتا، میں نے وہاں، اِس موضوع پر بات کی۔

(30) اب، کیا یہاں کوئی ایسا شخص ہے جو کل رات عبادت میں موجود نہیں تھا؟ اپنے ہاتھوں کو دِکھائیں، جو کل رات یہاں نہیں تھے۔ اوہ، یقیناً ہماری، خواہش تھی کہ آپ ہمارے ساتھ یہاں ہوتے۔ ہمارا بڑا اجلالی وقت تھا۔ اور پاک رُوح تھا......

(31) ممکن ہے، میں ایک منٹ کیلیئے کچھ کہوں...... اِس سے کسی کو تکلیف نہیں پہنچے گی۔ یہ ٹیپ پر ریکارڈ ہو رہی ہے۔ اور اگر کوئی خادم یا کوئی اور- اور شخص اِس بات پر اتفاق نہ کرتا ہو جواب میں بیان کرنے لگا ہوں، اور یہ بات سوالات میں ہے، تو میں درخواست کرتا ہوں، بھائی یہ آپکو عجیب نہ لگے، بلکہ یہ- یہ یاد رکھیں کہ یہ ٹیپ ہمارے اپنے ٹیبر نیکل میں تیار ہو رہی ہے۔ ہم اپنے لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔ مختلف نظریات کے بہت سارے خادم یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور میں اپنے مضمون پر دوبارہ جانا پسند کروں گا، کیونکہ ہمارے لوگوں میں سے بہت سارے کل رات موجود نہیں تھے جنھیں آج رات میں دیکھ رہا ہوں۔ اگر آپ اجازت دیں، تو میں چند لمحوں کیلیئے اِس پر بولنا چاہتا ہوں، جو میں نے کل رات بیان کیا تھا؛ اور وہ پینتی کوست پر، رُوحُ القُدس حاصل کرنے کے بارے میں تھا۔

اب، کل رات، میں یونانی ترجمہ کے ایمفیٹک ڈائیاگلوٹ سے پڑھ رہا تھا، اور وہ اس وقت میرے سامنے پڑی ہوئی ہے۔ یہ یونانی سے انگریزی میں اصل ترجمہ ہے۔ میں دیگر ترجموں، اور۔ اور اشاعتوں سے رجوع نہیں کرتا، یہ یونانی سے انگریزی میں براہِ راست ترجمہ ہے۔ اب، اکثر انگریزی کے الفاظ، اِسطرح کے معانی دیتے ہیں، جیسے اب میں کہتا ہوں بورڈ۔ اِس لفظ بورڈ کو لیں۔ آپ کہیں گے، ''خیر، اِسکا مطلب ہے ہم اُسے بور کر رہے تھے۔'' ''نہیں!'' اوہ، اُس۔ اُس نے اپنے بورڈ کی ادائیگی کر دی۔'' ''نہیں! خیر، وہ...... '' یہ گھر کے پہلو میں ایک بورڈ ہے۔'' ٹھیک ہے، سمجھے؟ یا کوئی اور جملہ بنالیں...... تو چار یا پانچ مختلف الفاظ استعمال ہوتے ہیں؛ جن سے آپ کوئی جملہ بناتے ہیں۔ لفظ see کو دیکھیں۔ سی کا انگریزی، مطلب ہے، ''سمجھنا۔'' اور sea کا مطلب '' سمندر بھی ہے۔'' اور see کا مطلب '' دیکھنا بھی ہے۔'' سمجھے؟ لیکن اِن تراجم میں، اعمال دو باب میں، جو لفظ استعمال ہوا ہے، اور جس پر کل رات میں بول رہا تھا جہاں لکھا ہے، '' آگ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں اُن پر آٹھہریں......'' اب، میں تھوڑی دیر کیلئے اِس پر واپس جانا چاہوں گا۔ کیا آپ پسند کریں گے، کہ ہم آگے بڑھنے سے پہلے، تھوڑی دیر اِس پر نظرِ ثانی کر لیں؟

(32) اب، آپ، کنگ جیمس یا جو بھی ترجمہ آپ کے پاس ہے اُسے کھولیں جس سے آپ پڑھتے ہیں...... اور میں اِسے پڑھنا چاہتا ہوں۔ اب بڑے دھیان سے سنیں۔ غلط مطلب نہ سمجھیں۔ آج بہت، سے لوگ موجود ہیں، اور ہماری بہن، دیکھیں...... مسز مورگن بھی ہیں...... کل رات اِن میں سے بہت سارے لوگ موجود تھے۔ مسز مورگن ہماری اُن بہنوں میں سے ایک ہے جنکو لا علاج قرار دیا گیا تھا؛ لوئیس ویل میں سولہ سترہ سال پہلے، اِنکو کینسر سے مرنے کیلئے چھوڑ دیا گیا تھا۔ میرا خیال ہے وہ آج رات پیچھے بیٹھی ہوئی ہیں۔ اِسے سنائی نہیں دے رہا تھا، اِس نے بتایا تھا، کیونکہ میں براہِ راست مائیکروفون میں بول رہا تھا۔ اور اِسکی خاطر بھی میں اِسے دہرانا چاہتا ہوں۔

(33) اب، میں اعمال دو باب سے پڑھنے لگا ہوں:

...... جب پینتیکوست کا دن آیا، تو وہ سب ایک جگہ یک دل تھے...... (اب، میں جمع کی بجائے یہ لفظ استعمال کرنا پسند کروں گا: کیونکہ جمع تو آپ کسی بھی بات پر ہو سکتے ہیں، مگر یہاں اُن کی سوچ

ایک تھی۔)......ایک جگہ یک دل تھے۔

کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے، اور اُس سے......وہ سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔(نہ کہ وہ گھٹنوں کے بل جھکے ہوئے تھے، اور نہ دُعا کر رہے تھے، بلکہ بیٹھے ہوئے تھے۔)

......اور اُنھیں پھٹتی ہوئی زبانیں......(یہاں یہ لفظ-T-o-n-g-u-e-s زبانیں ہے۔''پھٹتی ہوئی'' کا مطلب ہے،''الگ الگ۔'')......زبانیں......آگ کے شعلہ کی......سی......پھٹتی ہوئی زبانیں دِکھائی دیں، اور اُن میں سے ہر ایک......(''ایک'' واحد ہے) پر آٹھہریں۔

اور وہ سب بھر گئے......(''اور'' جوڑنے والا لفظ ہے۔)......اور وہ سب رُوحُ القُدُس سے بھر گئے، اور غیر زبانیں بولنے لگے، جس طرح رُوح نے اُنھیں بولنے کی طاقت بخشی۔

اور ہر قوم میں سے، جو آسمان کے تلے ہے، خُدا ترس یہودی یروشلیم میں رہتے تھے۔

......جب یہ آواز آئی......تو بھیڑ لگ گئی، اور لوگ، دنگ ہو گئے، کیونکہ...... ہر ایک کو یہی سنائی دیتا تھا......کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں۔

(34) اب دھیان دیں! جب آگ نازل ہوئی، تو یہ زبان تھی؛ لیکن جو کچھ وہ بول رہے تھے، وہ بولی تھی۔ اب، بولی اور زبان میں بہت بڑا فرق ہے۔ ہماری زبان میں یہ دونوں لفظ ایک ہی معنی دیتے ہیں۔ لیکن، یونانی میں،''زبان ایک عضو ہے۔[بھائی برنہم وضاحت کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] جیسے یہ کان ایک عضو ہے۔ سمجھے؟ اِس کا مطلب بولی نہیں ہے؛ بلکہ آپکے بدن کا ایک حصہ ہے جو زبان کہلاتا ہے۔ اگر آپ غور کریں تو اِسکا ترجمہ آگ کی زبانیں کیا جاتا ہے جسکا مطلب ہے،''زبانوں کی مانند،'' یہ آگ کا چھونا ہے، یعنی آگ کا لمبا شعلہ ہے۔ اب دیکھیں، اِسکی اہمیت پر غور کریں۔ اِن میں سے ہر ایک مقام کو دیکھیں، اسے بھول نہ جائیں۔

(35) اب، آج رات ہم ایک چھوٹا سا ڈرامہ پیش کریں گے۔ اور میں اِسے آپ کے اوپر چھوڑتا ہوں۔ اب یاد رکھیں، اگر آپ کو کوئی بات اسکے برعکس دِکھائی دیتی ہے، تو یہ آپ کی ذمہ داری ہے۔ لیکن ایک ہی طریقہ ہے جس سے کوئی شخص خُدا سے کچھ حاصل کر سکتا ہے اور وہ ایمان ہے۔ اِس

سے پہلے کہ آپ رکھیں......

(36) جو کچھ میں کرنے جا رہا ہوں اُس پر ایمان رکھنے سے پہلے مجھے اُسکا علم ہونا ضروری ہے۔ آپ نے اپنی بیوی سے شادی کیوں کی؟ اسلیئے کہ آپ نے اُس پر ایمان رکھا۔ آپ نے اُسے آزمایا، اُسے غور سے دیکھا، اور یہ دیکھا وہ کہاں کی ہے، اور کون تھی۔ یہی معاملہ خُدا کے، کلام کے ساتھ ہے۔ یہی سبب ہے اِن سب رویاؤں کا، اِس-اِس آگ کے ستون کا، اور اِن سب کاموں کا، کیونکہ خُدا نے اِس کا وعدہ کیا تھا۔ خُدا نے یہ فرمایا تھا۔ اسلیئے میں نے اُسے اُس کے کلام سے پرکھا اور جانا ہے کہ یہ سچائی ہے۔ اور آپ کو اُسکے کلام کی پیروی کرنی ہے۔ اگر کہیں کوئی چھوٹی سی اُلجھن ہے، تو پھر ضرور کہیں کوئی گڑ بڑ ہے۔ کیونکہ خُدا (سنیں!)- خُدا نے اپنے قوانین کے خلاف کبھی کام نہیں کیا اور- اور نہ ہی کبھی کریگا۔ موسمِ سرما گرمیوں میں کبھی نہیں آئے گا، اور نہ ہی کبھی موسمِ گرما سردیوں میں آئے گا۔ پتے موسمِ بہار میں کبھی نہیں جھڑیں گے اور خزاں میں کبھی پیدا نہیں ہوں گے۔ آپ ہر گز ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔

(37) جیسے کل رات میں نے آپ کے سامنے فواری کنویں کی مثال پیش کی تھی، جس سے آپ کی فصلیں سیراب ہوتی ہیں۔ یا اگر آپ کسی کھیت کے درمیان کھڑے ہوں، اور گھپ اندھیرا ہو، اور آپ کہیں، ''اے زور آور بجلی، میں جانتا ہوں کہ تُو کھیت میں موجود ہے۔ اب، میں راستہ بھول گیا ہوں، اور نہیں جانتا کہ میں کہاں جا رہا ہوں۔ تُو روشنی کر دے، تا کہ میں دیکھ سکوں کہ کدھر جانا ہے! کھیت کو روشن کرنے کیلیئے بجلی موجود ہے۔'' یہ سچ ہے۔ جی ہاں، جناب! اِس کمرے میں اتنی بجلی موجود ہے کہ اُن روشنیوں کے بغیر بھی، اُس کے بغیر بھی اِسے روشن کر دے۔ لیکن آپکو بجلی پر اختیار حاصل کرنا ہے۔ اب، آپ خواہ اتنی بلند آواز سے چِلائیں کہ اُس سے بڑھ کر آپ مزید چِلا نہ سکیں، تو بھی یہ روشنی نہیں دیگی۔ لیکن اگر آپ بجلی کے قانون کے مطابق کام کریں، تو آپ کو روشنی مل جائے گی۔

(38) دیکھیں، خُدا کے بارے میں بھی یہی معاملہ ہے۔ خُدا آسمان اور زمین کا عظیم خالق ہے، وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ وہ اب بھی خُدا ہے۔ مگر وہ کام تب کرے گا جب آپ اُسکے قوانین اور ہدایات پر عمل کریں گے۔ دوستو، میں یہ کہتا ہوں؛ میں نے اُسے کبھی ناکام ہوتے

ہوئے نہیں دیکھا ہے، اور نہ وہ کبھی ہوگا۔

(39) اب، آئیں اِس پر غور کرتے ہیں۔ یسُوع نے لوقا 24:49 میں رسولوں کو نجات پانے کے بعد اور کلام کے وسیلے پاک کئے جانے کے بعد اختیار دیا؛ خُداوند یسُوع پر ایمان لانے سے وہ راستباز ٹھہرائے گئے تھے؛ اور یوحنا 17:17 میں اُن کی تقدیس ہو چکی تھی جب یسُوع نے کہا تھا ''اے باپ، اِنھیں سچائی کے وسیلہ سے، مقُدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔'' اور وہ کلام تھا۔

(40) اب، اُس نے انھیں اختیار بخشا بیماروں کو شفا دیں، بدروحوں کو نکالیں، مُردوں کو زندہ کریں؛ اور وہ خوش ہو کر واپس آئے۔ اور اُنکے نام بھی برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہوئے تھے۔ آپکو یاد ہے ہم اِس میں سے گزرے ہیں۔ لیکن ابھی تک وہ تبدیل نہیں ہوئے تھے۔ یسُوع نے غالباً اپنی مصلوبیت کی رات پطرس کو بتایا، یسُوع نے کہا، ''جب تُو رجوع لائے، تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا۔''

(41) رُوحُ القُدس کیا ہے...... آپ ہمیشہ کی زندگی پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن جب رُوحُ القُدس آتا ہے تو وہ خود ہمیشہ کی زندگی ہے۔ آپ ایمان رکھتے ہیں...... آپ تقدیس کے وقت رُوح سے جنم پاتے ہیں، لیکن جب تک رُوحُ القُدس اندر نہ آجائے آپ رُوح سے پیدا نہیں ہوتے ہیں۔ یہ درست بات ہے۔ بچہ ماں کے پیٹ میں زندگی حاصل کرتا ہے، اور اُسکے چھوٹے پٹھے حرکت بھی کرتے ہیں؛ یہ زندگی ہے۔ لیکن جب وہ اپنے نتھنوں کے ذریعے زندگی کی سانس لیتا ہے تو یہ ایک مختلف قسم کی زندگی ہوتی ہے۔ یہ مختلف چیز ہے۔ یہی وہ چیز ہے، یہی ہے......

(42) میرے پیارے میتھوڈسٹ، اور پلگرم ہولی نیس، اور ناضرین بھائیو، پاک رُوح کا بپتسمہ تقدیس سے مختلف چیز ہے۔ تقدیس کیے جانے کا نام صفائی کرنا ہے، جو زندگی کی تیاری ہے۔ لیکن جب رُوحُ القُدس آتا ہے، تو وہ خود زندگی ہے۔ پہلے تیاری کے برتن کو صاف کیا جاتا ہے؛ لیکن پاک رُوح کا آنا برتن کو بھرنا ہے۔ تقدیس کا مطلب ہے ''صاف کیا جانا اور خدمت کیلئے الگ کیا جانا۔'' پھر رُوحُ القُدس اِسے خدمت کیلئے استعمال کرتا ہے۔ آپ وہ برتن ہیں جسے خُدا نے صاف کیا ہے۔

(43) اور ہم جانتے ہیں رُوحُ القُدس خود یعنی خُدا خود آپ کے اندر ہوتا ہے۔ خُدا موسیٰ کے وقت آگ کا ستون بن کر آپ کے اوپر تھا۔ خُدا یسُوع مسیح میں آپ کے ساتھ تھا۔ اور اب خُدا رُوح

القُدس کی صورت میں آپکے اندر موجود ہے۔ تین خُدا نہیں ہیں، بلکہ ایک ہی خُدا ہے جو تین دفاتر میں کام کر رہا ہے۔

(44) خُدا فروتنی میں، آسمان سے نیچے انسان پر آ گیا۔ انسان خُدا کو چھو نہیں سکتا تھا، کیونکہ اُس نے باغِ عدن میں گناہ کیا تھا اور خُدا کی رفاقت سے جدا ہو گیا تھا۔ پھر کیا ہوا؟ پھر خدا اُس سے اوپر چلا گیا۔ بیلوں اور بھیڑوں کا خون انسان کیساتھ رفاقت کو بحال نہ کر سکا؛ لیکن قوانین اور حکموں کے ذریعے، بیلوں اور، بھیڑوں کی قربانیوں کے وسیلے، آنے والے وقت کو پیشگی دِکھا جا رہا تھا، اور وغیرہ وغیرہ...... پھر خُدا نیچے آیا، اور کنواری سے پیدا شدہ ایک مقدّس بدن میں سکونت اختیار کی، جو خُدا خود تھا...... کیا آپ جانتے ہیں خُدا نے کیا کِیا؟ اُس - اُس نے کچھ نہیں کیا سوائے اِسکے...... اپنا خیمہ ہمارے درمیان کھڑا کیا۔ خُدا نے ایک خیمے یسُوع مسیح میں سکونت اختیار کی۔ اُس نے اپنا خیمہ ہمارے ساتھ کھڑا کیا، اور ایسا بن گیا...... (لہٰذا میں - میں کل صبح اِس پر پیغام دوں گا، اسلیئے اب میں اِسے یہاں چھوڑتا ہوں۔) اب دیکھیں، خُدا نے کس طرح ہمارے درمیان خیمہ کھڑا کیا یا سکونت اختیار کی......

(45) اور اب خُدا ہمارے اندر ہے۔ یسُوع نے یوحنا 14 باب میں فرمایا، ''اُس روز تم جانو گے میں باپ میں ہوں، باپ مجھ میں، اور مَیں تم میں، اور تم مجھ میں ہو۔'' خُدا ہمارے اندر ہے۔ اِس کا کیا مقصد تھا؟ خُدا اپنے منصوبے کو جاری رکھے۔

(46) خُدا کا ایک منصوبہ تھا۔ وہ انسان کے درمیان کام کرنا چاہتا تھا، اور وہ آگ کے ستون میں ہو کر آیا، یہ ایک روحانی آگ تھی جو بنی اسرائیل کے اوپر رہتی تھی۔ پھر یہی آگ یسُوع کے بدن کی صورت میں ظاہر ہوئی۔ اور اُس نے فرمایا میں وہ آگ ہوں، ''اس سے پہلے ابرہام پیدا ہوا، مَیں ہوں۔'' یسُوع وہ آگ تھا۔ اُس نے کہا، ''مَیں خُدا کے پاس سے آیا ہوں، اور میں واپس خُدا کے پاس جاتا ہوں۔'' اور اپنی موت، اور دفن، اور زندہ ہونے کے بعد، وہ پولُس رسول کو- کو دمشق کی راہ پر ملا جبکہ- جبکہ اُسکا نام ابھی تک ساؤل تھا، اور یسُوع آگ کے ستون میں واپس جا چکا تھا۔ ساؤل کی آنکھوں نے بڑی روشنی دیکھی۔ یہ سچ ہے۔

(47) اور آج پھر وہ یہاں موجود ہے، وہی آگ کا ستون ہے، وہی خُدا اُنہی کاموں اور نشانوں کو سر انجام دے رہا ہے۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ اپنے لوگوں کے درمیان کام کر رہا ہے۔ وہ ہمارے اندر ہے۔ میں......اب وہ آپ کے ساتھ ہے، ''لیکن میں تمہارے اندر رہوں گا۔ میں تمہارے ساتھ، بلکہ آخر تک، تمہارے اندر رہوں گا، '' دُنیا کے آخر تک۔ وہ ہمارے ساتھ رہیگا۔

(48) اب، دھیان دیں۔ یسُوع نے انھیں حکم دیا تھا یروشلیم میں ٹھہر کر انتظار کرنا۔ ٹھہرے رہنے کا مطلب ہے ''انتظار کرنا،'' اِسکے معنی دُعا کرنا نہیں ہے، بلکہ ''انتظار کرنا ہے۔'' ابھی وہ منادی کرنے کے لائق نہیں تھے، کیونکہ ابھی تک اُنھوں نے یسُوع کے جی اُٹھنے کو صرف اُسکی شخصیت سے جانا تھا، یعنی ظاہری طور پر دیکھا تھا۔ اُس - اُس نے اُنھیں حکم دیا مزید منادی نہ کریں، تب تک کچھ نہ کریں جب تک اُنھیں عالمِ بالا سے قوت کا لباس نہ مل جائے۔

اسلیئے میں یہ نہیں مانتا کہ کوئی مناد خُدا کا بھیجا ہوا یا درست طور پر مخصوص شدہ ہوسکتا ہے جب تک ایسا نہ ہو...... کیونکہ خُدا لامحدود ہے۔ اور جو کام خُدا ایک بار کرتا ہے، وہ ہمیشہ کرتا ہے۔ اب، اگر خُدا نے اُنکو منادی کی اجازت نہیں دی جب تک وہ پینتی کوست تک نہ پہنچیں اور پینتی کوست کا تجربہ حاصل نہ کیا، تو کوئی شخص بھی نہیں کر سکتا، چاہے اُس کی دلی خواہش ہو یا کسی تنظیم کا حکم ہو، وہ کسی پلپٹ پر کھڑا ہونے کا حق نہیں رکھتا جب تک وہ رُوحُ القُدس سے معمور نہ ہو جائے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ کیونکہ جب تک وہ رُوحُ القُدس سے معمور نہ ہو جائے، وہ کسی تنظیم کے ذہنی نظریات سے لوگوں کی رہنمائی کریگا؛ لیکن اسکے بعد وہ لوگوں کو کبوتروں کی خوراک کھلائیگا۔ جیسے کل شام ہم، برّے اور کبوتر کے بارے میں بات کر رہے تھے۔

(49) اب غور کریں۔ اُس نے کہا، ''یروشلیم میں جاؤ اور انتظار کرو جب تک مَیں اُسے نہ بھیجوں جس کا باپ نے وعدہ کیا ہے۔'' اور پھر، اُنھوں نے کیا کِیا؟ وہ ایک سو بیس افراد تھے، جن میں مرد اور عورتیں شامل تھیں۔ وہ ہیکل کے بالا خانہ میں چلے گئے۔

اب، عیدِ پینتی کوست کا دن قریب آ رہا تھا، مقدس کیے جانے سے لیکر، اور فسح کے برّے کے ذبح ہونے سے - سے لیکر پینتی کوست کی آمد تک، جو کہ فصل کا پہلا پھل تھا، یہ ایک جوبلی، یعنی پینتی

کاسٹل جو بلی تھی۔اور عمارت پر......

(50)اب، میں کئی ملکوں میں گیا ہوں۔مشرقی ممالک میں بہت کم سیڑھیاں اندر کی طرف ہوتی ہیں۔کیونکہ سیڑھیاں باہر کی طرف بنائی جاتی ہیں۔کہا جاتا ہے کہ ہیکل کے باہر باہر ایک سیڑھی تھی، جو ایک چھوٹے سے بالا خانے تک جاتی تھی؛ اگر آپ اوپر، اوپر، اوپر، چڑھتے جاتے، تو آپ ہیکل کے سب سے اوپر والے، ایک چھوٹا سے کمرے میں پہنچ جاتے تھے، جو سامان رکھنے کیلئے ہوتا تھا، اور بالا خانہ کہلاتا تھا۔اور بائبل فرماتی ہے وہ بالا خانے میں تھے اور وہاں، یہودیوں کے ڈر سے دروازے بند کئے ہوئے تھے، کیونکہ جب سردار کاہن کائفا، اور پنطُس پیلاطیس نے، یسُوع کو صلیب دی تھی، تو اُنھیں خُداوند یسُوع کی پرستش کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔دیکھیں وہ تمام مسیحیوں سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتے تھے۔اور اسی وجہ سے دروازے بند تھے، اور وہ انتظار کر رہے تھے۔

(51)اب دیکھیں، اِسطرح کے کمروں میں، کھڑکیاں نہیں ہوتی تھیں۔کھڑکیاں دروازہ نما ہوتی تھیں اور اُن میں سلاخیں لگی ہوتی تھیں، جن کو کھینچ کر کھولا جاتا تھا۔ایسے کمروں کی دیواروں کے ساتھ چربی سے جلنے والے چراغ لٹک رہے ہوتے تھے......اگر آپ کبھی کیلیفورینا میں کلفٹن کیفے ٹیریا گئے ہوں، تو اُس کے تہہ خانے میں اُترتے ہی، اِسی قسم کے، بالا خانے کا نقشہ نظر آتا ہے۔کیا آپ کبھی وہاں گئے ہیں؟ کتنے لوگوں کو کبھی وہاں جانے کا اتفاق ہوا ہے؟ میں دیکھ رہا ہوں لوگ اپنے سر ہلا رہے ہیں۔خیر، آپ سمجھ گئے ہیں کہ میں کیا بیان کر رہا ہوں۔ٹھیک ہے۔اگر آپ کبھی، گتسمنی باغ میں جائیں؛ تو اُس میں داخل ہونے سے پہلے، آپکو مشرقی طرز کے کمروں میں سے ایک کمرہ نظر آئیگا۔یہ بالکل سچ ہے۔وہاں ایک چھوٹا سا چراغ دیکھیں گے جس میں زیتون کا تیل اور روئی کی بتی، جلتی ہوئی دِکھائی دے گی۔

(52)اب، ہم کہہ سکتے ہیں، وہ باہر سے سیڑھیاں چڑھ کر اوپر پہنچے تھے۔وہ اوپر جا کر چھپ گئے تھے، کیونکہ وہ یہودیوں سے خوفزدہ تھے۔یسُوع نے اُنھیں یہ نہیں کہا تھا کہ بالا خانہ میں جائیں۔اُس نے صرف اتنا کہا تھا، ''یروشلیم میں انتظار کریں۔'' اگر وہ کسی گھر کے نچلے کمرے میں ہوتے، تو یہ بتانا مشکل ہوتا کہ کیا واقع ہوا تھا۔شاید وہ اندر آ کر اُنھیں پکڑ لیتے۔پس وہ بالائی منزل کے اُس چھوٹے

سے کمرے یا چوبارے میں داخل ہو گئے، اور پھر، دروازے کی سلاخیں کھینچ دیں، تاکہ یہودی اُنھیں پکڑ نہ سکیں۔ اور وہ وہاں دس روز تک انتظار کرتے رہے۔

(53) اب، دیکھیں، ہم اعمال 1 میں ہیں۔ اب، بڑے دھیان سے سنیں۔ کیا آپکو تصویر مل گئی ہے؟ عمارت کے باہر سیڑھیاں چڑھتی تھیں، اور اُن کے ذریعے وہ اُس کمرے میں آ گئے تھے۔ نیچے ہیکل میں لوگ پینتی کوست کی عید منا رہے تھے۔ اوہ، بڑا اچھا وقت گزر رہا تھا۔ اب، جب پینتی کوست کا دن آیا، تو وہ سب ایک دل تھے، اور ایک خیال تھے، اور ایمان رکھتے تھے خُدا اپنا وعدہ پورا کرے گا۔ اور آج رات یہاں جتنے بھی لوگ ہیں اگر یہ یک دل ہو جائیں تو دیکھیں کیا واقع ہوتا ہے۔ وہ دہرایا جائے گا۔ یہ وہی وعدہ ہے جو اُن سے کیا گیا تھا۔ سمجھے؟

(54) وہ کیا کر رہے تھے؟ وہ ہدایات پر عمل کر رہے تھے، اور- اور خُدا کے قوانین پر عمل کر رہے تھے: ''انتظار کیا جب تک......''

(55) اب، وہ یہودیوں سے خوفزدہ تھے۔ اب، یہ یاد رکھیں۔ وہ یہودیوں سے خوفزدہ تھے۔ اور، پھر اچانک ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے۔ یہ آندھی نہیں تھی؛ بلکہ آندھی کی سی آواز تھی۔ میں چند منٹ مترجم کے خیال پر بات کروں گا۔ یہ آندھی کا سا سناٹا تھا۔ دیگر الفاظ میں، یہ ایک مافوق الفطرت آندھی تھی (اوہ!)، کچھ ایسا تھا جسے وہ محسوس کر سکتے تھے۔ آندھی اُن کے اندر تھی۔ وہاں آندھی کا- کا سا سناٹا تھا، آندھی کی سی آواز تھی۔ آندھی نہیں چل رہی تھی، مگر آواز ایسے آ رہی تھی جیسے آندھی چل رہی ہے، جیسے کوئی چیز گزر رہی ہے: شُوں! کیا آپ نے کبھی یہ محسوس کیا ہے؟ اوہ، میرے خُدایا! جیسے آندھی کی سی آواز ہوتی ہے۔ اب دیکھیں۔ اور وہ بھر گئے......اب، یہاں لکھا ہے'' وہ سب،''، لیکن یونانی لفظ کے مطابق'' سارا (کیپٹل ہے W-h-o-l-e)، سارا گھر،'' وہاں کی ہر چیز۔ ہر دراڑ، ہر کونا، ہر چیز اُس سے بھر گئی۔ ایسا نہیں کہا،'' کہ، اے بھائیو، کیا آپ بھی وہی محسوس کر رہے ہیں جو میں محسوس کر رہا ہوں؟'' نہیں! یہ ہر جگہ، زور کی آندھی کی طرح موجود تھا۔ اب دیکھیں۔'' ایک ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور (اب اور کو دیکھیں، یہ جوڑنے والا حرف ہے۔ اگر آپ اِسے مدِ نظر نہ رکھیں، تو آپ اِس سے ایسی بات سمجھ لیں گے جو نہیں کہی گئی۔ سمجھے؟)- اور

جیسے (یعنی یوں ہوا پہلے اُنھیں آواز سنائی دی، جیسے اُنکے - کے اوپر زور کی آندھی ہو) - اور (آپ یاد رکھیں، کل رات میں کریانہ کی دکان پر گیا اور میں نے ایک روٹی کا پیکٹ اور تھوڑا سا گوشت خریدا۔ اور اُسکے ساتھ چلا گیا۔ روٹی ایک چیز ہے، اور گوشت دوسری چیز ہے۔ اور آواز پہلی چیز تھی جو اُن کے ساتھ ٹکرائی تھی) - اور پھر (اُنکے سامنے) زبانیں - جدا جدا زبانیں ظاہر ہوئیں۔''

(56) کیا آپ میں سے کسی نے سسل ڈی مائیل کی فلم دس احکام دیکھی ہے؟ کیا آپ نے اُس وقت غور کیا جب دس احکام تحریر کیے جا رہے تھے؟ میں نہیں جانتا، اُسے یہ بھید کیسے معلوم ہوا۔ میں نے اُس میں دو تین چیزیں دیکھی ہیں جو مجھے پسند آئی ہیں۔ پہلی چیز زردی مائل سبز روشنی تھی، جو بالکل اسطرح نظر آتی ہے۔ سمجھے؟ دوسری چیز اُس وقت جب دس احکام لکھے جا رہے تھے، اور جب وہ لکھے جا چکے، تو کیا آپ نے غور کیا اُس بڑے آگ کے ستون کے پاس سے آگ کے، چھوٹے چھوٹے شعلے اُڑتے ہوئے دِکھائی دے رہے تھے؟ کیا آپ نے اِس پر غور کیا؟ اب، میں سمجھتا ہوں کہ پینتی کوست کے دن بھی ایسا ہی ہوا تھا؟ زبانیں اُن کے سامنے ظاہر ہوئیں......اور وہ اُسے دیکھ سکتے تھے۔ یہ نہیں لکھا،'' کہ اُن کے اندر نازل ہوئیں۔'' اور دیکھیں ہم (اِسے کہیں گے) آگ کے شعلہ کی مانند، زبانیں، اِس زبان کی طرح، اُنکے سامنے ظاہر ہوئیں، [بھائی برینہم وضاحت کرتے ہیں- ایڈیٹر۔]، زبان کی شکل میں، شعلے لپک رہے تھے۔ اب، کان - جیسے میں کہوں، کان کان ہے؛ اور اُنگلی اُنگلی ہے۔ اُنگلی سے یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ نے اُنگلی محسوس کی ہے؛ بلکہ اِس کا مطلب ہے یہ انگلی کی طرح نظر آئی ہے۔ اگر یہ کان کی طرح تھی، تو اِسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ اُنھوں نے اِسے سُنا؛ بلکہ یہ کان کی مانند نظر آئی تھی۔ یہ آگ تھی جو زبان کی شکل میں ظاہر ہوئی تھی، کسی کی بولی نہیں تھی، بلکہ آگ تھی جو زبان کی مانند نظر آئی تھی۔

(57) اب، سنیں۔ دیکھیں یہ یونانی میں کیسے پڑھا جاتا ہے:

اور ایک ایسی آواز آئی......جیسے زور کی آندھی چل رہی ہو......(یہ تیسری - تیسری آیت ہے۔)

اور الگ الگ زبانیں اُن کے سامنے ظاہر ہوئیں،......(نہ کہ الگ الگ زبانیں اُن کے اندر گئیں، یا وہ جدا جدا زبانوں کے ساتھ بول رہے تھے؛ بلکہ الگ الگ زبانیں اُن پر ظاہر ہوئیں۔ اب،

توجہ دیں۔ ابھی تک یہ اُن کے اوپر نہیں ٹھہری تھیں۔ ابھی یہ کمرے کے اندر، ہوا میں گردش کر رہی تھیں۔)...... اُن پر...... آگ کی سی...... دیکھیں آگ کی مانند...... الگ الگ زبانیں اُن پر ظاہر ہوئیں...... (یعنی اُن کے سامنے) آگ کی...... سی، (آگ کی سی زبانیں ظاہر ہوئیں) اور اُن میں سے ہر ایک پر (واحد) ہر ایک پر ٹھہر گئیں۔ (اُن کے اندر نہیں چلی گئیں تھیں؛ بلکہ اُن کے اوپر آ کر ٹھہر گئیں تھیں۔)

(58) اب، دیکھیں کہ کنگ جیمس کا ترجمہ اِس سے کیسے جان چھڑاتا ہے: ''جبکہ آگ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دِکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر، آ کر ٹھہر گئیں (کنگ جیمس میں یہ کیسے پڑھا جاتا ہے؟) اُن پر جا کر بیٹھ گئیں۔'' سمجھے؟ اب، یہ کسی کے اوپر جا کر بیٹھ نہیں سکتی تھیں۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ لیکن اصل ترجمہ کہتا ہے، ''اُن میں سے ہر ایک پر آ کر ٹھہر گئیں،'' میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں، کیا ایسے نہیں ہے؟ مجھے اِسکی حقیقی سچائی کو حاصل کرنا ہے۔ جی ہاں! ''...... اُن میں سے ہر ایک پر ٹھہر گئیں۔'' آگ کی ایک ایک زبان ایک ایک شخص پر آ کر ٹھہر گئی۔ وہاں دیکھیں؟ کیا آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟ یہ دوسری چیز ہے جو واقع ہوئی۔ دیکھیں پہلی چیز آندھی کی سی آواز تھی، اور پھر آگ کی زبانیں ظاہر ہوئیں تھیں۔

(59) اُس چھوٹے کمرے کے اندر چربی والے چراغ جل رہے تھے۔ اُنکے بارے میں سوچیں جو وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ اور کسی نے کہا، ''اوہ!'' اُس نے پوری عمارت میں دیکھا؛ اور یہ پوری عمارت میں موجود تھی۔ اور پھر وہ بول اُٹھے، ''دیکھو!'' آگ کی زبانیں عمارت کے اندر گردش کر رہی ہیں۔ اب دھیان دیں۔ اور دیکھیں آگ کی زبانیں ظاہر ہوئی تھیں۔

اب اگلی بات پر دھیان دیتے ہیں:

اور (جوڑنے والا حرف ہے؛ اور کچھ واقع ہوا۔) وہ سب رُوحُ القُدس سے بھر گئے، ...... (یہ دوسری بات واقع ہوئی۔)

(60) اب دیکھیں، اگر ہم اِس کو یہ کہتے ہوئے تبدیل کر دیں، ''کہ اُنھیں آگ کی زبانیں ملی تھیں، اور وہ بڑبڑا رہے تھے؛ اور غیر زبان میں بول رہے تھے۔'' تو دوستو، کلام میں ایسی کوئی بات

نہیں ہے۔کوئی بھی شخص جو غیر زبان بولتا ہے اُس نے رُوحُ القُدس پایا ہوا ہے یہ بائبل کے برعکس ہے۔میں چند منٹوں میں آپکو دِکھاؤں گا اور ثابت کروں گا کہ میں اِس بات کو مانتا ہوں یہ ممکن ہے کہ کوئی غیر زبان تو بولے لیکن پاک رُوح نہ پایا ہو۔غیر زبان رُوحُ القُدس کی نعمت ہے۔اور رُوحُ القُدس ایک رُوح ہے۔

(61) اب دیکھیں۔زبانیں آگ کی مانند کمرے کے اندر آئیں، اور ہر ایک پر ٹھہر گئیں۔پھر وہ رُوحُ القُدس سے بھر گئے (دوسرا کام)، اور پھر، رُوحُ القُدس کے بھر جانے کے بعد، غیر زبانیں ہیں، غیر زبانوں کے ساتھ نہیں ہے، بلکہ غیر زبانیں بولنے لگے۔کیا آپ نے اِس پر غور کیا؟ وہ غیر زبانیں بولنے لگے جیسے رُوح نے اُنھیں بولنے کی طاقت بخشی۔اب، یہ شور باہر تک پہنچ گیا۔

(62) اب دھیان دیں۔اب ہم پھر اِس کی وضاحت کریں گے تاکہ آپ بھول نہ جائیں۔کلام کے مطابق، بالا خانے میں انتظار کرتے ہوئے، اچانک زور کی آندھی کی سی آواز سنائی دی، جو کہ رُوحُ القُدس تھا۔کتنے لوگوں کا ایمان ہے یہ رُوحُ القُدس کا ظاہر ہونا تھا؟ ایک آندھی کی طرح، یہ مافوق الفطرت آندھی تھی۔پھر اُنھوں نے غور کیا۔وہاں ایک سو بیس تھے، اور آگ کی چھوٹی چھوٹی زبانیں، نیچے اُترنا شروع ہوئیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ کر ٹھہر گئیں۔یہ کیا تھا؟ یہ کیا تھا؟ یہ آگ کا ستون تھا، یہ خُدا تھا جو خود کو اپنے لوگوں کے درمیان تقسیم کر رہا تھا، وہ اپنے لوگوں کے اندر آ رہا تھا۔یسُوع رُوح کی پوری معمور تھا؛ اُسکے اندر رُوح بے حساب تھا؛ مگر ہمیں ناپ کر ملتا ہے (کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟)؛ اسلیئے کہ ہم لے پالک بچے ہیں۔لیکن اُسکی- اُسکی ابدی زندگی اندر آ گئی۔پھر، کیا ہوا؟ وہ سب رُوحُ القُدس سے بھر گئے۔

(63) اب، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔افواہ کب شروع ہوئی؟ اُنھیں اُس بالا خانے سے اُتر کر محل کے صحن میں یا- یا ہیکل کے احاطے میں- میں جانا پڑا، جو غالباً اُنکے ٹھہرنے کے مقام سے شہر کے ایک بلاک کے فاصلے پر تھا، دیکھیں اُنھیں سیڑھیاں اُتر کر اُس مقام پر جانا تھا جہاں سب لوگ جمع تھے......اور وہ شرابیوں کی طرح رُوح سے بھرے ہوئے وہاں پر پہنچے۔''اسلیئے لوگ کہنے لگے،''یہ آدمی تو تازہ مے کے نشے میں ہیں۔''اُنھوں نے ایسا نظارہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔

(64) اور اُن میں سے ہر شخص یہ کہنے کی کوشش کر رہا تھا، ''رُوحُ القُدس آ چکا ہے۔ خُدا کا وعدہ مجھ پر اُتر چکا ہے۔ میں- میں رُوحُ القُدس سے معمور ہو گیا ہوں۔'' یہ اشخاص گلیلی تھے، لیکن عربی اور پارتھی اپنی اپنی بولیاں سن رہے تھے۔

(65) ''یہ کیسے ہو سکتا ہے ہم میں سے ہر ایک شخص (غیر زبان نہیں) - بلکہ اپنی اپنی بولی سن رہا ہے۔ کیا یہ سب بولنے والے گلیلی نہیں ہیں؟'' شاید یہ گلیلی بول رہے ہیں......لیکن جب اُنھوں نے یہ سنا، تو ہر ایک اپنی مادری زبان کو سن رہا تھا۔ اگر ایسا نہیں، تو میں چاہتا ہوں آپ مجھ سے- سے اِس سوال کا جواب پوچھیں: یہ کیسے ہوا کہ پطرس نے کھڑے ہو کر اُن سے گلیلی زبان میں بات کی، اور سارا ہجوم سمجھ گیا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے؟ تین ہزار روحیں مسیح کے پاس آ گئیں جبکہ پطرس ایک ہی زبان میں بول رہا تھا۔ یقیناً ایسا ہی تھا! یہ خُدا تھا جو معجزہ دِکھا رہا تھا۔ پطرس، اُنہی لوگوں کے ہجوم سے بول رہا تھا جو مسوپتامیہ کے لوگوں، اور اجنبیوں، اور نو مریدوں، اور دُنیا بھر کے لوگوں پر مشتمل تھا......اور پطرس کھڑا ہو کر ایک ہی زبان بولتا رہا، اور ہر شخص نے اُسے سنا، کیونکہ اُسی وقت تین ہزار لوگوں نے خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا تھا۔ یہ کیسے ہوا؟

(66) دوستو، دیکھیں، میں یہ توقع نہیں کر سکتا کہ میرے تنظیمی، پینتی کاسٹل بھائی اِسے درست تسلیم کریں گے۔ مگر آپ بائبل سے تلاش کر کے مجھے بتائیں کہ کب کسی نے رُوحُ القُدس پایا اور ایسی زبان بولی جو وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا بول رہا ہے۔ اور اگر کہیں ایسا ہوا ہے، تو خُدا خود مختار ہے...... اسلیئے ہر بار اِسی طرح ہونا چاہیے۔

(67) اب، میں کچھ نہیں کر سکتا......اب، کرنیلیس کے گھر -......ہمیں یاد ہے، جب ہم نے کل رات، سامریہ کا ذکر کیا تھا، تو ہم نے دیکھا تھا وہاں غیر زبان بولنے کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے، اِس کے متعلق کچھ نہیں کہا گیا۔ لیکن جب وہ کرنیلیس کے گھر گئے، جہاں تین مختلف قوموں کے لوگ جمع تھے، تو اُنھوں نے غیر زبانیں بولیں۔ اور جب اُنھوں نے ایسا کیا، تو پطرس نے کہا، انھوں نے بھی اُسی طرح رُوحُ القُدس پایا ہے جسطرح ہم نے شروع میں پایا تھا۔ اور اُنھیں معلوم ہو گیا کہ غیر قوموں پر خُدا کی بخشش ہوئی ہے، کیونکہ اُنھیں بھی اُسطرح رُوحُ القُدس ملا جسطرح ابتدا میں انھیں خود ملا

تھا۔ یہاں میرا ایک سوال ہے، جس پر ہم چند منٹ صرف کریں گے۔ میں بنیاد قائم کرنا چاہتا ہوں، تاکہ آپ سمجھ جائیں یہ کیا ہے۔

(68) اب، میں اُن لوگوں سے اُمید نہیں کرسکتا جنہوں نے الگ تعلیم پائی ہے...... اور میرے بیش قیمت، پیارے، پینتی کاسٹل بھائیو، غور سے سنیں۔ میں باہر سے کچھ نہیں سیکھاؤں گا۔ یہ ہے...... میں تنازعہ پیدا کرنے کی خاطر کچھ نہیں کہوں گا۔ لیکن اگر ہم نے سچائی حاصل نہ کی، تو پھر ہم اِس کا آغاز کب کریں گے؟ ہمیں یہاں ایک ایسی چیز حاصل کرنی ہے جو ہمیں مضبوطی فراہم کرے۔ اب ہمیں یہاں اُٹھائے جانے کی بخشش حاصل کرنی ہے۔ اور سچائی کو سامنے آنا چاہیے۔

(69) اگر کوئی شخص بہرہ، اور گونگا ہو، اور بول نہ سکتا ہو تو پھر کیا ہوگا؟ کیا وہ رُوح القُدس حاصل کرسکتا ہے؟ اگر شروع سے وہ زبان سے محروم ہو، اور وہ بیچارہ نجات پانا چاہتا ہو تو پھر اُسکا کیا ہوگا؟ سمجھے؟ یہ رُوح القُدس، ایک بپتسمہ ہے۔ اور پھر، یہ تمام نعمتیں ہیں جیسے غیر زبانیں بولنا، زبانوں کا ترجمہ کرنا، یہ رُوح القُدس کے بپتسمے کے وسیلے مسیح کے بدن میں آنے کے بعد ملتی ہیں۔ کیونکہ یہ نعمتیں مسیح کے بدن کے اندر ہیں۔

(70) اب، میرے کہنے کا کوئی سبب ہے...... اب، یہاں غور کریں۔ کیا آپ کیتھولک کلیسیا سے توقع کرسکتے ہیں، جو رسولوں کے بعد دُنیا کی پہلی تنظیمی کلیسیا تھی...... آخری رسول کی موت کے کئی سو سال بعد، اوہ، کیتھولک کلیسیا منظّم ہوگئی، رسولوں کے کوئی چھ سو-سو سال بعد، ناسیا کونسل میں، جب ناسین فادرز جمع ہوئے اور تنظیم بنا کر؛ عالمگیر کلیسیا قائم کردی، جو کہ کیتھولک کلیسیا ہے۔ وہاں اُنھوں نے عالمگیر کلیسیا بنائی۔ اور لفظ کیتھولک کا مطلب ہے، ''عالمگیر''؛ جو ہر جگہ موجود ہو۔ اور وہ...... روم-بت پرست روم پاپائی روم میں تبدیل ہوگیا۔ اور اُنھوں نے پطرس کی جگہ ایک پوپ کو سربراہ مقرر کردیا، کیونکہ اُنہوں نے سوچا اور کہا یسُوع نے بادشاہی کی کنجیاں اُسے دی تھیں۔ اور پوپ لاخطا ہے، اور آج تک کیتھولک کلیسیا کا نظریہ یہی ہے۔ پس...... اُس کے الفاظ حکم اور قانون ہیں۔ وہ لاخطا پوپ ہے۔ اور یوں یہ سلسلہ چل نکلا۔

(71) اور پھر، جو لوگ کیتھولک تعلیم سے اتفاق نہیں کرتے تھے، اُنھیں بلّی سے باندھ کر آگ

سے جلا دیا جاتا تھا، اور موت کے گھاٹ اُتار دیا جاتا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ہم جوزفس کی مقدس تحریروں، اور فوکس کی شہدا کی کتاب، اور دیگر کئی مقدس تحریروں......اور ہزلوپ کی دو بابل، اور- اور باقی عظیم تواریخی کتابوں کو جانتے ہیں۔ پھر، ہم- ہم جانتے ہیں، پندرہ سو سال بعد، تاریک دور میں، لوگوں سے بائبل لے لی گئی تھی۔ اور ہم- ہم یہ جانتے ہیں، ایک راہب اِسے چھپا کر رکھتا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔

(72) پھر اِس کے بعد مارٹن لوتھر کے ذریعے، اصلاح کا کام شروع ہوا۔ اور اُس نے آگے بڑھ کر عشائے رُبانی جسے کیتھولک کلیسیا مسیح کا حقیقی بدن- بدن کہتی ہے، کہا یہ مسیح کے بدن کی نمائندگی ہے۔ اُس نے پاک عشا کو مذبح پر، یا قدموں میں پھینک دیا، اور کہا یہ مسیح کا حقیقی بدن نہیں ہے، اور اُس نے اس بات کی منادی کی، ''راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔'' اب، آپ کیتھولک کلیسیا سے توقع نہیں کر سکتے کہ وہ اس کے ساتھ اتفاق کرے، یقیناً نہیں، کیونکہ اُن کا لاخطا سربراہ اُنہیں منع کرتا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(73) مارٹن لوتھر نے، راستبازی کی منادی کی، اور اُسکے بعد جان ویسلی آیا اور تقدیس کی منادی کی۔ اُس نے منادی کی، جب کوئی آدمی راستبازی حاصل کر لیتا ہے، (تو سب ٹھیک ہے) لیکن اُس کے اندر سے برائی کی جڑ، مسیح یسُوع کے لہو کے وسیلے، پاک ہوتی ہے۔ اب، آپ لوتھرن سے توقع نہیں کر سکتے کہ وہ تقدیس کی منادی کریں؛ کیونکہ وہ ایسا نہیں کریں گے۔

(74) ویسلی کی تقدیس کی منادی کے بعد، اس کی کئی چھوٹی چھوٹی شاخیں، پیدا ہوئیں، جیسے ویسلین میتھوڈسٹ، اور ناضرین، اور باقی، جنھوں نے اپنے اپنے زمانے میں آگ کو جلائے رکھا، اور پھر پینتی کاسٹل آگئے اور کہا، ''دیکھیں، رُوحُ القُدُس کا بپتسمہ بھی ہے، اور اِسے حاصل کر کے ہم غیر زبانیں بولتے ہیں۔'' یقیناً۔ پھر جب یہ سب کچھ ہوتا ہے، تو آپ ناضرین، اور ویسلین میتھوڈسٹوں، اور باقیوں سے یہ توقع نہیں کر سکتے کہ اِس پر ایمان رکھیں۔ وہ ایسا نہیں کریں گے۔ وہ اِسے شیطان کہتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ پھر کیا ہوا؟ وہ گرنا شروع ہو گئے؛ اور پینتی کاسٹل اُٹھنا شروع ہو گئے۔ اب پینتی کوست اتنی بلندی پر پہنچ جانے کے بعد ہل گئے ہیں۔ یہ منظّم ہو کر باہر نکل گئے ہیں،

اور کسی اور چیز کو قبول نہیں کرتے ہیں۔ انھوں نے اپنے اصول اور قواعد وضوابط بنا لیے ہیں، اور انہیں طے کر لیا ہے۔

(75) دیکھیں، جب رُوحُ القُدس اندر آتا ہے اور کسی بات کی سچائی کو اپنی حضوری اور اپنے کلام سے ثابت کرتا ہے، تو آپ پینتی کاسٹل لوگوں سے یہ توقع نہیں کر سکتے کہ وہ کہیں، ''میں اِس سے اتفاق کروں گا۔'' آپ کو اُسی طرح اکیلے کھڑا ہونا پڑے گا جیسے لوتھر کھڑا ہوا تھا، جیسے ویسلی کھڑا ہوا تھا، اور جیسے باقی سب کھڑے ہوئے تھے۔ آپ کو اس پر کھڑا ہونا پڑیگا کیونکہ وہ گھڑی آ پہنچی ہے۔ اور یہی چیز مجھے بطخ کا بدنما بچہ بنا دیتی ہے۔ یہی چیز مجھے دوسروں سے مختلف بنا دیتی ہے۔

(76) اور میں اُس طرح ابتدا نہیں کر سکتا جیسے میرے بیش قیمت بھائیوں اورل رابرٹس، اور ٹومی اوسبورن، اور ٹومی ہکس اور باقیوں نے کی تھی، کیونکہ کلیسیائیں میرے ساتھ اتفاق نہیں کریں گی۔ وہ کہتے ہیں، ''وہ ابدی تحفظ پر ایمان رکھتا ہے۔ وہ بپٹسٹ ہے۔ وہ غیر زبان بولنے کو رُوحُ القُدس کا ابتدائی نشان نہیں مانتا ہے۔ پس اس شخص سے دُور رہیں!'' سمجھے؟

(77) لیکن اِس کا سامنا کریں۔ اِس کا مقابلہ کریں۔ میتھوڈسٹ، لوتھرن لوگوں کا - کا سامنا کر سکتے ہیں۔ پینتی کاسٹل میتھوڈسٹ لوگوں کا سامنا کر سکتے ہیں۔ اور میں اِس کے ساتھ پینتی کاسٹلوں کا سامنا کر سکتا ہوں۔ یہ بالکل درست ہے۔ یہ سچ ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ ہم نور میں چل رہے ہیں اور وہ نور میں ہے۔ سمجھے؟ ہم بادشاہ کی شاہراہ پر چل رہے ہیں، اور جتنا زیادہ آگے بڑھتے جا رہے ہیں، زیادہ فضل ہو رہا ہے، زیادہ طاقت مل رہی ہے، زیادہ مافوق الفطرت کام ہو رہا ہے۔ اور ہم قریب پہنچ چکے ہیں۔ یہ وہ گھڑی ہے جس میں پاک رُوح کو روشنی کی صورت میں نیچے آنا ہے جیسے وہ ابتدا میں، آگ کا ستون تھا، اور اُس نے اپنی حضوری کو ثابت کیا تھا، اُنہی کاموں کو کر کے جو یسُوع نے اُس وقت کیے تھے جب وہ خود زمین پر تھا۔ یسُوع نے کہا، ''تم اُنکے درست یا غلط ہونے کو کس طرح جانو گے؟ اُن کے پھلوں سے تم اُنھیں پہچان لو گے۔ جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے، جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔ ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔''

(78) اب دیکھیں، میرے پینتی کاسٹل بھائیو۔ میں آپ کے ساتھ ہوں۔ میں آپ میں سے

ایک ہوں۔ مجھے رُوحُ القُدُس ملا ہے۔میں غیر زبانیں بولتا ہوں، لیکن یہ مجھے پاک رُوح حاصل کرتے وقت نہیں ملی تھیں۔ مجھے پاک رُوح کا بپتسمہ ملا ہے؛ اور میں نے غیر زبانیں بولیں ہیں، اور نبوتیں کی ہیں، اور مجھے علمیت کے کلام، اور حکمت کے کلام، اور زبانوں کا ترجمہ، اور ہر وہ چیز ملی ہے جو واقع ہوتی ہے۔میں اِن میں سے ہر ایک چیز کا پابند ہوں، کیونکہ میں خُدا کا بچہ ہوں۔قوت، یعنی خُدا کی آگ میری سول کے اندر ہے؛ آگ کی زبان میرے اندر–اندر اُتری اور اُس نے ہر چیز کو جلا ڈالا جو خُدا کے کلام کے برعکس تھی، اور اب میں اُسکی رُوح کی رہنمائی میں چلتا ہوں۔اگر وہ مجھ سے کہتا ہے، اِدھر جا،'' تو میں جاؤں گا۔'' اُدھر جا،'' تو میں جاؤں گا۔'' یہاں کلام کر،'' تو میں کروں گا۔'' اور یہ کر، وہ کر، یا فلاں کام کر۔'' آپ کا مقام یہ ہے، پس......آپ کی رہنمائی رُوح کرتا ہے۔خُدا آپ کے اندر ہے، اور اپنی مرضی پوری کر رہا ہے۔خواہ معاملہ کچھ بھی ہو، وہ اپنی مرضی پوری کریگا۔

(79) اب، سنیں۔ مجھے یہاں سے پڑھ کر دیکھ لینے دیں اِس سے پہلے کہ ہم لغت پر سوالات شروع کریں۔اب، یہ ویٹ کن کے ترجمے سے ہے، اور والم 7، 190 – 1205 ہے:

''یہ معلوم کرنا مشکل ہے کہ آیا یہ اُن لوگوں کی غیر زبان بولنے کی آواز تھی؛ یا اُس مافوق الفطرت آندھی کے چلنے کی خبر یا افواہ تھی جس نے بھیڑ کو پُر جوش کر دیا تھا۔''

وہ اِسے سمجھ نہیں سکے۔اب دھیان دیں۔ چاہے وہ لوگ تھے......

(80) میں اِسکی وضاحت کرونگا۔ یہاں پھٹے پرانے کپڑوں میں ملبوس، غریب گلیلی لوگوں کا گروہ تھا۔اور وہاں وہ گلی میں تھے۔اُنھوں نے ایسی بات کبھی نہیں سنی تھی: اُن کے ہاتھ ہوا میں اُٹھے ہوئے تھے، اور وہ بالا خانہ سے نکل کر، سیڑھیاں اُترتے ہوئے باہر آرہے تھے، وہ ابھی ابھی رُوح سے معمور ہوئے تھے؛ لیکن ابھی کچھ بولے نہیں تھے۔سمجھے؟ وہ وہاں سے اُتر کر یہاں آگئے تھے۔اور اب، ہم مثال کے طور پر کہیں گے، کہ وہ اِس کیفیت میں ڈگمگا رہے تھے۔اور لوگ کہنے لگے......جیسے ایک یونانی میری طرف بھاگتا ہوا آیا، اور بولا، میں گلیلی زبان بول رہا ہوں۔

مثال کے طور پر آپ میری طرف بھاگتے ہوئے آئیں، اور کہیں،'' بھائی، آپ کو کیا ہو گیا ہے؟''

(81) ''میں رُوحُ القُدُس سے بھر گیا ہوں۔خُدا کی قوت اُس کمرے میں اُتری تھی۔میرے

ساتھ کچھ ہوا ہے۔اوہ، خُدا کی تعریف ہو!''

یہاں کوئی دوسرا شخص تھا، وہ ایک عربی سے بات کر رہا تھا، وہ گلیلی ہو کر عربی-عربی بول رہا تھا۔

(82) اب، وہ یہ نہیں بتا سکتے، کہ آیا یہ زور کی آندھی کا سناٹا تھا جس نے بھیڑ کو جمع ہونے پر مائل کیا تھا، یا یہ غیر ملکی زبانوں کے بولے جانے سے ہوا تھا جو وہ بول رہے تھے۔اب، بائبل پورے طور پر نہیں بتاتی...... یہاں پر دو باتیں ہیں جن پر آپ غور کر سکتے ہیں۔ایسا تھا...... باہر- باہر والوں نے کہا،''یہ کیا بات ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنی اپنی مادری زبان سن رہا ہے؟'' یہ نہیں کہا گیا کہ وہ ہر ملک کی بولی بول رہے تھے، بلکہ وہ اپنی اپنی بولی سن رہے تھے۔

(83) پھر وہی گروہ، وہی لوگ، اِس کی وضاحت کرتے ہیں۔پطرس اُچھل کر کسی چیز پر چڑھ گیا، اور کہنے لگا،''اے گلیلی لوگو، اور اے یروشلیم کے سب رہنے والو، تمہیں معلوم ہو جائے (لوگ کہہ رہے تھے کہ وہ گیلی زبان نہیں بول رہے تھے) تمہیں معلوم ہو جائے اور غور سے میری باتیں سن لو (وہ اُن- اُن سب کیساتھ، کونسی زبان میں بول رہا تھا؟)؛ جیسا، تم سمجھ رہے ہو یہ تازہ مے کے نشے میں نہیں ہیں، کیونکہ ابھی تو پہر ہی دن چڑھا ہے، بلکہ یہ تو وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی تھی؛'کہ آخری دنوں میں یوں گا، خُدا فرماتا ہے، کہ میں ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازل کروں گا۔تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گے۔''' وہ بولتا چلا گیا، اور پھر اُس نے کہا،''تم نے بے شرح لوگوں کے ہاتھوں سے خُدا کے بے قصور بیٹے کو مصلوب کروا ڈالا۔داؤد نے اُس کے حق میں کہا......'اسلیئے کہ تُو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑے گا، اور نہ اپنے مقدّس کو سڑنے کی نوبت تک پہنچنے دے گا۔''' پھر اُس نے کہا،''تمہیں معلوم ہو جائے کہ خُدا نے اُسی یسُوع کو جسے تم نے مصلوب کیا خُداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔'' اور جب اُنھوں نے یہ سنا...... آمین! یہ کون تھے؟ آسمان کے تلے ہر قوم۔یہ کیا ہو رہا تھا؟ وہ یہ نہیں کہہ رہا تھا،''اب، میں گلیلی زبان میں بات کروں گا؛ میں اِس زبان میں بات کروں گا؛ اور میں اُس زبان میں بولوں گا......؟......''

(84) جب پطرس نے یہ بیان کیا، تو اُنھوں نے کہا،''اے بھائیو، ہم کیا کریں کہ نجات پائیں؟ اور پطرس نے اُنھیں یہ فارمولا بتایا۔اور یہ ہمیشہ کیلئے طے ہو گیا۔سمجھے؟

(85) یہ بلند ہونا ہے، یہ خُدا کے ساتھ، اور قریب چلنا ہے۔ آپ یہ کیسے جانتے ہیں؟ پس دیکھیں، جب لوتھر نے راستبازی کو حاصل کیا، تو اُس نے اِسے رُوحُ القُدُس کہا۔ اور یہ تھا۔ خُدا نے اِس کا تھوڑا سا حصہ اُس میں شامل کر دیا۔ پھر خُدا نے کیا کہا؟ ویسلی نے تقدیس کو حاصل کیا، اور اُس نے کہا، ''بھائی، جب آپ بلند آواز سے پکارتے ہیں، تو آپ کو رُوحُ القُدُس مل جاتا ہے۔'' لیکن بہت سارے لوگ چِلاتے ہیں اور اُنکے پاس نہیں ہوتا۔ جب پینتی کاسٹل غیر زبانوں میں- نا معلوم زبانوں میں بولنے لگے، تو اُنھوں نے کہا، ''بھائی، یہ آپ کو مل گیا ہے۔'' لیکن اُن میں سے بہت ساروں کو یہ نہیں ملتا۔

اِن نشانوں سے معلوم نہیں ہوتا کہ وہ مل گیا ہے۔ ''کسی درخت کو پہچاننے کا ایک ہی طریقہ ہے،'' جو یسُوع نے فرمایا ہے، ''وہ درخت کیسا پھل لاتا ہے،'' یعنی رُوح کے کام ہیں، رُوح کے پھل ہیں۔ پھر جب آپ کسی ایسے شخص کو دیکھتے ہیں جو قوت سے بھر گیا ہے، اور رُوحُ القُدُس سے بھر گیا ہے، تو اُسکی زندگی تبدیل نظر آئیگی۔ پھر آپ ایمان لانے والوں میں اِن معجزات کو دیکھیں: ''وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے، اور نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ اگر اُنھیں سانپ کاٹ لے، تو اُنھیں کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ اگر وہ کوئی ہلاک کرنے والی چیز پی لیں گے، تو اُنھیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' میرے خُدایا! یہ معجزات اُن میں ظاہر ہوتے ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ لیکن آپ اِس میں کیسے داخل ہوں گے؟ یہ نعمتیں بدن کے اندر ہیں۔ آپ بدن میں کیسے داخل ہوتے ہیں؟ اپنے انداز میں بولنے سے نہیں؛ بلکہ ایک بدن میں بپتسمہ لینے سے داخل ہوتے ہیں، (پہلا کرنتھیوں 13:12)۔ ہم سب ایک ہی رُوح سے ایک بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں اور تمام نعمتوں کے پابند ہو جاتے ہیں۔ خُداوند، آپکو برکت دے۔

(86) اب، اگر کوئی اِس ٹیپ کو سن رہا ہے یا سُنے گا اور اِس سے اتفاق نہ کرے، تو میرے بھائی، یا درکھیں، اِسے دوستانہ انداز میں لیں، کیونکہ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔

**93۔ اب آج رات کا پہلا سوال: بھائی برنہم، میرے خیال میں ٹیلی ویژن دُنیا کیلئے ایک لعنت ہے۔ آپ کا اِس بارے میں کیا خیال ہے؟**

(87) خیر، جس نے بھی یہ لکھا ہے، میں اُس کے ساتھ اتفاق کرتا ہوں۔ اُنھوں نے اِسے دُنیا کیلئے ایک لعنت بنا دیا ہے۔ یہ دُنیا کیلئے باعثِ برکت ہوسکتا تھا، لیکن اُنھوں نے اِسے لعنت بنا دیا ہے۔ جب بھی کوئی ایسی بات ہو، تو میرے پیارے لوگو، یہ اُسی طرح ہے جس طرح آپ خود کو پاتے ہیں۔ اگر ٹیلی ویژن ایک لعنت ہے، تو پھر اخبار بھی ایک لعنت ہے، اور ریڈیو بھی ایک لعنت ہے، اور دیکھیں پھر ٹیلی فون بھی ایک لعنت ہے۔ سمجھے، سمجھے، سمجھے، سمجھے؟ اِس کا انحصا اِس بات پر ہے آپ اِسے کیسے استعمال کرتے ہیں۔ مگر اِس بارے میں ایک بھائی ایک رات کہہ رہا تھا، بہت زیادہ پیسہ کمانے کے علاوہ؛ بمشکل ہی کوئی اور پروگرام ٹیلی ویژن پر ہوتا ہے۔ ایک غریب مناد جو پوری انجیل کی منادی کرتا ہے ٹیلی ویژن پر پروگرام پیش کرنے کا خرچہ برداشت نہیں کرسکتا۔ چنانچہ اسلیئے......میرا خیال ہے، ایک رات کسی بھائی نے کہا تھا، یا کسی اور جگہ کسی بھائی نے کہا تھا، ''دیکھیں اپنے ریڈیو سے گرد جھاڑیں،'' یا کسی اور سے، دیکھیں، ''اِسے کسی کونے سے نکال کر باہر لائیں اور ان پروگراموں کو سنیں۔'' یہ ٹھیک ہے۔

(88) لیکن، اے عزیز شخص، آپ جو کوئی بھی ہیں، میں یقیناً آپ کے ساتھ اتفاق کرتا ہوں۔ یہ بنی نوع انسان کیلئے سب سے بڑی لعنتی چیزوں میں سے ایک بن گیا ہے۔ وہ اُس سارے پیسے کو جو حکومت کو ٹیکس ادا کرنے کیلئے ہوتا ہے، اُسے وہاں لے جاتے ہیں اور سگریٹ اور وہسکی اور دیگر ایسی چیزوں کے اشتہاری پروگراموں پر خرچ کر دیتے ہیں، اور اِسے حکومت کے ٹیکسوں سے نکال دیتے ہیں؛ اور پھر وہ خادموں کو آ کر پکڑتے ہیں اور اُن سے پیسہ نکلوانے کیلئے اُنھیں عدالتوں میں گھسیٹتے ہیں۔ میں آپ سے اتفاق کرتا ہوں، یہ بڑی خوفناک چیز ہے۔ اب، یہ نہیں......آپ جانتے ہیں، یہ وہ بات ہے جو آپ کو معلوم ہے۔ بھائی، یا بہن، جس نے بھی یہ پوچھا ہے، آپ کا شکریہ۔

**94۔** یہاں ایک اچھا سوال ہے، دیکھیں۔ سوال یہ ہے: **اب بائبل میں کئی مقامات پر، جیسے پہلا سموئیل 10:18 میں ذکر آیا ہے، خُدا کی طرف سے ایک بُری روح نے کام کیا۔ اب میں اِس بات کو سمجھ نہیں سکا ''خُدا کی طرف سے بُری روح آتی ہے۔'' براہِ مہربانی اِسکی وضاحت کریں۔**

(89) خیر، ممکن ہے خُداوند کی مدد سے، میں اسکا جواب دے سکوں۔ اِس کا مطلب یہ نہیں ہے

کہ خُدا بُری روح ہے۔ لیکن ہر چیز اور ہر طرح کی روح خُدا کے ماتحت ہے۔ اور وہ ہر چیز کو اپنی مرضی کے مطابق استعمال کرتا ہے۔ سمجھے؟

(90) اب، آپ کا سوال، اُس روح پر ہے جو خُدا کے پاس سے نکل کر ساؤل کو ستانے گئی تھی۔ وہ بیزار، اور شکستہ حالت میں۔ میں تھا، کیونکہ، پہلے مقام پر، وہ ایک برگشتہ شخص تھا۔ اور جب بھی آپ برگشتہ ہوں گے، تو ایک بُری رُوح کو۔ خُدا ایک بُری روح کو اجازت دیگا کہ وہ آپکو ستائے۔

(91) میں آپ کیلئے کچھ پڑھنا۔ پڑھنا پسند کروں گا۔ یہاں میرے پاس اِس کے بارے میں ایک اور خیال ہے۔ سمجھے؟ ہر روح خُدا کے تابع ہونی چاہیے۔ کیا آپ کو وہ واقع یاد ہے جب یہوسفط اور اخی اب جنگ کیلئے جا رہے تھے؟ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، پہلے وہ پھاٹک پر۔ پر بیٹھ گئے۔ یہوسفط راستباز آدمی تھا، اور اُس نے کہا (جبکہ دونوں بادشاہ وہاں بیٹھے ہوئے تھے، اور اُنھوں نے اپنی افواج کو متحد کر لیا تھا) اور اُس نے کہا، ''پہلے ہم خُداوند سے معلوم کر لیں کہ ہم جنگ کیلئے جائیں یا نہ جائیں۔''

(92) اور اخی اب اُن سب، چار سو نبیوں کو لے آیا، جنھیں اُس نے خوراک کھلا کھلا کر فربہ کیا ہوا تھا اور وغیرہ وغیرہ؛ اور اچھی شکل وصورت میں تھے۔ اور وہ سب وہاں، ایک دل ہو کر نبوت کر رہے تھے، اور کہہ رہے تھے، ''جا، اور خُدا تجھے فتح دے گا۔ رامات جلعاد کو جا اور خُدا وہ تیرے حوالے کر دیگا۔'' اور اُن میں سے ایک نے لوہے کے سینگ بنائے، اور وضاحت کرنے کیلئے اِدھر اُدھر بھاگا، اور کہنے لگا، ''تُو اِن سینگوں سے، اُن کو اُس علاقے سے نکال دے گا؛ کیونکہ وہ تیرا علاقہ ہے۔''

(93) لیکن آپ جانتے ہیں، ایک چیز ہے جو کسی بھی مردِ خُدا سے تعلق رکھتی ہے، وہ سب کی رائے کے پیچھے نہیں جاتا۔ سمجھے؟ اگر وہ بات کلام کے مطابق نہ ہو، تو کہیں کوئی غلطی موجود ہوتی ہے۔ کوئی بھی سچا ایماندار یہ سمجھتا ہے...... پس یہوسفط نے کہا، ''خیر، یہ چار سو آدمی ٹھیک نظر آتے ہیں۔ یہ اچھے آدمی دِکھائی دیتے ہیں۔''

''اوہ، ہاں وہ ہیں،'' شاید اخی اب نے ایسا ہی کہا ہو۔

مگر یہوسفط نے کہا، ''کیا اِن کے علاوہ کوئی اور بھی تیرے پاس ہے؟'' کوئی اور کیوں جبکہ آپ

کے پاس چار سو آدمی موجود ہیں جو ہم خیال ہیں؟ کیونکہ وہ جانتا تھا وہاں کوئی ایسی چیز ہے جو درست نہیں ہے۔ سمجھے؟

اُس نے کہا،''ہاں، ہمارے پاس ایک اور ہے، جو املہ کا بیٹا ہے، وہ وہاں ہے،'' اور کہا،''مگر مجھے اُس سے نفرت ہے۔'' یقیناً۔ آپ جب چاہیں گے آپ اُسکا چرچ بند کر دیں گے۔ اور آپ اُسے ملک سے باہر نکال دیں گے۔ سمجھے؟ یقیناً۔''میں اُس سے نفرت کرتا ہوں۔''

''تُو اُس سے نفرت کیوں کرتا ہے؟''

''وہ ہمیشہ میرے حق میں بُری نبوت کرتا ہے۔'' اور مجھے یقین ہے یہوسفط اُسی گھڑی سمجھ گیا تھا وہاں کوئی -کوئی چیز موجود ہے جو درست نہیں ہے۔

اُس نے کہا،''جاؤ اور میکایاہ کو بلا کر لاؤ۔''

وہ اُسے تلاش کرنے گئے، اور وہ آیا......پس جب وہ اُس کے پاس گئے، تو اُنھوں نے ایک ایلچی اُس کے پاس بھیجا جس نے کہا،''اب، ایک منٹ ٹھہر۔ اب، وہاں اُنکے پاس چار سو علمِ الٰہیات کے ڈاکٹر ہیں۔ وہ ملک کے نامور لوگ ہیں، جنکے پاس پی ایچ، اور ایل ایل ڈی کی، ڈگریاں ہیں۔'' اور کہا،''اب، تُو جانتا ہے، تُو ایک غریب اور غیر تعلیم یافتہ شخص ہے، اسلیئے تیری بات اُن عالموں کے خلاف نہیں ہونی چاہیے۔''

(94) املہ نے، میرا مطلب ہے، میکایاہ نے کہا:''میں اُس وقت تک کچھ نہیں کہوں گا جب تک خُدا میرے منہ میں اپنا سخن نہ ڈالے، اور پھر میں وہی کہوں گا جو وہ فرمائے گا۔'' یہ بات مجھے پسند ہے۔ اسے میں پسند کرتا ہوں۔ دوسرے الفاظ میں،''میں کلام کے ساتھ کھڑا رہوں گا۔'' اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا دوسرے کچھ بھی کہتے رہیں۔ ایلچی نے کہا،''خیر،'' کہا،''میں تجھے بتا رہا ہوں۔ اگر تُو چاہتا ہے کہ تجھے اُٹھا کر باہر نہ پھینک دیا جائے، تو پھر تیرے لیے وہی کہنا بہتر ہوگا۔''

پس وہ وہاں چلا گیا۔ بادشاہ نے کہا،''کیا میں وہاں جاؤں؟''

اُس نے کہا،''چلا جا۔'' پھر اُس نے کہا،''مجھے آج کی رات دے دے۔ میں خُداوند کیساتھ مشورت کر لوں۔'' یہ بات مجھے پسند ہے۔ پس اُس رات خُداوند اُس پر ظاہر ہوا، اور اگلے روز وہ اُنکے

پاس پہنچ گیا۔اُس نے کہا، اور آگے بڑھکر، اُس نے کہا،''تُو چڑھائی کر؛مگر میں نے بنی اسرائیل کو پہاڑوں پراُن بھیڑوں کی مانند، پراگندہ دیکھا ہے جن کا کوئی چرواہا نہ ہو۔''اوہ، میرے خُدایا! اِس سے اُس کی ہوا نکل گئی۔

اِس پراخی اب نے کہا،''کیا میں نے تجھے بتایا نہیں تھا؟ میں پہلے ہی جانتا تھا۔ یہ ہمیشہ اِسی طرح کرتا ہے،اور میرے خلاف بدی بیان کرتا ہے۔''

(95) کیوں؟ کیونکہ وہ کلام کے ساتھ کھڑا تھا۔ دیکھیں؟ ایک نبی اُس کے سامنے تھا، ایک حقیقی نبی، ایلیاہ کے وسیلے خُدا کا کلام آیا تھا، جس نے کہا تھا،''چونکہ تُو نے بے گناہ نبوت کا خون بہایا ہے، اسلیئے کتے تیرا خون چاٹیں گے۔''اور اُس نے اُسے بُرائی کی خبر سنائی۔ الیشع آسمان پر جا چکا تھا۔ لیکن وہ جانتا تھا الیشع کے پاس خُدا کا کلام تھا، پس وہ کلام کے ساتھ کھڑا رہا۔ یہ بات مجھے پسند ہے۔ پس کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔

(96) اگر بائبل کہتی ہے، یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے؛ تو اُس کی قدرت اب بھی وہی ہے؛ رُوحُ القُدس ہر اُس شخص کیلیئے ہے، جو اُسے چاہتا ہے، اور کلام کے ساتھ کھڑا رہتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ دوسرے خواہ کچھ بھی کہتے رہیں۔ خواہ اُنھوں نے کتنی ہی اچھی خوراک کھائی ہو، اور کتنے ہی اچھے سکولوں سے تعلیم پائی ہو، اس کا ان چیزوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

پس پھر اُس نے کہا...... پس وہ بڑا آدمی جس نے اپنے سر پر سینگ بنائے ہوئے تھے، اور بادشاہ کے۔ کے آگے پورا ملک دھکیل رہا تھا، اُسکے پاس آیا اور (اُس چھوٹے سے جنونی خادم کے منہ پر تھپڑ مارا)۔ وہ جانتا تھا وہ حقیر سا مذہبی جنونی ہے اور اُسے اِس بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہیے تھا، اسلیئے اُس نے اُسکے منہ پر تھپڑ مار دیا۔ اُس نے کہا،''میں تجھ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔''کہا،''ذرا بتا خُدا کی رُوح مجھ سے نکل کر کسطرح تیرے اندر آئی؟

(97) اُس نے کہا،''تجھے عقل آجائیگی جس روز تُو اندر کی کوٹھری میں قید ہوگا۔''اُسنے کہا،''میں نے خُداوند کو ایک تخت پر بیٹھے دیکھا (آمین! اب غور سے سنیں)، اور آسمانی لشکر اُس کے گرد جمع تھا۔''معاملہ کیا تھا؟ اُسکے نبی نے پہلے ہی بیان کیا ہوا تھا کہ اخی اب کے ساتھ کیا ہوگا۔ خُدا...... یہ کہنے

والا ایلیاہ نہیں تھا؛ وہ تو ممسوح نبی تھا۔ یہ خُداوند کا کلام تھا، خُداوند یوں فرماتا ہے۔ اور میکایاہ نے کہا، ''میں نے دیکھا کہ تمام آسمانی لشکر خُدا کے گرد جمع ہے اور مجلس ہو رہی ہے۔ وہ ایک دوسرے سے گفتگو کر رہے ہیں۔ اور خُداوند نے کہا، 'ہم کس کو نیچے بھیجیں، تم میں سے کون، اخی اب کو بہکانے جائے گا، تاکہ وہ نکلے اور جنگ میں مارا جائے، اور خُدا کا کلام پورا ہو؟ ہم کس کو نیچے بھیجیں؟'''

(98) خیر، کسی نے کچھ اور کسی نے کچھ کہا۔ اور کچھ دیر بعد، ایک بُری روح، ایک جھوٹ بولنے والی روح پاتال میں سے نکل کر اوپر آئی اور کہنے لگی، ''اگر تُو مجھے اجازت دے۔ میں جھوٹ بولنے والی روح ہوں۔ میں نیچے جاؤں گی اور اُن تمام منادوں کے اندر داخل ہو جاؤں گی، کیونکہ انھوں نے پاک رُوح حاصل نہیں کیا ہے؛ اور میں اُن میں (وہ محض سکول کے تربیت یافتہ لڑکے ہیں) ۔ نیچے جا کر، اُن میں داخل ہو جاؤں گی، اور اُن سب کو دھوکا دوں گی، اور اُن سے جھوٹی نبوت کرواؤں گی۔'' کیا اُس نے ایسا کہا؟ اور اُس نے کہا، ''اِسطرح میں اُسے فریب دوں گی۔'' پس وہ روانہ ہوگئی۔

اُس نے کہا۔ خُدا نے کہا، ''میں تجھے جانے کی اجازت دیتا ہوں۔''

(99) پس روح نیچے گئی اور اُن سب جھوٹے نبیوں کے اندر داخل ہوگئی، کیونکہ وہ سکول کی تربیت یافتہ خدمت تھی، اور اُن سے جھوٹی نبوت کروائی۔ یہ جھوٹ بولنے والی روح تھی جو خُدا کی مرضی کی خاطر کام کر رہی تھی۔ مجھے کہنے دیں...... اِس کے علاوہ ایک اور بات بھی ہے جو آپ کیلئے ہے، صرف ایک منٹ اِسے دیکھتے ہیں۔ اِس پر دھیان دیں۔ صرف ایک منٹ کیلئے، میں چاہتا ہوں کہ آپ تھوڑی دیر کیلئے میرے ساتھ پہلا کرنتھیوں پانچویں باب کی، پہلی آیت نکالیں۔ پہلا کرنتھیوں...... اگر آپ کچھ دیکھنا چاہتے ہیں، کہ خُدا کوئی ایسی چیز بناتا ہے۔ اور یہ بُری روحیں کیسی ہیں، اور یہ کس طرح کام کرتی ہیں اور۔ اور کریں گی...... ٹھیک ہے، یہاں پولُس بیان کر رہا ہے:

یہاں تک سننے میں آیا ہے کہ تم میں حرام کاری ہوتی ہے، بلکہ ایسی حرام کاری...... جو غیر قوموں میں بھی نہیں ہوتی،...... (آپ کا اس چیز کے بارے میں کیا خیال ہے جو کلیسیا میں ہے؟)...... چنانچہ تم میں سے ایک شخص اپنے باپ کی بیوی رکھتا ہے۔

اور تم شیخی مارتے ہو، پر افسوس نہیں کرتے...... (آئیں دیکھتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ میں نے دو

صفحے پلٹ لیے ہیں......)......اور تم - اور تم شیخی مارتے ہو، تم افسوس تو کرتے نہیں، بلکہ......(اب یہاں صرف ایک منٹ ٹھہریں۔ کیا میں......جی ہاں، یہ ٹھیک ہے۔ جی ہاں۔)......افسوس......(یہی ہے۔)......تم شیخی مارتے ہو، اور افسوس......تو کرتے نہیں، تا کہ جس نے یہ کام کیا ہے وہ تم میں سے نکالا جائے۔

(100) میں نہیں جانتا۔ مجھے یقین نہیں کہ کوئی اور اِسی طرح کہے گا یا کانٹ چھانٹ کرے گا، مگر میں محض اُس بات کا دفاع کر رہا ہوں جس پر میں ایمان رکھتا ہوں: یعنی یہ کہ اگر کوئی شخص ایک بار رُوحُ القُدس سے معمور ہو جائے تو پھر وہ اِسے کبھی کھو نہیں سکتا ہے۔ دیکھیں، سمجھے؟

میں گو، جسم کے اعتبار سے موجود نہ تھا، مگر روح کے اعتبار سے، حاضر ہو کر، گویا بحالتِ موجودگی، ایسا کرنے والے پر یہ حکم دے چکا ہوں،

کہ جب تم اور میری روح، ہمارے خُداوند یسُوع کی، قدرت کیساتھ جمع ہو، تو ایسا شخص ہمارے خُداوند یسُوع کے نام سے،

جسم کی ہلاکت کیلئے شیطان کے حوالے کیا جائے، تا کہ اُس کی روح خُداوند یسُوع کے دن نجات پائے۔

(101) خُدا، مقدّس کلیسیا کو، جو زمین پر اُس کا بدن ہے، اُسے بتا رہا ہے (اب، یہ پرانے عہد نامے کے بعد کی بات ہے، یہ نئے عہد نامے میں ہے) ایک شخص کے بارے میں بتا رہا تھا جو اتنا غلیظ بن چکا تھا اور لوگوں کے درمیان اتنا گندہ تھا کہ وہ اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ رہتا تھا۔ کہا، ''مسیح کے بدن میں ایسی بات ہے......تم، اہلِ کلیسیا، اُسے شیطان کے حوالے کرو تا کہ اُس کا جسم ہلاکت میں پڑے......'' سمجھے؟ خُدا اجازت دیتا ہے......اور جب اُسے کچھ مل جاتا ہے اور وہ یہ ہوتے دیکھتا ہے، اور تو اُسے کوڑے لگواتا ہے، اور کسی بُری روح کو اُس پر آنے دیتا ہے تا کہ وہ اُسے اذیت دے اور- اور وہ واپس آئے۔ اب، ہم اِس شخص کو دیکھتے ہیں بعد میں اسکے ساتھ کیا ہوا......

(102) آج کلیسیاؤں کے ساتھ بھی بالکل یہی معاملہ ہے۔ جب کوئی شخص مسیح کے بدن میں آ کر شامل ہو جاتا ہے اور ایک رکن بن جاتا ہے اور پھر بُرائی کرنا شروع کر دیتا ہے، تو بجائے اِس کے کہ

آپ سب اکٹھے ہوں اور بالکل یہی کام کریں......اور آپ، جو برینہم ٹیبرنیکل سے تعلق رکھتے ہیں، اِسی طرح کرتے ہیں۔ کیونکہ جب تک آپ اُس شخص کو پکڑے رہیں گے، وہ لہو کے نیچے رہے گا۔ اور وہ اُس کام کو بار بار لگا تار کرتا رہیگا۔ آپ اکٹھے ہوں اور اُسے جسم کی تباہی کیلیئے ابلیس کے حوالے کردیں، تاکہ اُس کی-کی-کی روح خُداوند کے دن نجات پا سکے۔ اور دیکھیں خُداوند کا کوڑا آجاتا ہے۔ دیکھیں شیطان اُس پر ہاتھ ڈال دیتا ہے۔ یہ بُری روح ہے جو اُس پر آجاتی ہے۔

(103) اور یہاں یہ آدمی سیدھا ہوگیا۔ اور یہ واپس آ گیا۔ ہم دوسرے کرنتھیوں میں دیکھتے ہیں کیسے یہ آدمی خدا کے سامنے صاف کیا گیا۔

(104) ایوب کو دیکھیں، جو ایک کامل شخص، اور راستباز شخص تھا۔ خُدا نے شریر ابلیس کو اُس پر آنے کی اجازت دی، اور اُسکی روح کی کاملیت کیلیئے اجازت دی، تاکہ اُسے سزا دے اور ہر طرح سے ستائے۔ سمجھے؟ اسلیئے بُری روحوں کو......خُدا بہت مرتبہ اپنے منصوبوں اور مرضی کو پورا کرنے کیلیئے بھیجتا ہے اور بُری روحوں کو استعمال کرتا ہے۔

**95**۔ اب، یہاں ایسا سوال ہے جو واقعی چمٹنے والا ہے۔ سوال (میرا خیال ہے یہ اُسی شخص کی طرف سے ہے،' کیونکہ لکھنے کا انداز ایک جیسا ہے): **اگر تبدیل ہونے اور آسمان پر اُٹھائے جانے کیلیئے کسی شخص کے پاس رُوحُ القُدس کا- رُوحُ القُدس کا ہونا ضروری ہے، تو پھر اُن بچوں کی کیا حالت ہوگی جو احتساب کی عمر سے پہلے ہی فوت ہو جاتے ہیں؟ وہ کب زندہ ہوں گے؟**

(105) اب، میرے بھائیو، اور بہنوں، یہ میں آپ کو نہیں بتا سکتا۔ اِس کے متعلق کلام میں کوئی حوالہ نہیں ہے جسے میں تلاش کرسکوں۔ مگر میں اپنے خیال کا اظہار کرسکتا ہوں۔ اب، جو لوگ خُدا کے فضل پر ایمان رکھتے ہیں اُن کو تقویت ملے گی۔ آپ دیکھ رہے ہیں، یہ شخص جاننا چاہتا ہے (یہ بڑا اچھا سوال ہے۔ سمجھے؟) وہ جاننا چاہتا ہے کہ مُردوں کے جی اُٹھنے کے- کے وقت ایک بچے کی کیا حالت ہوگی، جبکہ اُسے ریپچر میں جانے کیلیئے رُوحُ القُدس کی ضرورت ہے......جیسا میں کہہ چکا ہوں، اور یہ سچ ہے۔ یہ بائبل کے مطابق ہے۔ یہ کلامِ مقدس کی تعلیم ہے۔ آسمان پر نہیں- نہیں جا سکتے......دیکھیں پہلی قیامت میں رُوحُ القُدس سے معمور، برگزیدہ لوگ جی اُٹھتے ہیں۔ اور اُن میں سے جو باقی

ہیں......یعنی باقی مُردے ایک ہزار سال تک زندہ نہیں کئے جاتے۔ ہزار سالہ بادشاہت کے بعد، دوسری قیامت، اور سفید تخت کی عدالت ہے۔ سمجھے؟ یہ بالکل بائبل کی ترتیب ہے۔ لیکن یہ شخص جاننا چاہتا ہے بچوں کا کیا ہوگا۔ وہ......دوسرے الفاظ میں، کیا پیدا ہونے سے پہلے اُنکے پاس رُوحُ القدس تھا؟ کیا اُنھوں نے اِسے حاصل کیا تھا؟ اب، یہ میں آپکو نہیں بتا سکتا۔

(106) لیکن اب، آئیں ہم کچھ اِسطرح کہتے ہیں: ہم جانتے ہیں ماں باپ سے قطع نظر، جو بھی بچے فوت ہوتے ہیں، نجات یافتہ ہیں۔ اب، میں اِس پر انبیا کے سکول سے متفق نہیں ہوں۔ وہ کہتے ہیں اگر کسی فوت ہونے والے- والے بچے کے والدین گنہگار ہیں، تو وہ بچہ جہنم میں جائے گا، اور فنا ہو جائے گا؛ اور اس سے بڑھکر کچھ نہیں ہوگا۔ خیر دیکھیں، یسُوع...... جب یسُوع آرہا تھا تو یوحنا نے اُسے دیکھ کر کہا، ''دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو جہان کے گناہ اُٹھالے جاتا ہے۔'' اور اگر وہ بچہ انسان ہے، جسے خدا کی عدالت میں آنا ہے، تو یسُوع نے گناہوں کیلئے اپنی جان دی تھی، اور جب یسُوع نے اِس مقصد کیلئے جان دی تو تمام گناہ خُدا کے سامنے سے دُور کردیئے گئے تھے۔ آپ کے گناہ معاف ہو گئے تھے۔ میرے گناہ معاف ہو گئے تھے۔ اور آپ کیلئے معافی حاصل کرنے کا فقط ایک ہی طریقہ ہے کہ آپ اُس معافی کو قبول کریں۔ اب، کوئی بچہ معافی قبول نہیں کرسکتا، کیونکہ اُس نے ایسا کوئی کام نہیں کیا ہے۔ اُس نے کچھ بھی نہیں کیا ہے۔ اسلیئے وہ پوری آزادی کے ساتھ آسمان پر جاتا ہے۔

(107) لیکن آپ کہیں گے، ''کیا وہ ریپچر میں جائیں گے؟'' اب- اب، یہ میرے اپنے الفاظ ہیں؛ اب یہ میرا اپنا خیال ہے۔ نہیں......میں یہ بائبل سے ثابت نہیں کرسکتا۔ مگر توجہ دیں۔ اگر خُدا، ہر اُس انسان کو بنائے عالم سے پہلے جانتا تھا، جو کبھی بھی دُنیا میں پیدا ہوگا......کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ وہ ہر مچھر، ہر پسو، اور ہر مکھی کو جانتا تھا، وہ ہر اُس چیز کو جانتا تھا جو کبھی بھی دُنیا میں ہوگی۔ اگر وہ یہ جانتا تھا......

(108) تو پھر دیکھیں۔ مثال کے طور پر، موسیٰ کو لیتے ہیں۔ موسیٰ جب پیدا ہوا، تو وہ ایک نبی تھا۔ اِس سے پہلے کہ یرمیاہ پیدا ہوا......خُدا نے یرمیاہ سے کہا، ''اِس سے پیشتر کہ میں نے تجھے تیری ماں کے باطن میں خلق کیا، میں تجھے جانتا تھا، اور تیری ولادت سے پہلے، میں نے تجھے مخصوص کیا، اور

قوموں کیلئے تجھے نبی ٹھہرایا۔'' یوحنا بپتسمہ دینے والے کی، پیدائش سے سات سو بارہ سال پہلے، یسعیاہ نے اُسے رویا میں دیکھا، اور کہا'' وہ بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہے۔''

(109) پس پیشگی تقرر یا پیشگی علم کے باعث خُدا چھوٹے بچوں کے متعلق سب کچھ جانتا تھا (سمجھے؟)، کہ وہ کیا کریں گے۔ اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ مر جائیں گے۔ وہ جانتا تھا۔ خُدا کے علم کے بغیر کوئی کام نہیں ہوسکتا۔ کچھ واقع نہیں ہوسکتا...... وہ ایک اچھے چرواہے کی مانند، اندر جاتا ہے...... اب، دیکھیں اِسے کلام کے وسیلے جانیں، میں نہیں کہتا کلام اِس طرح کہتا ہے۔ میں بس اپنے خیالات کے مطابق بیان کرر ہا ہوں۔

**96۔ اب، اگلا سوال اُس بات کے متعلق ہے میرا خیال ہے جو میں نے گزشتہ رات بیان کی تھی۔ اولاد ہونے سے بیوی نجات پا جاتی ہے اسکی وضاحت کریں۔**

(110) اولاد ہونے سے بیوی کی نجات نہیں ہوتی۔ لیکن آئیں ذرا پہلا تیمتھیس 8:2 کو ایک منٹ کیلئے دیکھتے ہیں۔ اور ہم تلاش کرتے ہیں بائبل بچے کے بارے میں کیا کہتی ہے۔ اب، میں سمجھتا ہوں کہ یہ کیتھولک تعلیم ہے، کیتھولک کہتے ہیں کہ عورت بچوں کو جنم دینے کے باعث، نجات پا جاتی ہے۔ لیکن ایسا نہیں...... اور میں اِس پر ایمان نہیں رکھتا۔ پہلا تیمتھیس دوسرا باب، اور آٹھویں آیت سے، تھوڑی دیر کیلئے پڑھتے ہیں۔ ٹھیک ہے، سُنیں۔

اِسی طرح، عورتیں حیادار لباس...... (ہمیں یہ پوچھنا نہیں چاہیے، کیا پوچھنا چاہیے؟ غور سے یہ سُنیں۔)...... اور شرم...... (شُو!)...... اور پرہیزگاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں؛ نہ کہ بال گوندھنے، اور سونے، اور موتیوں، اور قیمتی پوشاک سے؛ (بھائیو، مجھے اُمید ہے، کہ میں یہاں آپ کی مدد کرر ہا ہوں۔ یہ سب نئی نئی چیزیں جو ہر روز یا ہر تیسرے روز نظر آتی ہیں۔ آپ سمجھے؟ یہ مسیحی بننا نہیں ہے۔)

بلکہ (نیک کاموں سے جیسا کہ خُدا پرستی کا اقرار کرنے والی عورتوں کو) مناسب ہے۔

عورت کو چپ چاپ کمال تابعداری سے سیکھنا چاہیے۔

میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سِکھائے، یا مرد پر حکم چلائے...... بلکہ، چپ چاپ...... رہے۔

کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا، اُس کے بعد حوا۔

......اور آدم نے فریب نہیں کھایا، بلکہ عورت فریب کھا کر گناہ میں پڑ گئی۔

لیکن اولاد ہونے سے نجات پائے گی بشرطیکہ......(اب، وہ دُنیاوی عورتوں کی بات نہیں کر رہا، جنکے ہاں بچے پیدا ہوتے ہیں۔)...... بشرطیکہ وہ ایمان میں قائم رہے......( دیکھیں؟ اگر وہ قائم رہے۔ وہ پہلے ہی ......ایسی عورت کی بات کر رہا ہے، جو پہلے ہی نجات حاصل کر چکی ہے۔ سمجھے؟ ) ......اور محبت اور پاکیزگی میں پرہیزگاری کے ساتھ قائم رہے۔

(111) اولاد پیدا ہو جانے سے وہ نجات نہیں پاتی، بلکہ اِس کیلئے وہ بچوں کی پرورش کر رہی ہوتی ہے، اپنا فرض نبھا رہی ہوتی ہے، اور بلیوں، اور کتوں، اور دیگر ایسی چیزوں کی پرورش نہیں کر رہی ہوتی کہ وہ اُس کے بچے کی جگہ لیں، جیسا یہ آج کل کر رہی ہیں، اور یہ اِن کو ماں کا پیار دے رہی ہیں تا کہ وہ باہر جا کر ساری رات گزار سکیں۔ کچھ لوگ اِس طرح کرتے ہیں۔ میں معافی چاہتا ہوں، مگر وہ اِسطرح کرتے ہیں۔ میرا یہ بیان دینا بڑی گستاخی ہے، لیکن سچ تو سچ ہے۔ سمجھے؟ وہ بچہ نہیں چاہتی ہیں جو اُنھیں پابند کر دے۔ لیکن اگر وہ بچوں کی، پرورش کرنے کے ساتھ ایمان، پاکیزگی، اور پرہیزگاری میں قائم رہیں، تو نجات پائیں گی۔ لیکن یہاں لفظ اگر ہے، آپ بھی نجات پائیں گی، اگر آپ دوبارہ پیدا ہوئی ہیں۔ اگر آپ ایمان لائیں تو آپ شفا پا سکتے ہیں۔ اگر آپ اِس پر ایمان لائیں تو آپ رُوحُ القُدس حاصل کر سکتے ہیں، اِس کیلئے تیاری کریں، آپ اِس کیلئے تیار ہو جائیں۔ اور اگر وہ اِن کاموں کو جاری رکھے تو عورت نجات پائے گی ( سمجھے؟ )، لیکن اِس وجہ سے نہیں کہ وہ عورت ہے۔ پس میرے بھائی، اور بہن، یہ ٹھیک بات ہے۔ اور یہ کیتھولک تعلیم نہیں ہے۔ اب میں چاہتا ہوں...... یہاں پر ایک اور بات ہے جو بہت چبھنے والی ہے۔ اور پھر ایک اور بھی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ غالباً ہمارے پاس اِس کیلئے وقت ہوگا۔ میں نے صرف اپنا وقت لیا تھا۔ اب، یہ محض-محض بیداری کے بعد کے اثرات ہیں۔ یہ سوالات، اِن عبادات کے بعد کے اثرات ہیں۔

**97۔ اب: بھائی برینہم ( یہ ٹائپ کر کے لکھا گیا ہے )، کیا یہ ایک شخص کیلئے کلام ہے کہ اگر وہ غیر زبان بولے تو وہ اپنے پیغام کا ترجمہ بھی کرے؟ اگر ایسا ہے، تو مہربانی سے اسکی وضاحت کریں۔**

**پہلا کرنتھیوں یا کرنتھیوں 19:14 اور اِسی طرح کرنتھیوں 27:14 کی بھی وضاحت کردیں۔**

(112) ٹھیک ہے، آئیں اِس حوالے کو پڑھ کر دیکھتے ہیں یہ کیا کہتا ہے۔ اور پھر ہم دیکھیں گے کہ ہم اِس کلام کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔ ہم ہمیشہ کلام کے مطابق رہنا چاہتے ہیں۔ کرنتھیوں 14 باب۔ اب، سوال کرنے والا صاحب جاننا چاہتا ہے کہ کیا کسی انسان کیلئے یہ بات کلام کے مطابق ہے کہ وہ غیر زبان میں بولے ہوئے اپنے پیغام کا ترجمہ بھی کرے۔ ''اگر ایسا ہے، تو پہلا کرنتھیوں 19:14 کی وضاحت کریں۔'' آئیں، 14 کی 19 ویں آیت کو دیکھیں۔ ٹھیک ہے، ہم یہاں ہیں۔

لیکن کلیسیا میں...... بیگانہ زبان میں دس ہزار باتیں کہنے سے، مجھے یہ زیادہ پسند ہے، کہ اوروں کی تعلیم......کیلئے...... پانچ ہی باتیں عقل سے کہوں۔

اب، اِس سے آگے 27 ویں آیت ہے، وہ اِسے سمجھنا چاہتے ہیں۔

اگر بیگانہ زبان میں باتیں کرنی ہوں، تو دو دو، یا......زیادہ سے زیادہ تین تین شخص، باری باری سے بولیں؛ اور ایک شخص ترجمہ کرے۔

(113) اب، میں اُس بات کو لیتا ہوں جو یہ شخص جاننے کی کوشش میں ہے (اور میں- اور میں ایک اور بات تھوڑی دیر میں آپ کیلئے پڑھوں گا)۔ لیکن میرا خیال ہے کہ سوال کرنے والا بھائی یا بہن یہ جاننا چاہتا ہے، ''کیا کسی آدمی کیلئے یہ درست ہے کہ جو کچھ وہ غیر زبان میں بولے اُس کا ترجمہ بھی کرے؟'' لیکن اب، دیکھیں میرے عزیز دوست، اگر آپ اِسی باب کی 13 ویں آیت کو پڑھیں، تو یہ آپ کو بتائی گی:

جو کوئی غیر زبان میں باتیں کرتا ہے وہ دُعا کرے کہ ترجمہ بھی کر سکے۔

(114) یقیناً۔ وہ اپنے پیغام کا ترجمہ کر سکتا ہے۔ اب، آپ دیکھیں...... اگر ہم...... ذرا، اِس...... بلکہ پورا پڑھیں، تو آپ یہ دیکھ سکتے ہیں...... اِس باب کو مکمل طور پر پڑھیں۔ تو یہ بڑی اچھی، وضاحت پیش کرتا ہے۔

(115) اب، غیر زبان میں باتیں کرنا......اب، جبکہ ہم اِس پر بات کررہے ہیں، اور پیغام ٹیپ بھی ہو رہا ہے، تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں غیر زبان میں باتیں کرنے پر اُتنا ہی ایمان رکھتا ہوں جتنا

الٰہی شفا پر، اور-اور رُوحُ القُدُس کے بپتسمے پر، اور مسیح کی دوسری آمد پر، اور آنے والے جہان کی قدرت پر ایمان رکھتا ہوں؛ میں اِس پر اُتنا ہی ایمان رکھتا ہوں، لیکن میں یہ ایمان رکھتا ہوں کہ غیر زبان بولنے کا ایک اپنا مقام ہے جیسے مسیح کی آمد کا ایک اپنا مقام ہے؛ الٰہی شفا کا اپنا مقام ہے؛ اور ہر چیز کا اپنا مقام ہے۔

(116) اب، مجھے آپ لوگوں کیلئے، یہ بیان کرنے کا موقع مل گیا ہے، تو میں اِس کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ اور اگر کسی کو ٹھیس لگتی ہے، تو درحقیقت میرا یہ مقصد نہیں ہے۔ میرا مقصد اُلجھن پیدا کرنا نہیں ہے۔ مگر دھیان سے سنیں۔ لیکن پینتی کاسٹل لوگوں کے غیر زبان بولنے کی وجہ سے کیا فرق پڑا ہے، (میں خود بھی ہوں؛ میں پینتی کاسٹل ہوں۔ سمجھے؟)...... دیکھیں، اِن کیساتھ کیا معاملہ ہے: یہ اسکی تعظیم نہیں کرتے۔ اور دوسری بات، یہ اِسے بے ترتیبی سے ہونے دیتے ہیں۔ یہ کلام کی طرف واپس نہیں آ رہے۔

(117) اب سنیں۔ یہاں وہ طریقہ ہے جس پر- پر کلیسیا کو ترتیب دیا گیا ہے۔ اب، ایک پینتی کاسٹل کلیسیا میں، اگر میں اُس کلیسیا کی پاسبانی کر رہا ہوتا، تو میں آپ کو بتاتا ہوں میں اُسے کس طرح ترتیب دیتا (سمجھے؟)، دیکھیں میں- میں اُس کی پاسبانی کیلئے ہر وقت یہاں موجود رہتا۔ میں بائبل کی ہر نعمت کی تصدیق کرتا۔ اور بتاتا ایماندار پہلے رُوحُ القُدُس کا بپتسمہ حاصل کریں۔ اور دیکھیں پھر پہلا کرنتھیوں 12 کی ہر نعمت میری کلیسیا میں کام کرتی، اور اگر میں اِنہیں اس مقام پر لے آتا، تو پھر پورا بدن کام کر رہا ہوتا۔

(118) اب، کاش آپ توجہ دیں...... یہ محض لفظی بیان نہیں ہے۔ یاد رکھیں، میں ایک بھی متضاد لفظ- لفظ نہیں کہوں گا اِس سے رُوحُ القُدُس کی توہین ہو سکتی ہے۔ اور خُدا جانتا ہے میں غلط بیانی نہیں کروں گا۔ سمجھے؟ لیکن میں صرف یہ کہہ رہا ہوں میں کلام کا تقریباً بیس سال سے مطالعہ کر رہا ہوں اور میں آپکو کلام کا نظریہ سمجھانا چاہتا ہوں۔ میں تقریباً تیس سال سے منادی کر رہا ہوں۔ اور ہر معاملے سے میرا واسطہ پڑا ہے، اور ہر چیز میں سے ہو کر گزرا ہوں؛ آپ تصور کر سکتے ہیں کہ یہ کیسا رہا ہوگا۔ اور میں ہر شخص، اور ہر تعلیم کا، پوری دُنیا میں جائزہ لیتا رہا ہوں۔ اسے دیکھتا رہا ہوں کیونکہ یہ میری دلچسپی

ہے۔ میرے علاوہ یہ دوسرے انسانوں کی بھی دلچسپی ہے۔ مجھے یہاں سے جانا ہے۔ آپکو بھی یہاں سے جانا ہے۔ اور اگر میں جھوٹے نبی کی حیثیت سے دُنیا سے جاؤں، تو میری جان کا نقصان ہوگا اور میرے ساتھ آپ کی جانوں کا بھی نقصان ہوگا۔ یہ روز کی روٹی سے بھی بڑھ۔ بڑھ کر ہے؛ یہ مقبولیت سے بھی بڑھ کر ہے؛ یہ کسی بھی دوسری چیز سے بڑھ کر ہے؛ یہ میرے لیے زندگی ہے۔ سمجھے؟ اور میں ہمیشہ خلوص کی گہری ترین سطح پر رہنا چاہتا ہوں۔

(119) اب، اگر آپ پینتی کاسٹل کلیسیا میں جائیں، تو پہلی چیز......(میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ سب کے سب ایسے ہیں۔ اُن میں سے کچھ ہیں......) اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جب آپ کلیسیا میں جاتے ہیں اور کلام سنانا شروع کرتے ہیں، تو کوئی شخص اُٹھ کھڑا ہوتا ہے اور غیر زبانیں بولنے لگ جاتا ہے۔ اب، ممکن ہے کہ وہ پیارا شخص کامل طور پر پاک رُوح سے معمور ہو، اور پاک رُوح اُس شخص کے وسیلے بول رہا ہو، لیکن بات یہ ہے، وہ غیر تربیت یافتہ ہے۔ اگر پلیٹ فارم پر کھڑا شخص رُوح کی تحریک سے بول رہا ہے، تو پھر نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔ سمجھے؟ ''سب کام ہونے دیں......'' اب یہاں دیکھیں، پولُس یہ کیوں کہتا ہے، ''جب ایک بولتا ہے،'' اور باقی بھی...... ''جب کوئی اندر آتا ہے، تو ہر طرف ابتری ہوتی ہے۔''

(120) دیکھیں، اگر میں الٹر کال کی دعوت دے رہا ہوں، اور کوئی اُٹھے اور غیر زبان میں بولنا شروع کر دے۔ تو اِس کو...... خیر، آپ الٹر کال کی دعوت کو جتنی جلدی ممکن ہو بند کر دیں۔ دیکھیں یہ رُک جاتی ہے۔ سمجھے؟

(121) اور پھر، ایک اور بات ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے لوگ اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور غیر زبان بولنا شروع کر دیتے ہیں، لیکن دوسرے لوگ بیٹھے چیونگم چباتے رہتے ہیں، اور اِدھر اُدھر دیکھتے رہتے ہیں۔ اگر خُدا بول رہا ہے، تو خاموش بیٹھے رہیں، اور غور سے سنیں! اگر یہ سچائی ہے، اور اگر اُس شخص کے اندر پاک رُوح بول رہا ہے، تو خاموش بیٹھ کر سنتے رہیں، اور اُس کی تعظیم کریں۔ ممکن ہے آپکے لئے ترجمہ کیا جائے۔ سمجھے؟ خاموش بیٹھے رہیں؛ اور ترجمہ سننے کا انتظار کریں۔ اب، اگر کلیسیا میں کوئی ترجمہ کرنے والا نہیں ہے، تو پھر وہ کلیسیا میں خاموشی اختیار کریں۔

(122) اور پھر، جب وہ غیر زبان میں بولتے ہیں، تو بائبل کہتی ہے، وہ خُدا اسے باتیں کرتے ہیں اور اُنکو کرنے دیں۔ جو کوئی غیر زبان میں باتیں کرتا ہے اپنی ترقی کرتا ہے۔ اب، غیر زبانیں؛ مختلف زبانیں، بولیاں ہیں۔ ''اور کچھ نہیں ہیں،'' پولُس کہتا ہے...... ہر آواز کے کچھ معنی ہوتے ہیں۔ مگر آپ دیکھیں...... اگر کوئی نرسنگا پھونکا جائے، تو آپ کو جاننا چاہیے کہ اُس کی آواز کیسی ہے (......بس اسے پھونکھیں) ورنہ آپ کو پتہ نہیں چلے گا جنگ کیلئے خود کو کیسے تیار کرنا ہے۔ اگر کوئی غیر زبان میں بول رہا ہو، اور یہ محض ''ٹوٹ؛'' کی آواز ہو تو کون جانتا ہے کیا کِیا جائے، کیونکہ یہ محض یہی کچھ ہے۔ اور اگر یہ ری ویلی کی آواز نکالے، تو اِسکا مطلب ہے، ''اُٹھ جاؤ!'' اور اگر یہ ٹیپز کی آواز نکالے، تو اِس کا مطلب ہے، نیچے اترو۔'' اور اگر یہ چارج کی آواز نکالے تو اِس کا مطلب ہے،'' چارج ہو جاؤ۔'' اِس کے کچھ معنی ہیں، یہ نہیں کہ اکیلے ہی بولتے جائیں۔ پس اگر کلیسیا میں، کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو تو خاموش رہیں، لیکن جب ترجمہ کرنے والا ہو، تو پھر کلیسیا میں غیر زبانیں ضرورت کی چیز ہیں۔

(123) اب، سوال کرنے والے، میرے دوست، آپکے سوال کے مطابق جس میں کہا گیا ہے، ''میں چاہتا ہوں غیر زبان میں پانچ ہزار کی بجائے...... پانچ باتیں عقل سے کہوں، تاکہ لوگ اُن کو سمجھ سکیں پانچ ہزار باتیں (یا جتنی بھی اُس نے کہا ہے) غیر زبان میں بولنا۔'' یہ سچ ہے۔ لیکن نیچے پڑھیں تو لکھا ہے:''......خواہ کوئی مکاشفہ ہو یا ترجمہ ہو، ترقی کیلئے ہونا چاہیے۔'' سمجھے؟ تاکہ ترقی ہو۔

(124) اب، میں آپ کے سامنے ایک تصور پیش کرنا چاہتا ہوں کہ- کہ کیا ہوتا...... اگر میں اِس آنے والی کلیسیا کا پاسبان ہوتا، اگر خُدا نے مجھے اِس کلیسیا کی پاسبانی کیلئے بلایا ہوتا، تو پھر یہ طریقہ ہے جس پر میں اِسے چلاتا: میں ہر اُس شخص کو تلاش کرنے کی کوشش کرتا جس کے پاس کوئی نعمت ہوتی۔ اور میں کسی بھی عبادت کے شروع ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے اُن سب کو ایک کمرے میں جمع کرتا۔ اور وہ پاک رُوح کے سایہ میں وہاں بیٹھتے۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، ایک شخص آتا جس کے پاس، غیر زبان کی نعمت ہوتی۔ وہ غیر زبان میں باتیں کرتا، جبکہ باقی لوگ بیٹھے رہتے۔ اور پھر کوئی اُٹھ کر اُس کی بات کا ترجمہ کرتا جو اُس نے غیر زبان میں کہی ہوتی۔ اب، بائبل کہتی ہے کہ کلیسیا میں، بیان کرنے سے پہلے دو یا تین آدمی اُس بات کو پرکھیں۔ اب، یہ ایسے آدمی ہونے چاہیں جو روحوں

کے امتیاز کی نعمت رکھتے ہوں (سمجھے؟)، کیونکہ بہت بار ایسا ہوتا ہے کہ بُرائی کی قوتیں اندر آ جاتی ہیں۔ (سمجھے؟)، پولُس نے یہ بیان کیا ہے۔ مگر تب، خُدا کی قوت بھی وہاں موجود ہوتی ہے۔ مجھے کوئی ایسی جماعت کے متعلق بتائیں جہاں بُرائی موجود نہیں ہے۔ مجھے بتائیں وہ کونسی جگہ ہے جہاں خُدا کے بیٹے جمع ہوتے ہیں اور شیطان اُن کے درمیان نہیں ہوتا۔ اِس میں سب چیزیں ہیں۔ پس اِس سے ناراض نہ ہوں۔ سمجھے؟ شیطان ہر جگہ ہوتا ہے۔ اب، ہم اِس مقام پر ہیں۔ کوئی ایک غیر زبان بولتا ہے۔ اور، وہاں تین ایسے شخص بیٹھے ہوتے ہیں جو امتیاز کی روح رکھتے ہیں۔ ایک شخص غیر زبان بولتا ہے اور کوئی پیغام دیتا ہے۔ مگر، وہ کلام کا حوالہ پیش نہیں کر سکتا؛ کیونکہ خُدا بے فائدہ دہرائی نہیں کرتا اور اُس نے ہمیں بھی ایسا کرنے سے منع کیا ہے۔ سمجھے؟ پس یہ وہ چیز نہیں ہے۔ یہ کلیسیا کیلئے پیغام ہے۔

(125) اب اِس بیداری میں ہمارے پاس دو تین باتیں موجود رہیں۔ غور کریں اُن میں سے- سے ہر ایک پوری طرح مکمل، اور نقطہ بہ نقطہ درست تھی۔ سمجھے؟ جنبش ہوتی تھی۔ ایک آدمی کھڑا ہوتا تھا، اور غیر زبان میں بولتا تھا، اور پھر اُس کا ترجمہ کیا جاتا تھا، پھر وہ گھوم کر مڑتا اور واپس اپنی جگہ پر چلا جاتا تھا، اور جو پیغام پیش کیا جاتا تھا اُس کی تائید کرتا تھا۔ اور اگلی رات ایک اور شخص، نبوت کی- کی تاثیر کے تحت اُٹھ کھڑا ہوا، اور کچھ بیان کیا، لیکن اُسے علم نہیں تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے؛ اور پھر آخر میں اُس نے کہا، ''مبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔'' اُسی لمحے کسی چیز نے مجھے پکڑ لیا، اور کہا، ''بلکہ مبارک ہے وہ جو یہ ایمان رکھتا ہے کہ یہ خُداوند ہے جو آیا ہے۔''

(126) آنے پر غور کریں- پھر آخری رات رُوح القُدس عمارت میں نازل ہوا۔ سمجھے؟ یہ روحانی ترقی کیلئے ہے۔ میں وہاں کھڑا لوگوں کو بتانے کی کوشش کر رہا تھا کہ اُنھیں رُوح القُدس حاصل کرنا چاہیے۔ اور شیطان لوگوں کے درمیان آ کر اُن سے، کہہ رہا تھا، ''مت سنو، چپ چاپ بیٹھے رہو۔''

میری بہن نے کہا، ''بل، جب آپ کلام سنا رہے تھے تو میں اتنی شادمان تھی؛ کہ مجھے ایسے لگ رہا تھا کہ میں چھلانگ لگا کر دیوار پھاند سکتی ہوں۔''

میں نے کہا، ''اُٹھ کر اچھلنا شروع کر دیتی۔'' یہ بات ہے۔

اور اُس نے کہا، ''لیکن جب آپ نے یہ کرنا شروع کیا،'' اور کہا، ''تو لوگ زور سے

للکارنے لگے،'' اور کہا،'' تو مجھے ایسا لگا میں کوئی پرانی قسم نہیں ہوں۔''

(127) میں نے کہا،'' یہ شیطان ہے۔ یہ شیطان ہے۔ جب وہ ایسا کرنے آتا ہے،'' تو میں نے کہا،'' تب آپکو ہر صورت میں اُٹھ جانا چاہیے۔'' ہم خُدا کے کاہن ہیں، دیکھیں جو روحانی قربانیاں -قربانیاں گزرانتے ہیں، اور اپنے ہونٹوں کے پھلوں سے اُس کے نام کی ستائش کرتے ہیں۔ سمجھے؟

(128) اب، دیکھیں، یہاں کیا ہوا۔ تب رُوحُ القُدُس زور سے نازل ہوا، کیونکہ یہ فقط...... ''مبارک ہے وہ جو ایمان رکھتا ہے۔'' دو، تین راتوں تک میں وہاں بیان کرتا رہا؛ اور پھر، رُوحُ القُدُس بول پڑا اور کہا، (تحریک سے) کہا،'' مبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔'' اور اِس سے پہلے کہ میں کچھ اور کہتا، میں نے اِسے ختم کر دیا۔'' اور یہ کہا گیا مبارک ہے وہ جو یہ ایمان رکھتا ہے کہ خُداوند اِس میں آ گیا ہے۔'' کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اور میں ابھی یہ بیان کر ہی رہا تھا، کہ رُوحُ القُدُس خُدا خود آپکے اندر ہوتا ہے۔ سمجھے؟ اور لوگوں نے یہ بات پکڑ لی۔ سمجھے؟ اور پھر رُوحُ القُدُس لوگوں پر نازل ہوا۔ دیکھیں کہ-کہ نبوت، کس طرح ترقی کا سبب بنتی ہے؟

(129) اب، نبوت اور نبی میں فرق ہوتا ہے۔ نبوت ایک سے دوسرے کے پاس جاتی ہے، لیکن ایک نبی پیدا ہی نبی ہوتا ہے۔ کیونکہ نبیوں کے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے ہوتا ہے! اُنھیں کوئی نہیں پرکھ سکتا۔ آپ اُنھیں یسعیاہ، یرمیاہ، یا کسی بھی نبی کے سامنے کھڑا نہیں دیکھ سکتے، اور یہ اسلیئے ہے کیونکہ اُن کے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے! لیکن نبوت کی روح لوگوں کے درمیان ہوتی ہے؛ آپکو اِس پر نگاہ رکھنی ہوگی، کیونکہ شیطان وہاں آ جاتا ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں۔ مگر اِسے پرکھنا چاہیے۔

(130) اب، ہم- ہم ایک بیداری لانے جا رہے ہیں۔ اب، آپ خدام حضرات، بڑی توجہ کے ساتھ دیکھیں۔ ہم ایک بیداری منعقد کر رہے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ یا شاید ہم حسبِ معمول عبادت کر رہے ہیں۔ کلیسیا میں آگ بھڑک رہی ہے۔ یہ ہر وقت جلتی رہنی چاہیے۔ خیر، شاید ہمیں پانچ یا چھ اشخاص حاصل ہوئے ہیں جن کے پاس نعمتیں ہیں؛ ایک غیر زبان بولتا ہے، یا شاید دو یا تین غیر زبانیں بولتے ہیں، شاید چار یا پانچ اشخاص غیر زبانیں بولتے ہیں، اُنھیں غیر زبانیں بولنے کی نعمت ملی ہے، اور وہ

نامعلوم زبان بولتے ہیں۔ اور شاید اُن میں سے دو یا تین کے پاس ترجمے کی نعمت ہے۔ یا شاید اُن میں سے ایک-دو، یا تین کے پاس حکمت کی نعمت ہے۔ ٹھیک ہے۔ نعمتوں والے یہ تمام لوگ، اکٹھے ہو جائیں......آپ...... یہ نعمتیں آپکو کھیلنے کیلئے نہیں دی گئیں ہیں، اور نہ یہ کہنے کیلئے ''کہ خُدا کو جلال ملے، میں غیر زبانیں بولتا ہوں! ہللّو یاہ!'' یوں آپ-آپ-آپ اپنے آپکو پست کرتے ہیں۔ یہ آپ کو، اسلیئے دی گئیں ہیں کہ اُن کو کام میں لائیں۔ اور آپ کو اپنا کردار عبادت شروع ہونے سے پہلے ادا کرنا چاہیے، کیونکہ ہمارے درمیان غیر تعلیم یافتہ لوگ بھی آتے ہیں۔

(131) پھر آپ کمرے کے اندر چلے جائیں، اور آپ لوگ، مل کر وہاں جمع ہوں، کیونکہ آپ مل کر انجیل کا کام کرنے والے ہیں۔ پھر آپ وہاں بیٹھ جائیں۔ ''کہیں خُداوند، کیا کوئی ایسی بات ہے جو تُو چاہتا ہے کہ ہم آج رات جانیں؟ تو اے آسمانی باپ، ہم سے کلام کر،'' دُعائیں مانگیں، اور التجائیں کریں؛ اور گیت گائیں۔ براہِ راست رُوح القُدس نیچے آتا ہے، اور کسی شخص پر نازل ہوتا ہے، اور وہ غیر زبانوں میں بولتا ہے۔ تو ایک کھڑا ہو جائے اور کہے، ''خُداوند یوں فرماتا ہے۔'' یہ کیا ہے۔ سنیں۔ ''جا کر بھائی جونز کو بتا دو کہ جہاں وہ رہتا ہے اُس جگہ کو چھوڑ دے، کیونکہ کل دوپہر اُس علاقے میں طوفان آئیگا اور پھیل جائیگا؛ اور وہ اُسکے گھر کو لپیٹ میں لے لیگا۔ وہ اپنا سازوسامان نکال کر کہیں دُور چلا جائے!''

(132) اب، یہ- یہ سننے میں بڑا اچھا لگتا ہے۔ لیکن ایک منٹ ٹھہر جائیں۔ وہاں تین آدمی ہونے چاہیے جن کے پاس روح کے امتیاز کی نعمت ہو۔ اُن میں سے ایک کہتا ہے، ''یہ بات خُداوند کی طرف سے تھی۔'' اُن میں سے ایک اور کہتا ہے، ''یہ بات خُداوند کی طرف سے تھی۔'' دو تین کے برعکس ہوں- بلکہ دو یا تین گواہ ہونے چاہیں۔ ٹھیک ہے۔ تاکہ وہ اِسکو کاغذ پر لکھ لیں۔ یہ وہ بات ہے جو رُوح القُدس نے کہی ہے۔ ٹھیک ہے۔ وہ واپس جا کر دُعا کریں، اور خُداوند کے حضور شکر گزاری کریں۔

(133) تھوڑی دیر بعد ''خُداوند یوں فرماتا ہے (ایک نبی اُٹھ کھڑا ہوتا ہے)، خُداوند یوں فرماتا ہے، کہ آج رات، نیویارک شہر سے ایک عورت آئے گی؛ وہ اسٹریچر پر ہوگی؛ اور وہ اسٹریچر پر عمارت میں آئے گی۔ اُس کے سر پر سبز رنگ کا دوپٹہ ہے۔ وہ کینسر سے مر رہی ہے۔ جس چیز نے اُسے اِس

حال تک پہنچایا ہے وہ یہ ہے، کہ خُداوند کے ہاں اُس کے خلاف ایک بات ہے: اور وہ یہ ہے کہ جب وہ سولہ سال کی تھی تو اُس نے خُداوند کی کلیسیا کا پیسہ چرایا تھا۔ بھائی برینہم سے کہہ دو کہ اُس کو یہ بات بتادے۔ خُداوند یوں فرماتا ہے، اگر وہ اِس معاملے کو درست کرلے، تو وہ شفا پا جائے گی۔'' ایک منٹ ٹھہریں۔ یہ بہت اچھا لگ رہا ہے، لیکن ایک منٹ ٹھہریں۔ امتیاز کی نعمت رکھنے والے، کیا آپ اپنا نام اِس کاغذ پر لکھیں گے؟ کیا آپ اپنا نام لکھیں گے؟

(134) ''یہ بات خُداوند کی طرف سے تھی۔'' ایک کہتا ہے، ''یہ بات خُداوند کی طرف سے تھی۔'' تو پھر- پھر آپ اِسے لکھ لیں، ''خُداوند یوں فرماتا ہے، آج رات ایک عورت آئے گی، اور فلاں فلاں بات رونما ہوگی۔'' کوئی ایک روحوں کا امتیاز رکھنے والا، بلکہ دو یا تین شخص اپنے نام کے دستخط کردیتے ہیں۔ ایسے یہ تمام پیغام ملتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(135) پھر تھوڑی دیر بعد وہ گھنٹی کی آواز سنتے ہیں۔ کلیسیائی عبادت شروع ہوگئی ہے۔ پھر وہ اِن پیغامات کو، لا کر میز پر رکھ دیتے ہیں۔ یہی جگہ ہے جہاں پر اُنھیں رکھا جانا چاہیے۔ میں کہیں الگ مطالعہ، اور دُعا میں مصروف ہوتا ہوں۔ جب حمد وثنا شروع ہوتی ہے، تو میں تھوڑی دیر بعد نکل آتا ہوں۔ پوری کلیسیا ترتیب سے چل رہی ہے، لوگ آرہے ہیں، بیٹھ رہے ہیں، اور غور وخوص کررہے ہیں، اور دُعا کررہے ہیں؛ اور یہی کچھ آپکو کرنا چاہیے، یہ نہیں کہ آپ چرچ میں آئیں اور ایک دوسرے سے باتیں کرنا شروع کردیں، چرچ میں خُدا سے باتیں کرنے آئیں۔ آپس میں رفاقت باہر کریں۔ سمجھے؟ اب ہم خُدا کے ساتھ رفاقت کررہے ہیں۔ اور ہم یہاں گفتگو، اور باقی کام، تعظیم اور خاموشی سے کرنے آتے ہیں، خُدا کا رُوح جنبش کررہا ہوتا ہے۔ پیانو بجانے والا پرستش شروع ہونے سے تقریباً پانچ منٹ پہلے آئے، اور شریں دُھن میں شروع کرے:

وہاں صلیب پر میرے منجی نے جان دے دی،

وہاں میں گناہوں سے پاک ہونے کیلئے چلایا،......

یا کوئی اور اچھا سریلا گیت، مدھم سروں میں گائیں۔ اِس سے رُوحُ القُدس کی حضوری عبادت میں آموجود ہوتی ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

(136) اور لوگ وہاں پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ اور اُن میں سے کچھ جو حقیقی۔حقیقی قسم کے لوگ ہوتے ہیں وہ رونا شروع کر دیتے ہیں اور مذبح پر آ جاتے ہیں، اور عبادت شروع ہونے سے پہلے توبہ کر لیتے ہیں۔ اور رُوح القُدس موجود ہوتا ہے۔ سمجھے؟ اور کلیسیا دردِزہ کی حالت میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ مسیحی اشخاص دُعا کر رہے ہوتے ہیں؛ اور وہ اپنی جگہ سنبھال لیتے ہیں۔ وہ چیونگم چباتے ہوئے یہ نہیں، کہتے ، ''ارے، لِڈی، مجھے ذرا اپنی لپ سٹک دینا؛ مجھے چاہیے...... تمہیں معلوم ہے۔ تم جانتی ہو۔ مجھے ضرورت ہے...... تمہیں معلوم ہے، ایک دن جب میں خریداری کر رہی تھی، تو میں نے تمہیں بتایا تھا، میں نے تمہارے پاؤں پر اپنا پاؤں رکھ دیا تھا۔ میں نے فلاں چیز دیکھی ...... تمہارا اُس کے بارے میں کیا خیال ہے؟'' اوہ، رحم ہو! اور وہ اِسکو خُدا کا گھر کہتے ہیں۔ دیکھیں، یہ بے حُرمتی ہے۔ یہاں مسیح کا بدن جمع ہوتا ہے۔ ہم یہاں بیٹھتے ہیں۔

قریب بیٹھا ہوا مرد، '' کہتا ہے، کیا آپ کو معلوم ہے جب ہم وہاں تھے، تو وہاں وہ فلاں فلاں تھا، اور فلاں فلاں تھا......'' باہر یہ سب کچھ ٹھیک ہے، مگر یہ خُدا کا گھر ہے۔

(137) دُعا کرتے ہوئے اندر آئیں؛ اور اپنے اپنے مقام کو سنبھالیں۔ بھائیو، اب میں آپ کی ،کلیسیاؤں سے مخاطب نہیں ہوں۔ میں جانتا ہوں آپ کس طرح چلتے ہیں؛ میں اپنے ٹیبر نیکل سے مخاطب ہوں۔ میں خود اپنے گلہ سے بات کر رہا ہوں۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔

(138) دیکھیں، جب آپ اِسطرح سے اندر آتے ہیں، تو سب سے پہلی چیز آپ جانتے ہیں، پاسٹر صاحب منظر پر آتے ہیں۔ وہ تازہ دم ہوتے ہیں۔ اُنھیں اِس، یا اُس، یا کسی اور کا جواب نہیں دینا ہوتا ہے۔ وہ ٹھیک اپنی خدمت کی تازگی میں- میں نکل کر آتے ہیں۔ وہ رُوح القُدس کے سائے میں ہوتے ہیں۔ وہ نکل کر وہاں آتے ہیں جہاں اور زیادہ آگ کی زبانیں جمع ہوتی ہیں۔ یہ تقریباً ایک ستون بن جاتا ہے (سمجھے؟)، کلیسیا میں جنبش ہوتی ہے۔ وہ باہر آتا ہے اور پرچی اُٹھاتا ہے۔'' کلیسیا کی طرف سے پیغام: 'خُداوند یوں فرماتا ہے کہ بھائی جونز اپنے موجودہ گھر کو چھوڑ دیں۔'' کل دوپہر دو بجے ایک طوفان اُس کے علاقے میں آئے گا۔ وہ اپنا مال و اسباب لیکر وہاں سے نکل جائے۔''' بھائی جونز اِس بات کو سمجھ لے۔ ٹھیک ہے۔ یہ ریکارڈ پر ہے۔۔'' خُداوند یوں فرماتا ہے، رات کو اِس

اِس نام کی عورت یہاں آئے گی، اور اُس نے یہ۔ یہ کچھ کیا تھا۔'' (دیکھیں، جیسا میں نے، ابھی بیان کیا تھا۔) ٹھیک ہے، اِسکو بھی رکھ لیا جاتا ہے۔ یہ بات ہے۔ وہ پہلے ہی کلیسیا میں اپنے مقام سنبھال چکے ہیں۔ٹھیک ہے۔

(139) پھر پاسبان پیغام دیتا ہے۔ اور پہلی چیز آپ جانتے ہیں، وہ منادی شروع کرتا ہے۔ اور کوئی چیز مداخلت نہیں کرتی؛ کیونکہ وہ کام پہلے ہی ہو چکا ہے۔ اب، ہم آگے بڑھ رہے ہیں، اور ہم پیغام کی منادی کرتے ہیں۔

(140) اور کچھ دیر بعد ایسا ہوتا ہے کہ جب...... پیغام ختم ہو جاتا ہے، تو شفائیہ قطار لگ جاتی ہے۔ ایک عورت آجاتی ہے۔ کسی نے غیر زبان میں بتایا تھا کہ وہ آرہی ہے۔ سمجھے؟ ہم میں سے ہر شخص کو معلوم ہے کیا واقع ہوگا۔ ہم سب یہ جانتے ہیں۔ دیکھیں یہ آگ کی زبانیں جو آپ کے اوپر ٹھہری ہوئی ہیں کس طرح ایمان کو تعمیر کرتی ہیں۔کلیسیا ایک ساتھ جڑنا شروع ہو جاتی ہے۔ پس، یہ ایک مکمل کام ہے؛ یہ درست ہے۔

میں اُس......عورت سے کہوں گا، ''مسز فلاں فلاں، نیویارک شہر سے آئی ہے، وہ یہاں بیٹھی ہوئی ہے......'' سمجھے؟ ''اوہ، یہ سچ ہے۔ آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا؟''

''یہ خُداوند کی طرف سے ایک پیغام ہے جو کلیسیا کو ملا ہے۔ جب آپ سولہ سال کی تھیں، اور فلاں فلاں جگہ پر رہتی تھیں تو آپ چرچ سے کچھ پیسے، چرا کر بھاگ گئیں تھیں اور نئے کپڑے خرید لیے تھے؟''

''اوہ، ہاں یہ سچ ہے۔ ہاں یہ سچ ہے۔''

''یہ بالکل وہ بات ہے جو آج رات خُدا نے فلاں فلاں بھائی کے وسیلے، غیر زبان میں ہمیں بتائی تھی؛ فلاں فلاں بھائی نے اِس کا ترجمہ کیا تھا؛ فلاں فلاں بھائی نے، امتیاز کی نعمت سے بتایا تھا، کہ یہ بات خُداوند کی طرف سے ہے۔ اور یہ سچ ہے۔''

''جی ہاں!''

''پس، خُداوند یوں فرماتا ہے، جاؤ اور اِس معاملے کو ٹھیک کرلو، اور تم کینسر سے شفا پا جاؤ گی۔''

(141) بھائی جونز گھر جاتا ہے، گاڑیوں کا انتظام کرتا ہے، اور فرنیچر، اور دیگر اسباب کو باندھتا ہے، اور وہاں سے نکل جاتا ہے۔ اور اگلے روز دو پہر دو بجے: زور سے طوفان آتا ہے! اور سب کچھ تباہ کر دیتا ہے۔ سمجھے؟ پھر کلیسیا خدا کی تمجید کرتی ہے......''خُداوند یسُوع، تیری بھلائی کیلئے شکرگزار ہیں۔'' اب، یہ نعمتیں اِس مقصد کیلئے ہیں، کہ کلیسیا کو، فائدہ پہنچے۔

(142) اب، اگر اُن کے بیان کر دینے کے بعد یہ واقع نہیں ہوتا تو کیا ہوگا؟ پھر آپ کے درمیان ایک بُری روح موجود ہے۔ آپ اُس بُری روح کو نہیں چاہتے۔ آپ کوئی بُری روح کیوں چاہیں گے جب کہ- کہ آسمان پینتی کاسٹل حقیقت سے بھرا ہوا ہے؟ شیطان سے کوئی پرانا نعم البدل حاصل نہ کریں۔ بس حقیقی چیز حاصل کریں۔ خُدا نے یہ آپ کیلئے رکھی ہوئی ہے۔ مزید کوئی میٹنگ نہ کریں، اور یہاں کوئی ایسی بات لیکر نہ آئیں، جب تک خُدا ظاہر نہ کر دے کہ آپ درست ہیں، کیونکہ انجیل کے کام میں آپ کلیسیا کے مددگار رہیں۔ اب، آپ سمجھ گئے ہیں، یہ کیا ہے؟

(143) اور زبانیں......غیر زبانیں......کوئی شخص نہیں جانتا وہ- وہ کیا بول رہا ہوتا ہے۔ وہ بولتا ہے؛ مگر ہر آواز کا کوئی مطلب ہوتا ہے۔ اِس کے کچھ معنی ہوتے ہیں [بھائی برنہم تالی بجاتے ہیں- ایڈیٹر۔]، ''گلک، گلک، گلک،'' یہ- یہ- یہ کسی جگہ کی زبان ہے۔

(144) جب مَیں افریقہ میں تھا، تو میں کبھی اِس بات پر یقین نہیں کرتا تھا، مگر ہر چیز جو شور پیدا کرتی ہے کوئی معنی رکھتی ہے۔ بائبل کہتی ہے کوئی آواز معنی، اور مطلب کے بغیر نہیں ہوتی۔ جو بھی آواز بنتی ہے کوئی معنی رکھتی ہے۔ دیکھیں، میں نے لوگوں کو یہ کہتے سنا ہے......میں کہتا ہوں، ''یسُوع مسیح، خُدا کا بیٹا ہے۔''

(145) اُن میں سے کوئی بولے گا [بھائی برنہم کسی افریقی مترجم کی آواز نکالتے ہیں- ایڈیٹر۔] کوئی اور بولے گا [بھائی برنہم دوبارہ وضاحت کرتے ہیں- ایڈیٹر۔]۔ اور اِس کا مطلب ہوگا، ''یسُوع مسیح، خُدا کا بیٹا ہے۔'' سمجھے؟ پس اِس طرح ...... مجھے اِس سے کوئی فائدہ نہیں، لیکن اُن کیلئے یہ ایک بولی ہے، بالکل اسی طرح جیسے میں آپ کے سامنے بول رہا ہوں۔ اور جب زُولُو، کھوسا، باسوٹو، یا کسی بھی جگہ کا، مترجم آجائے، تو وہ جو کچھ بھی کہتا ہے، وہاں ہر سننے والا سمجھ جاتا ہے۔ اور یہاں جو کچھ آپ

لوگوں کو بُڑ بڑاتے سنتے ہیں، اور اِسے بہت بڑی بُڑ براہٹ سمجھتے ہیں، یہ ایسا نہیں ہے، مگر اِسکے کچھ معنی ہیں۔ پس ہمیں اِسکی تعظیم کرنی چاہیے، اور اِسے اِس کی جگہ پر رکھنا چاہیے۔

(146) اب، ہوسکتا ہے کہ کسی وقت کوئی پیغام نہ ہو۔ اب، عبادت ختم ہو جاتی ہے؛ اور مذبح پر آنے کی دعوت دی جا رہی ہوتی ہے۔ کچھ دیر کے بعد کوئی شخص (گزرے لمحات میں کوئی پیغام نہیں ملا تھا)...... جیسے ہی موقع ملتا ہے کوئی شخص اُٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ رُوحُ القُدس...... اب، بائبل کہتی ہے، ''اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو، تو غیر زبان بولنے والا خاموش رہے۔'' چاہے بولنے کیلئے جتنا بھی زور لگایا جا رہا ہو، آپ خاموش رہیں۔''

(147) اگر کوئی کہے، ''میں ایسا نہیں کرسکتا۔'' تو بائبل کہتی ہے آپ ایسا کر سکتے ہیں۔ سمجھے؟ اِس سے یہ۔ یہ طے ہو جاتا ہے۔ سمجھے؟ پس اپنے آپکو خاموش رکھیں۔

(148) اور، پھر، جس وقت موقع ملتا ہے، اور رُوحُ القُدس پیغام دینے کیلئے کسی شخص پر نازل ہوتا ہے، تو وہ پیغام دے۔ دیکھیں یہی کام ہے جو آپ کو کرنا چاہیے۔ پھر ترجمہ نازل ہوتا ہے، کہا جاتا ہے، ''یہاں سیلی جونز نامی ایک عورت ہے (مجھے اُمید ہے کہ اِس وقت یہاں اِس نام کی کوئی عورت موجود نہیں ہے، مگر......) سیلی جونز۔ (سمجھے؟) اُسے بتادو کہ یہ اُس کو بلائے جانے کی آخری رات ہے۔ وہ خُدا کے ساتھ درست ہو جائے، کیونکہ اُس کیلئے بہت کم وقت رہ گیا ہے وہ یہاں آئے۔'' اب، سیلی جونز جتنی جلدی ممکن ہو بھاگتی ہوئی مذبح پر آ جائے گی (سمجھے؟)، کیونکہ یہ اُس کیلئے آخری بلاہٹ ہے۔ سمجھے؟ یہ ایک پیغام دیا جا رہا ہے، یا ثابت کیا جا رہا ہے، یا کچھ اور ہے۔

(149) یہ پینتی کاسٹل کلیسیا کام کر رہی ہے۔ بُری روحوں کے داخل ہونے کی کوئی گنجائش نہیں ہے، کیونکہ یہ پہلے ہی ٹھیک ہے...... کیونکہ بائبل واضح طور پر بتاتی ہے، ''دو یا تین شخص، باری باری بولیں؛ اور دیگر دو تین اُن کے کام کو پرکھیں۔'' یہ کلیسیا ہے۔ مگر آج ہم اِسے کہاں لے آئے ہیں؟ اُچھلنا، اور ہنسنا، اور اِسی طرح کرتے جا رہے ہیں، جبکہ کوئی شخص غیر زبان میں بول رہا ہے؛ اور کوئی دیکھے جا رہا ہے، کوئی اور کچھ بول رہا ہے اور اُس کے گرد ہجوم جمع ہو رہا ہے؛ اور پاسٹر صاحب کچھ اور کر رہا ہے؛ یا کوئی اور آگے گھستا چلا آ رہا ہے۔ دیکھیں، یہ درست نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے کہ پاسٹر صاحب

کلام سنا رہے ہوں، اور کوئی شخص اُٹھ کر دخل اندازی کر دے...... ہوسکتا ہے کہ وہ بائبل میں سے کچھ پڑھ رہے ہوں اور کوئی...... وہ بائبل میں سے کچھ پڑھ رہے ہوں، اور پیچھے بیٹھا ہوا کوئی شخص غیر زبان میں بول رہا ہو......اوہ، ایسا نہیں ہونا چاہیے! سمجھے؟ منادا گر پلیٹ فارم پر کھڑا ہو کر کلام سنا رہا ہو، اور کوئی شخص اُٹھ کر غیر زبان میں بولتا ہے، تو یہ اُس کے کام میں مداخلت کرنا ہے۔ یہ سب ٹھیک ہے۔ دیکھیں میں یہ نہیں کہتا یہ رُوح القُدس نہیں ہے، مگر آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے رُوح القُدس کس طرح کام کرتا ہے (سمجھے؟)، تا کہ وہ کام کرے۔

اب، میں پوچھ رہا ہوں...... کیا آپ کے پاس ایک اور کی گنجائش ہے؟ یا پھر کل اتوار کو دیکھیں۔ تو، پھر آئیں...... ہم دیکھیں...... یہاں ایک اور موجود ہے۔ میرا خیال ہے یہ سب سے بہترین ہے۔ اور اب، اگر آپ لوگ میرے ساتھ صرف چند منٹ اور برداشت کر سکیں، تو بڑی مہربانی ہوگی۔ اور چنانچہ، میں تو...... میں تو چاہتا ہوں – میں تو چاہتا ہوں کہ آپ اِسے بھی سمجھ لیں۔ میں نے کسی مقصد کے تحت اِسے بچا کر رکھا تھا۔ یہ میرا آخری سوال ہے۔

اب، پہلے، میں دو باتوں کو پڑھنا چاہتا ہوں جو اِس شخص نے پوچھی ہیں۔ یہ ایک پرانے سے کاغذ کے ٹکڑے پر، بڑی خوبصورتی سے لکھا ہوا ہے۔ مگر میں کوئی اندازہ نہیں کر سکتا، کہ یہ شخص کون ہے، کیونکہ اوپر کسی کا – کا نام وغیرہ نہیں لکھا ہوا ہے۔

**98۔ بھائی برنہم، کیا یہ خادموں کیلئے درست بات ہے کہ وہ اپنی عبادات میں روپے پیسے کیلئے بہت زیادہ زور دیں، اور یہ بیان کریں کہ سامعین میں سے اتنے لوگوں کے بارے میں خُدا نے اُنکو بتایا ہے کہ وہ اتنی اتنی رقم دیں؟ اگر یہ درست ہے، تو میں جاننا چاہتا ہوں۔ اور اگر یہ غلط ہے، تو میں جاننا چاہتا ہوں۔ اِس بات نے مجھ بہت پریشان کیا ہوا ہے۔**

(150) اب، آپ غور کریں، دوست، میں آپ کو بتانے لگا ہوں، میں آپکو وہ کچھ بتانے جا رہا ہوں جو میری سوچ ہے۔ سمجھے؟ اب، اِس کا یہ مطلب نہیں ہے یہ درست ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ خوفناک بات ہے۔

(151) اب، میں یہ سوچتا ہوں۔ خُدا نے مجھے منادی کے میدان میں بھیجا ہے۔ میں نے ایسا

وقت دیکھا ہے جب یوں دِکھائی دیتا تھا کہ میرے پاس کم از کم...... بلکہ میرے- میرے پاس بالکل کوئی پیسہ نہیں تھا۔اور میں نے کہا،''بس چندے والی تھیلی گھمائیں۔''

اور منیجر نے میرے پاس آ کر کہا،''بلی ، دیکھو، بھائی، آج رات ہم پانچ ہزار ڈالر کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔کیا اِس کی ادائیگی کیلئے آپ کے پاس جیفرسن ویل میں رقم ہے؟''

(152) میں نے کہا،''سب ٹھیک ہے۔ مجھے خُدا نے یہاں بھیجا ہے، ورنہ میں یہاں کبھی نہ آتا۔ (سمجھے؟)''صرف چندے والی تھیلی گھمائیں۔''

اور اِس سے پہلے عبادت ختم ہوتی، کسی شخص نے کہا،''آپکو معلوم ہے، خُداوند نے میرے دل میں ڈالا ہے اور میں اِس عبادت کیلئے پانچ ہزار ڈالر دینا چاہتا ہوں۔'' دیکھیں، سمجھے؟ پہلے، اِس کیلئے رہنمائی حاصل کریں۔

(153) میں کھینچنے ،اور بھیک مانگنے، اور پیسہ بٹورنے پر ایمان نہیں رکھتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں یہ غلط کام ہے۔اب، میرے بھائی، اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو میری باتیں آپ کے احساسات کو مجروح نہ کریں۔سمجھے؟ آپ- آپ ایسا کرنے کیلئے خُدا سے طریقہ حاصل کرنے کا حق رکھتے ہیں۔لیکن میں صرف اپنی بات کرر ہا ہوں۔ میں اِس پر یقین نہیں رکھتا۔

(154) اب، میں ایسے خادموں سے واقف ہوں جو جاتے ہیں اور کہتے ہیں......زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں کھڑا ہوا تھا......اب، دیکھیں یہ پینتی کاسٹل نہیں ہیں، یہ...... یہ کلیسیائیں ہیں، ٹھیک ہے (سمجھے؟)، دوسری کلیسیائیں ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی کیمپ میٹنگ میں ہوا تھا۔۔ گیرٹی، آپ وہاں میرے ساتھ تھیں، اور بھی بہت سارے موجود تھے۔اور اُنھوں نے پوری دوپہر ایک مشہور تنظیم کیلئے لے لی- اور دو یا تین تنظیمیں مل کر ایک بہت بڑی عبادت کروا رہی تھیں (یہ باقاعدہ باضابطہ چرچز ہیں، جیسے ہمارے شہر میں جدید قسم کی کلیسیائیں، اور وغیرہ وغیرہ ہیں) اور- اور اُنھوں نے ساری دوپہر، پلیٹ فارم پر کھڑے ہوکر- کرڑرانے میں گزار دی، اگر تم اِس میٹنگ میں پیسے نہیں ڈالو گے، تو خُدا تمہاری فصلیں تباہ کردے گا، تمہارے بچوں کو پولیو لگادے گا، اور اِسی طرح کی دیگر باتیں کیں۔ یہ بالکل سچا واقع ہے، بائبل میرے سامنے پڑی ہے۔میں نے کہا،''یہ خُدا اور اُسکے پیچھے چلنے

والوں کی توہین ہے۔'' اگر خُدا آپ کو بھیجتا ہے، تو خُدا آپ کی فکر کرے گا۔ اور اگر اُس نے آپکو نہیں بھیجا ہے، تو پھر تنظیم آپ کی فکر کرے گی۔ لیکن آپ- آپ کو...... اگر خُدا آپ کو بھیجتا ہے، تو وہ آپ کی فکر کرے گا۔

**99۔ رُوحُ القُدس یافتہ کلیسیا میں کرسمس کے کھیل کا کیا مقام ہے؟**

(155) خیر، دیکھیں اگر یہ مسیح سے تعلق رکھتا ہے، تو یہ ٹھیک ہے۔ لیکن اگر یہ سانتا کلاز سے تعلق رکھتا ہے، تو میں اِس پر ایمان نہیں رکھتا۔ میں- میں اِس چیز سے دور ہو چکا ہوں- میں اِس چیز سے دور ہٹ چکا ہوں۔ میں سانتا کلاز پر بالکل ایمان نہیں رکھتا ہوں۔ سمجھے؟ اور جو کام کرسمس پر لوگ کرتے ہیں، میں سمجھتا ہوں یہ مضحکہ خیز ہیں۔ اور...... میرا خیال ہے لوگوں نے مسیح کو کرسمس سے نکال دیا ہے اور سانتا کلاز کو شامل کر لیا ہے۔

(156) سانتا کلاز افسانوی کہانی ہے۔ (میں اُمید کرتا ہوں، میں بچوں کے معاملے میں، آپ کے احساس کو ٹھیس نہیں پہنچا رہا۔) لیکن میں آپ کو بتا رہا ہوں۔ کچھ عرصہ پہلے، تقریباً پچیس، تیس سال پہلے، اِس شہر کا ایک خادم، جو اس شہر کی- کی ایک بہت بڑی کلیسیا کا پاسبان تھا، میں اُسے بہت اچھی طرح جانتا تھا، کیونکہ میرا جگری دوست تھا، وہ میرے پاس آیا۔ وہ چارلی بوہانن تھا (بھائی مائیک، آپ کو یاد ہے چارلی بوہانن، میرا اچھا دوست تھا)...... وہ اپنے دفتر میں بیٹھا ہوا تھا اور اُس نے کہا، ''میں کبھی اپنے بچوں یا اُن کے بچوں کو یہ نہیں کہوں گا کہ وہ مزید جھوٹ بولیں۔'' اُس نے کہا، ''میرا اپنا چھوٹا بیٹا جو تقریباً بارہ سال کا ہے، سانتا کلاز کے بارے میں کہنے لگا......'' اور اُس نے، کہا، ''دیکھیں...... ہنی، میرے پاس آپکو بتانے کیلئے کچھ ہے۔'' کہا، ''ممی......'' آپ جانتے ہیں وہ بتاتا گیا جو کچھ اُس نے کیا تھا۔

اور پھر وہ مُڑا، اور بولا، ڈیڈی، پھر، کیا یسُوع بھی اِسی طرح کا ہے۔''

(157) سچائی بیان کریں۔ سانتا کلاز، کرس کرنگل یا سینٹ نکولس کے بارے میں کیتھولک افسانہ ہے، جو برسوں پہلے ایک پرانا جرمن کیتھولک سینٹ تھا جو اردگرد جاتا تھا اور بچوں کیلئے اچھا کام کرتا تھا۔ اور انھوں نے اُسے ایک روایت بنا کر اختیار کر لیا ہے۔ لیکن یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔ یہ

حقیقت ہے، اور وہ زندہ ہے۔

اب، یہاں، آخری سوال ہے، اور بہت اچھا ہے......

(158) اب دیکھیں۔ آپ شاید اِس پر میرے ساتھ اختلاف کریں۔ اور اگر آپ میرے ساتھ اِس پر اختلاف کریں بھی، تو یاد رکھیں، اِسے دوستانہ انداز میں رہنے دیں، کیا آپ ایسا کریں گے؟ میں آپ سے محبت کرتا ہوں، اور میں آپکے احساسات کو مجروح کرنا نہیں-نہیں چاہتا۔ میں بس، دیانتدار رہنا چاہتا ہوں۔ اور اگر میں...... اگر میں اپنے بچے کو کوئی جھوٹ بتاؤں، تو پھر میں جھوٹا شخص ہوں۔ سمجھے؟ میں اُسے سچائی بتانا چاہتا ہوں۔

(159) اب، میں اُس کو سانتا کلاز کے بارے میں بتاتا ہوں، اور میں کہتا ہوں، ''ہاں، یقیناً سانتا کلاز ہے۔ بس کرسمس کی رات کو اپنے ڈیڈی کو دیکھ لیا کرو۔'' سمجھے؟ جی ہاں۔

(160) آپ جانتے ہیں، ایک دن میں وہاں گیا، اور میں نے نتیجہ دیکھنے کیلئے اِس بات کو ایک چھوٹے بچے پر آزمایا۔ مجھے تیسرے دن اِس کی قیمت ادا ہوگئی تھی۔ میں عمارت کے اندر تھا۔ اور وہ وہاں، کوئیکر میڈ پر کھڑے تھے۔ میں گھر کا سامان لینے وہاں گیا تھا۔ پس ہم، میں اور میری بیوی، وہاں تھے۔ اور وہاں ایک چھوٹی سی بچی تھی، جس کی عمر اٹھارہ ماہ سے زیادہ نہ تھی، وہ وہاں، کھڑی ہوئی، گا رہی تھی، ''ڈینگل بیلز، ڈینگل بیلز......'' اور میں نے کہا...... بلکہ آپ جانتے ہیں، وہ بچی، گاڑی کی پشت سے ٹیک لگائے ہوئے بیٹھی تھی۔

میں نے کہا، ''کیا آپ سانتا کلاز کو تلاش کر رہی ہیں؟''

اُس نے کہا، ''جناب، وہ میرے ڈیڈی ہیں۔''

میں نے کہا، ''پیاری بچی، خُدا تمہارے ننھے دل کو برکت بخشے۔ تم نے حکمت کو پالیا ہے۔''

اب، دوستو، یہاں ایک ٹھیک چمٹنے والی چیز ہے۔ اور اِس میں...... پھر میں پیغام کو ختم کردوں گا۔ اوہ، یہ-یہ ایک عمدہ حوالہ ہے، لیکن ہر شخص کے ساتھ چپکتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ یہ سالہا سال سے میرے ساتھ چپکا ہوا ہے؛ اور صرف خُدا کے فضل سے حل ہوا...... میری بیش قیمت اہلیہ، جو اِس وقت پیچھے بیٹھی ہوئی ہے، جب اُسے معلوم ہوا کہ آج دوپہر یہ سوال میرے سامنے رکھا گیا ہے، تو اُس نے

کہا، ''بل، آپ اِس کا جواب کیسے دینگے؟ اُس نے کہا، ''میں خود اِس پر ہمیشہ حیران رہی ہوں۔ اور کہا، ''میں کبھی بھی اِسے سمجھ نہیں پائی۔'' اور کہا......

میں نے کہا، ''پیاری، آج رات آنا۔ خُدا کی مدد سے میں اپنی پوری کوشش کروں گا۔''

**100۔ بھائی برینہم، براہِ مہربانی عبرانیوں 6:4 تا 6 کی وضاحت کریں؟**

(161) اب ایک بار درحقیقت......اب آپکو ہمارے ایمان، فضل، اور ایمانداروں کے تحفظ، اور مقدسین کے مستقل مزاج، بلکہ، مقدسین کی ثابت قدمی پر، غور کرنا ہوگا۔ عبرانیوں 6 باب، 4 تا 6 آیت......

اب، جیسے ہی اس کا......اختتام ہوتا ہے، مجھے امید ہے، خُدا میری مدد کریگا کہ میں اِسے حقیقی معنوں میں آپ کیلئے واضح کر دوں۔ میں معذرت خواہ ہوں، آج رات کیلئے میرے- میرے پاس پیغام موجود ہے؛ ہوسکتا ہے صبح میں اِسی پر- پر منادی کروں۔ پھر میں روانہ ہوجاؤں گا۔

(162) اب، یہ چونک جانے والی بات ہے۔ سمجھے؟ اب، آپ کو غور کرنا ہوگا۔ اب یاد رکھیں، ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنی کلیسیا کو سکھاتے ہیں، ہر کوئی جو اوپر آتا ہے اور بلند آواز سے چِلاتا ہے، اور ہر کوئی جو غیر زبان میں بولتا ہے، اور ہر کوئی جو خادم سے ہاتھ ملاتا ہے، اسکا یہ مطلب نہیں کہ اُس کے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے۔ لیکن ہم ایمان رکھتے ہیں اگر آپ نے ہمیشہ کی زندگی پالی ہے، اگر خُدا نے آپ کو ہمیشہ کی زندگی دی ہے، تو یہ آپ نے ہمیشہ کیلئے حاصل کر لی ہے۔ سمجھے؟ اسلئے دیکھیں۔ اگر ایسا نہیں، تو پھر یسُوع نے غلط تعلیم کی بنیاد رکھی تھی۔ یوحنا 5:24 میں، اُس نے فرمایا، ''جو کوئی میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہے۔'' اب، اُسکے ساتھ بحث کریں۔ ''جتنوں کو باپ نے مجھے دیا ہے......کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔ (میں کلام کے حوالے پیش کر رہا ہوں۔) جتنے میرے پاس......کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔ اور جن جن کو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آجائیں گے۔ (سمجھے؟) اور جتنے میرے پاس آئیں گے، میں اُنھیں ہمیشہ کی زندگی دوں گا (مقدس یوحنا 6)، اور آخری دن اُسے زندہ

کروں گا۔'' یہ یسُوع کے الفاظ ہیں۔

(163) اب دیکھیں۔اگر میں افسیوں کے پہلے باب میں جاؤں، جہاں پولُس منادی کر رہا تھا......اب، کرنتھیوں میں دیکھیں، ہر کوئی غیر زبان اور مزامیر رکھتا تھا۔آپ غور کریں کہ دوسری کلیسیاؤں کو یہ پریشانی نہیں تھی۔اُس نے اِس بارے میں کبھی کچھ نہیں کہا۔کیا اُس نے افسیوں کی کلیسیا، یا رومیوں کی کلیسیا کے ساتھ غیر زبان کے بارے میں کوئی ذکر کیا؟ نہیں! اُن کے ہاں بھی کرنتھیوں کی طرح غیر زبانیں اور باقی سب کچھ تھا، لیکن اُنھوں نے اِس کی ترتیب قائم کر رکھی تھی۔کرنتھیوں کی کلیسیا اِس کی ترتیب قائم نہیں کر پائی تھی۔سمجھے؟ لیکن پولُس وہاں گیا اور کلیسیا میں ترتیب قائم کی۔

اب، وہ...... بلکہ میں ایمان رکھتا ہوں، جیسے اورل رابرٹس کہتا ہے،''کہ خُدا بھلا ہے۔'' کیا آپ اِس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں؟

(164) اب آپ کہیں گے،''اچھا، بھائی برنہم، پھر غیر زبان بولنے والے پینتی کاسٹلوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟'' میں سمجھتا ہوں اُنھوں نے رُوحُ القُدس حاصل کیا ہے۔یقیناً اُنھوں نے کیا ہے۔ٹھیک ہے، کیوں؟ غور کریں، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خُدا بھلا ہے؟ ایک بار توما نے کہا، ''اے خُداوند، تُو جانتا ہے......''

باقی سب نے یسُوع کا یقین کیا۔اُنھوں نے کہا،''اوہ، ہم جانتے ہیں وہ حقیقی ہے!''

''اوہ،'' توما نے کہا،''نہیں، نہیں، میں یہ نہیں مانتا۔میں ایک صورت میں ایمان لاؤں گا، میں کچھ عملی ثبوت چاہوں گا۔میں اُس کی پسلی اور اُسکے ہاتھوں میں کیلوں کے لگے زخموں کے نشانوں میں ہاتھ ڈال کر دیکھوں گا۔''

وہ بھلا خُدا ہے۔اُس نے کہا،''توما، یہاں میرے پاس آ۔یہاں آپ ہیں۔''

''اوہ،'' توما نے کہا،''اب میں ایمان لاتا ہوں۔''

(165) اُس نے کہا،''سن، توما، تُو تو مجھے دیکھ کر، اور میرے ہاتھوں، اور پسلی کو...... چھو کر، ایمان لایا ہے۔مگر اُن کا اجر بہت بڑا ہے جو بغیر دیکھے مجھ پر ایمان لائے ہیں۔'' وہ بھلا خُدا ہے۔بیشک، وہ

آپکو آپ کے دل کی خواہش کے موافق دیتا ہے۔ بس آئیں اُس پر ایمان رکھیں۔اور یہ-اور یہ-اور یہ شیطان کیلئے موت کا جھٹکا ہے۔ جب کوئی خُدا کے کلام سے خُدا کو قبول کرتا ہے، تو بھائی، وہ ہر بار شیطان کو قتل کریگا۔ جب کوئی شخص خُدا کو اُس کے کلام کے مطابق قبول کریگا، تو یہ شیطان کیلئے زور دار جھٹکا ہوگا۔ جی ہاں، جناب۔ جیسا میں نے کہا تھا،'' آدمی صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا (ایک رات، یسُوع نے کہا تھا)، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے......''

(166) اب، اِس پر دھیان دیں۔ اب میں پہلی آیت سے شروع کرنے جا رہا ہوں:

پس آؤ ہم مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر، کمال کی طرف قدم بڑھائیں؛......(اب، پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ جانیں: پولُس یہاں کس سے مخاطب ہے؟ عبرانیوں سے۔ وہ کہتے ہیں،''عبرانیوں سے،'' سب سے اوپر، عبرانیوں کی کتاب ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ یہودی نے یسُوع کو رد کیا تھا......کیا اب آپ-آپ اِس بات کو پکڑ سکتے ہیں؟ وہ یہاں یہودیوں سے بات کر رہا تھا، اور اُن کو دِکھا رہا تھا شریعت مسیح کا عکس تھی، تمام پرانی چیزیں نئی چیزوں کا عکس تھیں۔ اب دھیان دیں۔)

......پس آؤ ہم مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر، کمال کی طرف قدم بڑھائیں؛......

(167) اب، یہاں وہ اُن سے تعلیمی گفتگو کر رہا ہے۔ اب آئیں ہم کامل چیزوں کے متعلق بات کرتے ہیں۔ دیکھیں، آپ خُدا میں کامل تب ہوتے ہیں جب آپ پر پاک رُوح کی مہر مخلصی کے دن تک کیلئے لگ جاتی ہے۔'' جو خُدا سے پیدا ہوا ہے (پہلا یوحنا) وہ گناہ نہیں کرتا؛ کیونکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا، کیونکہ خُدا کا تخم اُس میں بنا رہتا ہے۔''

(168) ایک شخص جو پاک رُوح سے معمور ہے، وہ یہ نہیں سوچتا وہ بھرا ہوا ہے، بلکہ جو خُدا کے رُوح سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا، کیونکہ خُدا کا تخم اُس میں بنا رہتا ہے، اور وہ گناہ نہیں کر سکتا۔ سمجھے؟ کیا یہ بات بائبل میں ہے؟ پس یہ اِسی طرح ہے۔ آپ دیکھیں...... یہ وہ نہیں جو آپ کرتے ہیں، اور یہ، کیا ہے، یہ ایسا نہیں جو دُنیا آپ کے بارے میں سوچتی ہے، بلکہ یہ وہ بات ہے جو خُدا آپ کے بارے میں سوچتا ہے۔ دیکھیں، سمجھے؟ آپ نہیں کر سکتے......اگر میرے پاس شہر کے مئیر کا حکم نامہ ہو، کہ میں شہر کے اندر چالیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گاڑی چلا سکتا ہوں، تو یہ کیسے ممکن ہے کہ کوئی

پولیس والا مجھے گرفتار کرے؟ میں نہیں کر سکتا۔ میں کیسے گناہ کر سکتا ہوں جبکہ خُدا کے سامنے ہر وقت خون کی قربانی موجود ہے، وہاں وہ مجھے دیکھ نہیں سکتا؛ جبکہ میرے اور خُدا کے- کے درمیان......حفاظتی چیز، یعنی لہو کی ڈھال موجود ہے؟ پس ہم مُردہ ہیں، اور خُدا کے وسیلے ہماری زندگی مسیح میں پوشیدہ ہے، اور اُس پر پاک رُوح کی مہر ہے۔ آپ دُنیا میں کیسے کوئی غلط کام کر سکتے ہیں جبکہ خُدا کی نظر آپ پر ہے؟ ''اگر ہم جان بوجھ کر گناہ کریں (عبرانیوں 10) جبکہ ہم حق کی پہچان حاصل کر چکے ہیں، تو گناہوں کی کوئی اور قربانی باقی نہیں رہی۔'' جان بوجھ کر (دیکھیں؟) گناہ کرنا ممکن نہیں ہے۔

(169) اب، آئیں آگے چلتے ہیں اور پڑھتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

......کمال؛ اور مُردہ کاموں سے- سے توبہ کرنے، اور......خُدا پر ایمان لانے کی،

اور بپتسموں، ......اور ہاتھ رکھنے، اور مُردوں کے جی اُٹھنے کی، اور......ابدی عدالت کی تعلیم کی بنیاد دوبارہ نہ ڈالیں۔

اور خُدا نے چاہا......تو ہم، یہی کریں گے۔

(اب، یہاں چوتھی آیت آتی ہے، جہاں سے وہ شروع کرنا چاہتے ہیں۔)

کیونکہ جن کے دل......ایک بار روشن ہو گئے، اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے، اور رُوحُ القُدس میں شریک ہو گئے،

اور خُدا کے عمدہ کلام، اور آیندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے،

اگر وہ برگشتہ ہو جائیں، تو اُنھیں توبہ کیلئے پھر نیا- نیا بنانا ناممکن ہے؛ اسلیئے کہ وہ خُدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلوب کر کے، اعلانیہ ذلیل کرتے ہیں۔

(170) اب، دیکھیں، جس طرح سے ہم نے یہاں پڑھا ہے، اِس سے نظر آتا ہے، رُوحُ القُدس پالینے کے بعد بھی یہ ممکن ہے، کہ کوئی شخص برگشتہ ہو کر کھو جائے۔ لیکن ایسا کرنا اُس کیلئے ممکن نہیں ہے۔ سمجھے؟ وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ اگر وہ ایسا کرے، تو پھر مسیح نے جھوٹ بولا تھا۔ سمجھے؟ جو ایک بار روشن ہو گئے اُن کیلئے یہ ناممکن ہے۔ اب، یہاں دیکھیں۔ پولُس کس سے مخاطب ہے؟ وہ اُن سرحدی یہودیوں سے گفتگو کر رہا ہے۔ اُس نے یہ نہیں کہا کہ ایک شخص جو رُوحُ القُدس سے معمور ہو گیا؛ بلکہ

اُس نے کہا،''اگر اُس نے خُدا کے عمدہ کلام کا مزہ چکھ لیا۔''

(171)اب، میں اِسے ایک تمثیل کے ذریعے بیان کروں گا، تا کہ آپ اِسے سمجھ جائیں اور اِسے کھو نہ پائیں۔اب، وہ یہ باتیں یہودیوں کو لکھ رہا ہے۔ اُن میں سے کچھ سرحدی ایماندار ہیں۔سمجھے؟ اُس نے کہا،''اب، ہم اِن باتوں کو چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔'' وہ کہتا ہے،''ہم بپتسموں، اور مُردوں کے جی اُٹھنے، اور ہاتھ رکھنے اور باقی، باتیں کرتے رہتے ہیں؛لیکن اب ہم کمال کے بارے میں بات کریں۔اب، ہم اُس وقت پر بات کرنے جا رہے ہیں جب آپ رُوحُ القُدس میں شامل ہو جاتے ہیں۔اب، آپ اِس میٹنگ میں بہت دیر سے بیٹھے ہوئے ہیں......''

(172) آپ نے ان لوگوں کو دیکھا ہے۔یہ ٹھہرے رہیں گے؛ نہ اندر آئیں گے نہ باہر جائیں گے۔وہ جو رُوحُ القُدس کی تعریف کرتے ہیں۔وہ آ جائیں گے۔اور ممکن ہے رُوحُ القُدس کوئی کام کرے، اور آدمی اُٹھیں، اور اِسکے باعث فرش پر اوپر نیچے اچھلیں، اور شور مچائیں،لیکن وہ اِسے اپنے لئے کبھی حاصل کرنا نہیں چاہتے۔نہیں،نہیں! سمجھے؟اور وہ کہیں گے،''اوہ، ہاں، یہ اچھا ہے۔اوہ، میں ابھی تک اِسکے بارے میں نہیں جانتا ہوں۔'' دیکھیں، سمجھے، سمجھے؟ یہ سرحدی ایمان دار ہیں۔وہ اتنے قریب پہنچ جاتے ہیں کہ اِس کا ذائقہ چکھ لیتے ہیں،لیکن تو بھی اِسے حاصل نہیں کر پاتے۔سمجھے؟ وہ کافی دیر تک اِسی حالت میں لٹکے رہتے ہیں اور آخر کار مکمل طور پر دور چلے جاتے ہیں۔میں بہت سے لوگوں کے نام لے سکتا ہوں جو کبھی اِس ٹیبر نیکل سے تعلق رکھتے تھے،اُنھوں نے بالکل یہی کام کیا۔وہ توبہ کیلئے خود کو نیا بنانے کیلئے، پھر سے گرے رہتے ہیں،لیکن اُن کیلئے توبہ کا کوئی موقع نہیں رہ جاتا۔ دیکھیں اُنھوں نے رُوحُ القُدس کو رنجیدہ کر کے اپنے آپ سے دور کر لیا ہے۔حتیٰ کہ وہ اتنے قریب آ چکے تھے......

(173)اسلیئے، اگر آپ میرے ساتھ (میں جانتا ہوں، آپ کے پاس وقت نہیں ہے،لیکن ) اگر آپ میرے ساتھ استثنا پہلے باب میں جا کر پڑھیں، تو آپ کو یہی چیز نظر آئے گی۔ یہ استثنا پہلا باب ہے، اب نشان لگا لیں۔اب، 19 سے شروع کر کے 26 آیت تک پڑھیں۔استثنا......آپ دیکھیں گے......اب غور کریں۔تمام بنی اسرائیل......اُن لوگوں نے کیا کِیا، وہ قادس برنیع تک آ گئے۔اوہ،

میں کچھ دیکھ رہا ہوں۔ یہ ٹیبر نیکل، یہ پینتی کاسٹل دُنیا اب ٹھیک قادس برنیع کے مقام پر ہے۔ بھائی نیول، یہ بالکل سچ ہے۔ دیکھیں ہم قادس برنیع میں ہیں، ٹھیک دُنیا کی عدالت کے مقام پر پہنچ چکے ہیں (کیونکہ یہ عدالت کا مقام تھا۔)

(174) اور جاسوسوں کو بھیجا گیا۔ اور یشوع نے یہاں کہا، ''اب، میں نے جاسوسوں کو بھیجا ہے،'' بلکہ، موسیٰ نے کہا، ''میں نے تمہارے قبیلوں میں سے، ایک ایک آدمی لیا، اور میں نے بارہ، جاسوسوں کو بھیجا۔ میں نے اُنکو بھیجا تاکہ اُس ملک کا حال دریافت کریں اور واپس آکر ہمیں خبر دیں۔''

کیا یہ بات درست ہے؟

لیکن جب وہ واپس آئے، تو بارہ میں سے نو نے کہا، ''اوہ، وہ ملک اچھا ہے، لیکن اوہ، خُدا کی پناہ، ہمیں اُس پر قبضہ نہیں کرسکتے۔ اوہ، میرے خُدایا! وہاں اموری رہتے ہیں، اور ہم اُنکے سامنے ٹڈوں کی مانند ہیں۔ وہ مسلح لوگ ہیں۔ اُن کی فصیلیں بہت بڑی بڑی ہیں۔ اوہ، بہت بڑی ہیں...... دیکھ، تُو مجھے بلکہ ہمیں یہاں لانے کی بجائے مصر میں ہی مرنے دیتا۔''

(175) لیکن، کالب اور یشوع اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُنھوں نے دوسروں کو خاموش کروایا؛ اور کہا، ''ہم اُس پر قبضہ کرنے سے بڑھکر قابل ہیں۔'' جی ہاں، جناب! یہ بات ہے۔ اب غور کریں۔ کیا واقع ہوا؟ کالب اور یشوع جانتے تھے خُدا نے اسکا وعدہ کیا تھا: ''مجھے اِس کی پرواہ نہیں وہ کتنا بڑا ہے، اور رکاوٹیں کتنی زیادہ ہیں، وہ کتنے اونچے ہیں، وہ کتنے بڑے ہیں، اِس کا اِس بات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ خُدا نے یوں فرمایا تھا، پس ہم اُس پر قبضہ کرسکتے ہیں۔'' اور کیا آپ جانتے ہیں، اُن ڈھائی ملین لوگوں میں سے جنھوں نے دریا پار کیا تھا، صرف یہی دو لوگ تھے؟ کیونکہ اُنھوں نے خُدا کے قول کے سچے ہونے پر اپنا ایمان رکھا۔ آمین!

(176) یہ ٹیبر نیکل، ٹھیک اِس وقت، قادس برنیع کے مقام پر کھڑا ہے۔ دیکھیں، وہ لوگ اتنے قریب پہنچ چکے تھے یہاں تک کہ اُنھوں نے اُس سرزمین کے انگوروں کا ذائقہ چکھا۔ اُنھوں نے انگور کھائے۔ جب کالب اور دوسرے آدمی آگے گئے اور انگور لیکر واپس آئے، تو اُنھوں نے کچھ انگور توڑ کر کھائے بھی تھے۔ ''اوہ، یہ اچھے ہیں، لیکن ہم یہ کام نہیں کرسکتے ہیں۔'' ''جو لوگ خُدا کی بھلائی کا

ذائقہ چکھ چکے ہیں، رُوح القُدس کا ذائقہ چکھ چکے ہیں، اور اُسکی بھلائی کو دیکھ چکے ہیں، اور خُدا کے کلام کا ذائقہ لے چکے ہیں......'' یہ بات سمجھ گے ہیں؟ اُن میں سے کسی آدمی کو، اُن میں سے ایک کو بھی اندر جانے کی اجازت نہ ملی۔ وہ اُسی سرزمین میں، اُسی بیابان میں ہلاک ہو گئے۔ وہ کبھی آگے نہ گئے، حالانکہ وہ اتنے قریب پہنچ گئے تھے کہ اُس کا ذائقہ بھی چکھ لیا تھا، لیکن اُن کے پاس اتنا فضل اور اتنا ایمان نہیں تھا کہ آگے بڑھ کر اُس پر قبضہ کر لیتے۔ یہ بات ہے۔

(177) دیکھیں۔ اب اُس عزیز شخص کی سنیں جس نے یہ خط لکھا تھا۔ آئیں اِس سے اگلی آیت پڑھتے ہیں۔ ایک منٹ دیکھتے رہیں۔ پولُس کو دیکھیں۔ آئیں اب ساتویں آیت کو پڑھتے ہیں:

کیونکہ جو زمین...... اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو اُس پر بار بار ہوتی ہے، اور اُن کیلئے کارآمد سبزی پیدا کرتی ہے جن کی طرف سے اُن کی کاشت بھی ہوتی ہے، وہ خُدا کی طرف سے برکت پاتی ہے:

اور اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اُگاتی ہے، تو نامقبول اور قریب ہے کہ لعنتی ہو؛ اور اُسکا انجام جلایا جانا ہے۔

(178) اب، دیکھیں وہ کیا کہتا ہے۔ اب غور کریں۔ یہ سوال یہاں آتا ہے؛ اور، اِسکے بعد ہم اِس گفتگو کو بند کر دیں گے...... یہ بات کئی سال تک مجھے تکلیف دیتی رہی ہے۔

(179) میں ایک بار مشواکا انڈیانا میں، ایک عبادت میں گیا جہاں لوگ غیر زبان بول رہے تھے۔ اب، میں اپنے لوگوں کے سامنے ہوں۔ آپ نے اُن لوگوں کے بارے میں سُنا ہے...... میری سوانح حیات میں سُنا ہے، اور اُس سیاہ فام شخص کے بارے میں بھی جس نے یہ کہا تھا، ''وہ یہاں ہے، وہ یہاں ہے۔'' دیکھیں، میں نے یہ بتایا تھا۔

(180) لیکن اِس کے علاوہ: میں نے دو آدمیوں کو دیکھا۔ وہ وہاں تھے...... اُن میں سے ایک غیر زبان میں پیغام دیتا تھا، اور دوسرا ترجمہ کرتا تھا۔ پھر دوسرا پیغام دیتا تھا، اور پہلا شخص اُسکا ترجمہ کرتا تھا۔ اور بھائیو، وہ پیغام درست ہوتے تھے۔ پس...... میں نے سوچا، ''میرے خُدایا! میں نے ایسی چیز کبھی نہیں دیکھی۔'' میں نے کہا، ''میں فرشتوں کے درمیان آ گیا ہوں۔'' میں نے سوچا، ''میں نے ایسا

کبھی نہیں دیکھا......ایک پیغام دیتا تھا، اور دوسرا ترجمہ کرتا تھا......

(181) میں ایک کم عمر منادی کی، حیثیت سے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، اور آپ......[ ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]......میں اُن دونوں آدمیوں سے ملا تھا اور اُن سے مصافحہ کیا تھا۔ میں نے اپنی زندگی میں ایسے انسان نہیں دیکھے تھے۔ اُن میں سے ایک غیر زبان میں پیغام دیتا تھا، اور دوسرا ترجمہ کرتا تھا۔ میرے خُدایا، میرے خُدایا! یہ بڑا شاندار تھا! ایک، پیغام دیتا تو دوسرا ترجمہ کرتا تھا۔ دونوں...... اور جب وہ اپنے ہاتھ اُٹھاتے تھے تو اُن کا رنگ چونے کی مانند سفید ہو جاتا تھا۔ میں نے سوچا،''اوہ، میرے خُدایا، میرے خُدایا! میں اپنی ساری عمر کہاں رہا ہوں؟ اصل چیز تو یہ ہے!''میں نے کہا،'' میرے خُدایا، پینتی کاسٹل درست ہیں۔'' یہ بالکل سچ ہے۔

(182) میں نے زیادہ کچھ نہیں دیکھا تھا مگر وہی کچھ جو کچھ......وہاں ہو رہا تھا، شاید کہیں عورتوں کی جوڑی بھی منادی کیلئے گئی ہو۔ اور وہ جھگڑ رہی ہوں ؛ اور ایک دوسرے کو،'' چیل کا گھونسلا کہتی ہوں،'' اور، آپ جانتے ہیں، کہ وہ کس طرح، ایک دوسرے پر برہم ہوتی ہیں۔ میں خواتین کی توہین نہیں کر رہا، لیکن بس...... یہ- یہ نچلی سطح ہے۔ اگر آپ میں سے کسی کو...... بھائی گراہم، یاد ہوں۔ آپ اُس وقت بہت چھوٹے لڑکے تھے۔ اور پس، اِس طرح تھا۔

اور میں نے یہ سنا، اور میں نے سوچا،''اوہ، میرے خُدایا، میں فرشتوں میں آ گیا ہوں۔''

(183) ایک دن، بلکہ دوسرے دن میں اُس عمارت کے کونے سے گھوم کر آ رہا تھا، تو اُن میں سے ایک شخص سے میری ملاقات ہوگئی۔ میں نے کہا،''جناب، آپ کیسے ہیں؟''

اُس نے کہا،''جناب، آپ کیسے ہیں؟'' اُس نے کہا،''آپ کا......نام کیا ہے؟''

میں نے کہا،''برنہم۔''

اُس نے کہا،''کہاں سے آئے ہیں؟ یہیں سے ہیں؟''

میں نے کہا،''نہیں، جیفرسن ویل سے ہوں۔''

اُس نے کہا،''خیر، اچھی بات ہے۔ کیا آپ پینتی کاسٹل ہیں؟''

میں نے کہا،''نہیں، جناب، میں نہیں ہوں۔'' میں نے کہا،'' میں نے ابھی رُوحُ القُدس کو

حاصل کرنے کا پینتی کاسٹل طریقہ قبول نہیں کیا ہے،'' اور میں نے کہا،'' البتہ،'' میں نے کہا،'' میں یہاں سیکھ رہا ہوں۔''

(184) اُس نے کہا،'' اچھا، یہ تو بہت عمدہ بات ہے۔'' اور اُسکے ساتھ باتیں کرتے ہوئے، میں اُسکی روح تک پہنچ گیا (جیسے کنویں پر سامری عورت کا واقعہ ہوا تھا)، وہ شخص ایک حقیقی مسیحی تھا۔ بھائیو، میرا مطلب ہے کہ اُس کی چال بالکل درست تھی۔ وہ اچھا شخص تھا۔ اب، آپ سب...... کتنے لوگ میری عبادات میں شریک ہوتے رہے ہیں اور اِن چیزوں کو واقع ہوتے دیکھتے رہے ہیں؟ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ وہ آدمی پوری طرح دُرست تھا۔ پس تب، میں- میں نے سوچا،'' کیا بات ہے! میرے خُدایا،، کیسی شاندار بات ہے!''

(185) اُسی روز سہ پہر، یا شام کے وقت میں دوسرے آدمی سے بھی ملا۔ میں نے کہا،'' جناب، آپ کیسے ہیں؟''

اُس نے کہا،'' آپ کیسے ہیں؟ آپ کا نام کیا ہے؟'' اور میں نے اُسے نام بتایا۔ اُس نے کہا،'' کیا...... کیا- کیا آپ پینتی کاسٹل ہیں؟''

میں نے کہا،'' نہیں، جناب، کیونکہ میں سمجھتا ہوں، کہ پوری طرح نہیں ہوں۔'' میں نے کہا، '' مگر میں یہاں سیکھنے آیا ہوں۔''

اُس نے کہا، میں نے کہا، بلکہ اُس نے کہا،'' کیا آپ نے رُوحُ القُدس حاصل کیا ہے؟''

میں نے کہا،'' میں- میں نہیں جانتا۔'' میں نے کہا،'' مگر جو کچھ آپ سب لوگوں کے پاس ہے میرا خیال ہے وہ میرے پاس نہیں ہے۔''

اُس نے کہا،'' کیا کبھی غیر زبانیں بولی ہیں؟''

میں نے کہا،'' نہیں، جناب۔''

اُس نے کہا،'' پھر وہ آپ کو نہیں ملا۔''

(186) اور میں نے کہا،'' خیر، میرا- میرا خیال ہے کہ یہ بات درست ہے۔'' میں نے کہا،'' میں نہیں جانتا۔ میں تقریباً دو سال سے بھی، کم عرصے سے منادی کر رہا ہوں،'' اور میں نے کہا،'' میں اِسکے

بارے میں زیادہ کچھ نہیں جانتا۔'' میں نے کہا،'' شاید مجھے معلوم نہیں۔'' اور میں نہیں سمجھ سکا......'' دیکھیں، میں اُسکی روح پر (سمجھے؟) گرفت حاصل کرنے کی کوشش کرر ہا تھا۔ اور جب ایسا ہو گیا، تو اگر میں زندگی میں کسی ریاکار سے ملا ہوں، تو وہ اُن میں سے ایک تھا۔ اُس کی بیوی کے بال کالے تھے؛ لیکن وہ ایک سنہرے بالوں والی عورت کے ساتھ رہتا تھا، اور اُس میں سے اُسکے دو بچے بھی تھے؛ اور پھر بھی وہ غیر زبانیں بول رہا تھا، اور پوری کاملیت کیساتھ زبانوں کا ترجمہ کرر ہا تھا جتنا کرسکتا تھا۔ تب میں نے کہا،'' اب، خُداوند، یہ میں کہاں آ گیا ہوں؟'' میں نہیں جانتا تھا، میں فرشتوں سے نکل کر کہاں آ گیا ہوں؟'' میں نے کہا،'' میں- میں- میں بنیاد پرست ہوں؛ اِس بات کو بائبل میں ہونا چاہیے۔ اِسے درست ہونا چاہیے۔ خُداوند، کہیں پر غلطی موجود ہے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟''

(187) اور اُس رات میں بھی عبادت میں گیا، اور رُوح اُترا؛ اور اُسے محسوس کیا جا سکتا تھا۔ اور بھائی، اُسے آپ محسوس کر سکتے تھے، یہ رُوحُ القُدس تھا۔ جی ہاں، جناب۔ کاش یہ نہ ہوتا، مگر میری روح نے گواہی دی تھی کہ یہ رُوحُ القُدس تھا۔ میں نوعمر خادم تھا، اور روحوں کے امتیاز کے بارے میں، زیادہ کچھ نہیں جانتا تھا۔ لیکن میں وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ اور میں جانتا ہوں کہ جس خُدا نے مجھے نجات دی، وہی احساس وہاں موجود تھا...... میں نے یوں محسوس کیا جیسے میں چھت سے گزر رہا ہوں، اور اُس عمارت کے اندر عجیب سا احساس موجود تھا۔ اور میں نے سوچا......

(188) تقریباً پندرہ سولوگ وہاں موجود تھے، اور میں نے سوچا،'' میرے خُدایا، اوہ میرے خُدایا۔'' اُنکی دو یا تین ٹولیاں مل گئیں۔ اور میں نے سوچا،'' اور کہا، میرے خُدایا! یہ کیونکر ہو سکتا ہے؟'' اب، عظیم رُوحُ القُدس اِس طرح اِس عمارت میں نازل ہو رہا ہے؛ اور یہاں، یہ سب کچھ ہو رہا ہے، وہ آدمی غیر زبانیں بول رہے ہیں، ترجمہ کرر ہے ہیں، بالکل درست پیغام دے رہے ہیں اور- اور جبکہ اُن میں سے ایک ریاکار ہے اور دوسرا خُدا کا ٹھیک بندہ ہے۔'' میں نے سوچا،'' کہ اب، میں بالکل اُلجھ گیا ہوں۔ میری سمجھ میں نہیں آ رہا کیا کروں۔''

(189) خیر، اِس کے فوراً بعد، میرے ایک اچھے دوست، بھائی ڈیوس نے (آپ اُسے جانتے ہیں) اُس نے میرے بارے میں یہ کہنا شروع کر دیا میں کٹھ پتلی ہوں۔ تم جانتے ہو، یہ بچوں کا کھلونا

ہے۔اور پس، میں اکیلا تھا، اور میرے......اُس نے میرے ساتھ، اِس طرح چلنا شروع کر دیا، اور اُس نے میرا مذاق اُڑانا شروع کر دیا۔

(190) اور ہم چھوٹی چھوٹی ......آپ کی والدہ اور ہم سب مختلف مقامات پر چھوٹی چھوٹی عبادات کر رہے تھے۔اُس وقت یہ ٹیبر نیکل نہیں۔نہیں بنا تھا، اور ہم مختلف جگہوں پر چھوٹی عبادات کر رہے تھے۔اور پھر بہت سال بعد، جب یہ ٹیبر نیکل بن گیا، تو ایک دن ایسا ہوا، میں اپنی غار میں دُعا کرنے گرین مِل چلا گیا، اسلیئے کہ بھائی ڈیوس نے میرے بارے میں کچھ خوفناک باتیں اپنے اخبار میں۔میں۔میں شائع کر دی تھیں۔میں اُس سے محبت کرتا تھا۔اور میں نہیں چاہتا تھا کہ کوئی بات ہو، اسلیئے میں۔میں وہاں اُس کیلیئے دُعا کرنے کیلیئے چلا گیا۔میں وہاں جا کر، غار میں داخل ہو گیا۔میں وہاں تقریباً دو دن تک ٹھہرا رہا۔اور میں نے کہا، ''خُداوند، اُسے معاف کر دے۔اُس کا۔اُس کا یہ مطلب نہیں تھا۔'' اور میں نے سوچا، ''تُو جانتا ہے......'' اور ایک دم سے میں کلام کے ایک حوالے پر غور کرنے لگا۔

(191) اور میں غار سے باہر آ گیا۔وہاں ایک درخت کا تنا پڑا ہوا تھا (وہ شاید اب بھی وہیں پڑا ہوا ہے، مگر کچھ عرصہ پہلے تک وہاں تھا) وہ پہاڑ سے ٹوٹ کر اُس تنگ راستے کے آر پار پڑا ہوا تھا جو اُس ندی کی طرف سے آتا تھا۔میں ذرا پاؤں پھیلا کر لکڑی پر بیٹھ گیا، اور دور دور تک پہاڑوں کو۔کو دیکھنے لگا، اور بائبل کو ایک طرف رکھ دیا۔میں نے سوچا، ''تُو جانتا ہے......'' میں کلام کے ایک حصے پر غور کر رہا تھا: ''ٹھٹھیرے نے، میرے ساتھ بہت بُرائیاں کیں، اور ایسی باتیں کہیں۔'' آپ جانتے ہیں...... میں نے سوچا، ''مجھے یقین ہے کہ میں اِسے پڑھوں گا۔'' میں نے بائبل کھولی، اور میں نے کہا، ''اچھا ہے......'' میں نے چہرہ پونچھا، اور ہوا چلی، اور اُس نے عبرانیوں چھ باب نکال دیا۔''خیر،'' میں نے کہا، ''وہ حوالہ یہاں نہیں ہے۔'' میں نے اُسے اِس طرح سے رکھ دیا۔ہوا پھر چلی اور وہی حوالہ نکلا۔اور میں نے کہا، ''اب، یہ عجیب بات ہے، ہوا نے اِسے دوبارہ کھول دیا ہے۔'' تب میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، میں یقیناً اِسے پڑھوں گا۔'' اور لکھا تھا:

کیونکہ جن لوگوں کے دل ایک بار روشن ہو گئے،......اور وہ رُوح القُدس میں، شریک ہو گئے......

اور خُدا کے عمدہ کلام، اور آیندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے۔

میں نے سوچا، ''خیر، مجھے یہاں کوئی چیز نظر نہیں آ رہی ہے۔'' میں نے نیچے تک پڑھا، سارے باب کو پڑھ لیا۔ یہاں کوئی بات نہیں تھی۔ میں نے کہا، ''خیر، یہ- یہ اِس کیلئے طے ہے۔'' میں- میں نے اِسطرح سے اُسے دیکھا، اور اُسکی طرف واپس گیا۔ میں نے اُسے اُٹھا لیا، اور سوچا، ''دیکھوں، یہ کیا ہے؟'' میں اُسے پڑھتا گیا، پڑھتا گیا، پڑھتا گیا، میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، مگر میں اِسے سمجھ نہیں پایا۔'' اور پھر میں نے نیچے تک...... پڑھنا جاری رکھا:

......کیونکہ جن لوگوں کے دل ایک بار روشن ہو گئے،......

پھر نیچے اُس مقام تک آ گیا جہاں لکھا تھا؛

کیونکہ جو زمین......اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو اُس پر بار بار ہوتی ہے، اور اُن کیلئے کار آمد سبزی پیدا کرتی ہے جن کی طرف سے اُس کی کاشت بھی ہوتی ہے، وہ خُدا کی طرف سے برکت پاتی ہے:

اور اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اُگاتی ہے، تو......نا مقبول اور قریب ہے کہ لعنتی ہو؛ اور اُس کا انجام جلایا جانا ہے۔

(192) میں نے کہا، ''حیرت ہے اِس کا کیا مطلب ہے؟'' اب میں......وہاں، کسی اور چیز کے بارے میں نہیں سوچ رہا تھا۔ اُسی وقت میں نے سوچا۔ جب میں وہاں بیٹھا ہوا تھا، تو میں نے سوچا کہ خُداوند مجھے بھائی ڈیوس اور اُن آدمیوں کے بارے میں رویادے جو وہاں تھے۔ میں وہاں بیٹھا ہوا تھا؛ میں نے نگاہ کی، اور اپنے سامنے خلا میں کسی چیز کو گھومتے ہوئے دیکھا، یہ دُنیا تھی جو گھوم رہی تھی۔ میں نے دیکھا کہ یہ ٹوٹی پھوٹی تھی، جیسے ساری زمین پر ہل چلایا گیا ہو۔ اور ایک آدمی چلتا ہوا نظر آیا جس کے آگے ایک- ایک- ایک بیج سے بھری ہوئی بہت بڑی تھیلی تھی، اور وہ چلتا ہوا ساری زمین پر بیج بوتا جا رہا تھا۔ وہ زمین کے گرد گھومتا رہا اور پھر میری نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ اور جونہی وہ میری نظروں سے اوجھل ہوا، ایک اور شخص جو سیاہ لباس پہنے ہوئے تھا، اور دیکھنے میں بہت مکار لگ رہا تھا، اِس طرح، ہُو ہُو کر کے، چل رہا تھا، اور وہ بُرا بیج بو رہا تھا، اور ہُو ہُو کر رہا تھا۔ اور زمین گھومتی جا رہی تھی، تو

میں اُسے دیکھ رہا تھا......

(193) اور کچھ دیر بعد زمین میں سے گندم نکل آئی۔ اور جب گندم اوپر آئی، تو جھاڑیاں، اور اونٹ کٹارے، اور زہر لی بوٹی، اور کانٹے، اور ہر قسم کی جڑی بوٹیاں، وغیرہ، گندم کے ساتھ اُگ آئیں۔ وہ سب اکٹھے بڑھ رہے تھے۔ اور پھر شدید، خشک سالی آ گئی، اور ننھی گندم کا سر نیچے جھک گیا، اور جنگلی بوٹی، اور جھاڑیوں، اور اونٹ کٹاروں کے سر بھی نیچے جھک گئے۔ ہر جڑی بوٹی [ بھائی برینہم ہانپنے کی آواز نکالتے ہیں۔] اِسطرح سے سانس لینے لگ گئی۔ آپ اُنکے سانس کی آواز سن سکتے ہیں۔ اور وہ بارش، کیلئے پکار اُٹھیں۔

(194) کچھ دیر بعد، بڑا سا بادل آ گیا، اور پانی بڑے زور سے برسنے لگا۔ اور جب پانی اُن کے اوپر برسا، تو گندم اُچھل پڑی اور پکارنے لگی، ''تعریف ہو! ہلّلو یاہ! خُداوند کی حمد ہو!'' جڑی بوٹیاں بھی اُٹھ کھڑی ہوئیں اور پکارنے لگیں، ''تعریف ہو! خُداوند کی حمد ہو! ہلّلو یاہ!'' جھاڑیاں اور تمام جڑی بوٹیاں، پورے کھیت میں ناچ رہی تھیں، اور پکار رہی تھیں، ''تعریف ہو! ہلّلو یاہ! خُداوند کی حمد ہو!''

خیر، میں نے کہا، ''میں یہ سمجھ نہیں سکا۔''

(195) رویا مجھ سے چلی گئی؛ پھر میں دوبارہ اُسی حوالے کی جانب متوجہ ہوا: ''اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اُگاتی ہے تو نامقبول ہے۔'' تب میں اِسے سمجھ گیا۔ یسُوع نے کہا تھا، ''ناراست اور راست دونوں پر مینہ برستا ہے۔'' یہ کسی شخص کیلئے ممکن ہے کہ وہ عبادت میں بیٹھا ہوا ہو، اور غیر زبانیں بولے، اور اُن باقیوں کی طرح پکارے جنکے پاس حقیقی رُوح القُدس ہے اور اُن جیسی اداکاری بھی کرے لیکن پھر بھی خُدا کی بادشاہی میں نہیں جائیگا۔ یہ بالکل سچ ہے۔ کیا یسُوع مسیح نے یہ نہیں کہا تھا، ''کہ اُس روز بہتیرے مجھ سے کہیں گے، 'اے خُداوند، کیا میں نے تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا؟ کیا میں نے تیرے نام سے نبوت (منادی) نہیں کی؟ کیا میں نے تیرے نام سے بڑے بڑے معجزے نہیں کیے؟'' یسُوع کہے گا، ''اے بدکردارو، مجھ سے دور ہو جاؤ، میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔'' اس بارے میں کیا خیال ہے؟

(196) اب یہاں بالکل اِس کا یہی مطلب ہے۔ سمجھے؟ اُنھوں نے آسمان کی اچھی بارش کا مزہ

چکھا۔لیکن وہ، ابتدا ہی سے غلط تھے۔ابتدا ہی سے اُن کے مقاصد ٹھیک نہیں تھے؛ اُن کے منشور ٹھیک نہیں تھے۔ پس، آپ یہ نہیں بتا سکتے ہیں۔ چنانچہ......آپ جانتے ہیں، فصل کے وقت نوکروں نے کہا، ''کیا ہم اُن کڑوے دانوں کو اُکھاڑ دیں؟''

(197) اُس نے کہا، ''اُنھیں کٹائی تک اکٹھا بڑھنے دو، جھاڑیوں اور اونٹ کٹاروں کو ایک دن الگ کر کے جلا دیا جائے گا، اور گیہوں کو غلے میں جمع کر لیا جائے گا۔'' اب، آپ کیسے یہ معلوم کر سکیں گے کہ جڑی بوٹی کونسی ہے، اونٹ کٹارے کون سے ہیں، اور گندم کونسی ہے؟ ''تم اُن کے پھلوں سے اُن کو پہچان لو گے۔'' بھائیو، اور بہنوں، آپ جانتے ہیں، اچھا درخت بُرا پھل پیدا نہیں کر سکتا ہے۔ اِس سے فرق نہیں پڑتا، دیکھیں یہ راہ چلتے ہوئے، آپ کے ساتھ لگ سکتا ہے۔ پس، آپ کو رُوحُ القُدس کے بپتسمے کا متلاشی ہونا چاہیے......اور دیکھیں مجھے بڑی خوشی ہوئی ہے جس نے بھی یہ سوال لکھا ہے۔ سمجھے؟

(198) اب، وہ سرحدی ایماندار بھی ٹھیک اُن کے ساتھ تھے۔ اُن کا بھی اُن کیساتھ ہی ختنہ ہوا تھا۔ وہ بھی اُس سرزمین تک پہنچے جس کا خُدا نے وعدہ کیا تھا، ٹھیک اُس کے کنارے تک آ گئے تھے۔ بہت سارے آدمی اُسکے کنارے تک پہنچ گئے تھے۔ یہ بالکل رُوحُ القُدس کے بپتسمے تک پہنچ جائیں گے، لیکن پھر اُسے رد کر دیں گے۔ وہ اسے ترک کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ وہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے تک پہنچ جائیں گے، لیکن پھر اپنی پیٹھ پھیر لیں گے، اور اِسے دیکھنے سے انکار کر دیں گے۔

(199) بائبل میں ایک بھی حوالہ نہیں ہے جو یہ بتائے کہ کبھی کسی کو باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتسمہ دیا گیا تھا، ایسا ایک بھی حوالہ موجود نہیں ہے۔ کیتھولک کلیسیا نے اِسکا آغاز کیا، اور یہ لوتھر کی تعلیم میں، اور ویسلی کی تعلیم میں بھی چلا آیا، اور یہاں تک پہنچ گیا ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ لیکن کلام کی ترتیب خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں ہے۔ یہ رسولی بپتسمہ ہے۔ آپ یہ حاصل کر کے کسی تنظیم میں نہیں رہ سکتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

(200) اب، آپ اِن باتوں کو سمجھ گئے ہیں، یعنی رُوحُ القُدس کے بپتسمے، اور رُوح کی نعمتوں، اور اُن چیزوں کو جنھیں خُدا پیدا کرتا ہے......رُوح کے پھل محبت، خوشی، تحمل (ممکن ہے آپ کہیں، اوہ،

''بھائی برنہم ، خُدا مبارک ہے، مجھے میں تحمل ہے۔'' یہ ایسے دِکھائی دیتا ہے۔ تھوڑا عرصہ پہلے میں اوہائیو گیا، اور کسی نے یہاں خط لکھ کر مجھ سے پوچھا کیا میں یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیتا ہوں۔ میں نے ایک لفظ نہ کہا۔ اُنھوں نے بہر حال اِسے پا لیا، اور سولہ اتحادی خادموں کو وہاں سے نکال دیا گیا۔ یہ تحمل ہے کیا نہیں!) - یہ تحمل، نیکی، حلم، مہربانی، صبر، اور رُوح القُدس ہے۔ سمجھے؟

(201) اوہ، بھائی صاحب، بہن جی، ہم - ہم قادس برنیع میں ہیں۔ اب آپ ذائقہ چکھ رہے ہیں۔ گزری رات رُوح القُدس ہم پر نازل ہوا، وہ زور کی آندھی کی طرح، ہمارے اندر آیا۔ وہ آپ میں سے بہتوں کے اوپر ٹھہرا۔ آج خادم اِدھر اُدھر گھروں کا دورہ کرتے رہے ہیں، اور جو رُوح القُدس کے طلب گار رہیں اُن پر ہاتھ رکھتے اور دُعا کرتے رہے ہیں۔ آپ اِسکے متبادل کچھ بھی قبول نہ کریں۔ آپ کسی قسم کا شور حاصل نہ کریں۔ آپ کسی قسم کا جوش حاصل نہ کریں۔ آپ انتظار کریں جب تک خُدا آپ کو ڈھال کر نیا مخلوق، اور نیا شخص نہ بنا دے۔ ابھی آپ اِس کا ذائقہ چکھ رہے ہیں، صرف ذائقہ لے رہے ہیں، لیکن کبوتر کو اجازت دیں کہ وہ آپ کو میز تک لے آئے، اور - اور برّہ اور کبوتر مل کر بیٹھیں، اور ہمیشہ تک خُدا کے کلام کی ضیافت میں شریک ہو جائیں۔ کیونکہ جب آسمان اور زمین باقی نہ رہیں گے یہ قائم رہے گا؛ تب بھی خُدا کا کلام قائم رہے گا۔ یہ سچ ہے۔

(202) براہِ مہربانی یہ خیال نہ کریں کہ میں بنیاد پرست ہوں۔ اگر میں ایسا رہا ہوں، تو میرا ایسا مقصد نہیں تھا۔ پس میں......توقع کرتا ہوں کہ میں نے اِن سوالوں کا جواب دیدیا ہے؛ میں نے، اپنی سمجھ کے مطابق بہترین کوشش کی ہے۔

(203) پس اگر، آپ دیکھیں، تو عبرانیوں 6 میں، پولُس عبرانی لوگوں سے مخاطب ہے جنھوں نے کہا، ''خیر، ہم وہاں تک تیرے ساتھ چلیں گے۔'' وہ اوپر آ جائیں گے۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ کہا، ''اب، تُو جان......'' وہ اوپر تک آ گئے اور ذائقہ چکھ لیا۔

(204) میں نے عمارت کے اندر پیچھے تک نگاہ دوڑائی ہے۔ تاکہ میں آپ کو زندہ خُدا کا ثبوت دِکھاؤں۔ مجھے اُمید ہے میں نے اُس شخص کو پوری طرح ظاہر نہیں کیا۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میں ایک عبادت سے، یہاں واپس آیا تھا، اور میں نے ایک اعلان کیا تھا کہ میرا ایک بہت اچھا دوست،

میرا جگری دوست، اور شکاری ساتھی تھا، ایسا شخص جو میرے ساتھ اچھا چلتا رہا، جو میرے چرچ میں آیا کرتا تھا، اور گویا میرا بھائی تھا؛ میں اُسے بسٹی کہتا تھا۔ اُس کا نام ایوریٹ روجرز تھا؛ اور مل ٹاؤن میں رہتا تھا۔ کتنے لوگوں کو یاد ہے کہ میں نے یہاں آ کر اعلان کیا تھا؟ وہ ہسپتال میں پڑا ہوا تھا؛ ڈاکٹروں نے اُس کا آپریشن کیا تھا، اور جب کھول کر دیکھا، تو کینسر اتنا پھیل چکا تھا اور اُنھوں نے زخم کو سی دیا تھا۔ اور کہہ دیا تھا، ''وہ سکڑنا شروع ہو جائیگا، اور چند ہفتوں بعد وہ مر جائیگا؛ یہ سب کچھ وہاں ہو جائے گا۔ وہ ختم ہو جائیگا، بس یہ بات ہے۔''

(205) آپکو یاد ہے کہ میں نے یہاں پلیٹ فارم پر کھڑے ہو کر، اُس کیلئے دُعا کی تھی؟ میں وہاں گیا اور کمرے میں داخل ہوا، کوئی چیز اندر ہی اندر مجھے کھا رہی تھی۔ میں کمرے کے اندر چلا گیا، اور جب سب باہر چلے گئے تو میں نے دیکھا...... بھائی ایوریٹ وہاں پڑا ہوا تھا۔ آپ کو یہ یاد آ جائے گا۔ میں اندر چلا گیا؛ اور کہا، ''بھائی - بھائی بسٹی۔'' (میں اُسے بسٹی کہتا تھا۔)

(206) بہت عرصہ پہلے جب ہم وہاں پر برش آربر میٹنگ کر رہے تھے، تو پہاڑی پر سے تمام میتھوڈسٹ، (گیرٹی بھی، اُن میں سے ایک ہے)، کھسک آئے، اور انگوروں کی بیلوں میں سے جھانکتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں، لیکن دیکھیں، اُنکو خوف تھا کہ میتھوڈسٹ کلیسیا اُنکو خارج کر دے گی۔ اور پھر، میں چلا گیا اور وہاں مجھے ایک رویا ملی، میں نے گوشت کو ایک کین میں جمع دیکھا۔ میں نے مچھلیوں کا ایک غول پکڑا اور اُنھیں لڑیوں میں پرو دیا، اور- اور اُن لڑیوں کو، باہم باندھ دیا۔ اور جب میں نے دیکھا...... یہ سب کچھ رویا میں ہو رہا تھا؛ میں نے اُس- اُس رات لوگوں کا ایک گروہ برش آربر کے جھنڈ میں چھوڑا تھا اور پہاڑی کی چوٹی پر بھائی رائٹ کے ہاں چلا گیا تھا۔ وہ اگلی صبح تک مجھے ڈھونڈ نہیں سکے تھے۔ میں نے کہا، ''آپ میں سے کوئی نہیں......''

(207) جب میں وہاں کھڑا کلام سنا رہا تھا، تو وہ روشنی؛ یعنی آگ کا ستون میرے سامنے آ کر ٹھہر گیا اور کہا، ''اِس جگہ کو چھوڑ دے اور جنگل میں چلا جا؛ میں تیرے ساتھ کلام کروں گا۔'' یہ وہی دن تھا، جب اگلے دن اُنھوں نے مجھے پہاڑی پر پایا تھا۔ میں اوپر چڑھ گیا تھا؛ اور اپنی کار جھاڑیوں میں چھپا دی تھی، اور خود پہاڑ پر ساری رات اور اگلا سارا دن گزار دیا تھا۔ اُن میں سے کچھ اوپر آ گئے تھے،

اور اُنھوں نے میری کار تلاش کر لی تھی اور اوپر آ گئے تھے......

یہی دن تھا جب بھائی گراہم سنیلنگ نے رُوحُ القُدس حاصل کیا تھا، اور، اُسے وہاں خدمت کی بلاہٹ ہوئی تھی۔

(208) پہاڑی کے پہلو میں جہاں میں گیا، اور- اور خُدا نے مجھے کئی قسم کے کام کرنے کو کہا اور وہ زبردست رفاقت تھی جو ہم نے آپس میں کی تھی۔ اُس نے مجھے اِن لڑیوں میں پروئی ہوئی مچھلیوں کی رویا دِکھائی، اور کہا، ''یہ تیری مل ٹاؤن کی کلیسیا ہے۔''

اُن میں سے چار پانچ جھڑ گئیں تھیں؛ اور میں نے کہا، ''یہ کون ہیں؟''

اُس نے کہا، ''اُن میں سے ایک گائے سپنسر ہے اور اُس کی بیوی ہے۔ دوسرا ابھی ایک سپنسر ہے، اور اُسکے ساتھ کچھ ہیں۔'' اُس نے مجھے مختلف لوگوں کے متعلق بتایا، جو جھڑ جائیں گے۔

(209) میں نے اُنکو بتایا؛ میں نے کہا، ''آپ میں سے کوئی کچھ نہ کھائے۔'' میں اور میری بیوی ابھی تک بیاہے نہیں گئے تھے...... یہ ہماری شادی سے پہلے کا واقعہ تھا؛ وہ بہن سپنسر کیساتھ ساری رات دُعا میں ٹھہرنے کیلئے اُسکے گھر چلی گئی تھی، وہ حیرت انگیز خاتون تھی۔ بھائی گائے سپنسر بھی بڑے حیرت انگیز، اور بڑے اعلیٰ انسان تھے اور کیسے چمڑے والے جوتے پہن کر کھڑے ہو جاتے تھے۔ اور وہ- وہ وہاں چلے گئے، اور اوپل نے کہا، ''اب، دیکھیں......'' اُس نے، میڈا سے کہا، ''اب دیکھ، میڈا، میں بھائی بل کی باتوں کا یقین کرتی ہوں۔'' اُس نے کہا، ''لیکن جب اوپل کو بھوک لگتی ہے، تو اُس کے پاس ہیم اور انڈے ہوتے ہیں۔'' پس وہ وہاں چلی گئی، اور اُس کیلئے ہیم اور انڈے بنائے، اور وہ کھانے کیلئے بیٹھ گئی، اور برکتیں دینا شروع کر دیں، اور روتے ہوئے، میز پر جھک گئی، مگر اُس کو چھو بھی نہ سکی۔ پھر وہ شکار کرتے ہوئے آ گئے۔

(210) اور اُس روز پہاڑی کے اوپر، خُدا نے مجھے بتایا کیا واقع ہو گا۔ اُس نے کہا، ''یہ چھوڑ جائیں گے، اور پھر یہ بھی چھوڑ جائیں گے۔'' لیکن اُس کے پاس ڈبے میں بند بہت سارا گوشت تھا۔ اُس نے کہا، ''مل ٹاؤن کے لوگوں کے استعمال کیلئے اِسے محفوظ رکھ۔'' اور اگلی رات جب میں نے بھائی کریچ سے سنا...... کل رات وہ یہاں بیٹھا ہوا تھا۔ مجھے نہیں معلوم...... بھائی کریچ کیا آپ آج

رات بھی موجود ہیں؟ جب بھائی کریچ میرے پاس آئے، اور مجھے بلایا، تو سسٹر کریچ، رو رہی تھی؛ اُس کے والد وہاں پڑے ہوئے تھے۔ اُس نے کہا، ''بھائی بل، اُس کو نہ بتانا۔ وہ مر رہے ہیں۔ اُس نے کہا، ''کینسر اُسے کھا گیا ہے؛ ڈاکٹروں نے اُسے کھول کر دیکھا ہے، اور اُس کو اتنا کینسر ہو چکا ہے جتنا ممکن ہو سکتا تھا۔'' اور رویل ہال میں (آپ سب کو یاد ہے)، اور جب ڈاکٹر نے اُس کو کھولا تو وہ پوری طرح سے کینسر سے بھرا ہوا تھا...... اُس صبح جب میں نے گلہریوں کے شکار پر جانا شروع کیا، تو میں نے اُن سیبوں کو کمرے میں لٹکے ہوئے دیکھا۔ (کیا آپ کو یہ کہانی یاد ہے؟) اور وہ شخص آج بھی زندہ ہے۔ یہ برسوں پہلے کا واقعہ ہے۔ وہ اور بھائی بسٹی دوست تھے۔

(211) اور میں ہسپتال چلا گیا، نئے ہسپتال میں (میں بھول گیا ہوں، نیوالبانی میں اُس کا کیا نام لیتے ہیں) یہ نیا ہسپتال ہے۔ میں وہاں بسٹی کو دیکھنے گیا تھا؛ اور جب میں کمرے میں داخل ہوا، تو میں نے کہا، ''بھائی بسٹی۔''

اُس نے کہا، ''بھائی بل۔'' اُس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور بڑا زوردار مصافحہ کیا؛ یہ پہلی جنگِ عظیم کا تجربہ کار سپاہی تھا، میں نے اُس کے سامنے تو نہیں کہا، لیکن اُس کی نیلی شرٹ کے نیچے اتنا اچھا دل دھڑک رہا تھا جتنا اچھا ممکن ہو سکتا تھا۔ اُس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں اُس کے گھر میں رہا ہوں؛ اُس کے گھر میں کھایا ہے؛ اُس کے گھر میں سویا ہوں، یوں جیسے میں اُس کا بھائی ہوں۔ اُس کے بچے، اور ہم سب یوں-یوں ہیں جیسے خونی بھائی ہوتے ہیں۔ وہ بہت اچھا آدمی ہے۔

(212) اور وہ...... گہرائی کے ساتھ خُداوند کی طرف کبھی نہیں آیا تھا۔ اُسے...... میں نے اُسے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا تھا۔ لیکن اُس روز جب میتھوڈسٹ خادم نے کہا، ''جس کسی نے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا ہے، میرے خیمے سے باہر نکل جائے۔'' سب ٹھیک تھا۔ جارج رائٹ اور دوسرے لوگ باہر نکل آئے تھے۔ اور اُسی دوپہر میں ٹوٹن فورڈ میں یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمے دینے گیا تھا۔ اُس کی ساری جماعت پانی میں اُتر آئی اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔ پس میں آگے بڑھتا گیا۔ سب کچھ ٹھیک تھا۔ اگر خُدا آپ کی طرف ہے، تو کون آپکا مخالف ہو سکتا ہے؟ مجھے کبھی معلوم نہیں ہوا کہ وہ آدمی کہاں چلا گیا، یا اُس کے ساتھ کیا ہوا تھا۔

(213) بہر حال، میں ہسپتال چلا گیا۔ بسٹی وہاں کینسر سے بھرا ہوا پڑا تھا، ڈاکٹروں نے، کچھ بھی نہیں کیا تھا بلکہ فوراً زخم کو پھر سے سی دیا تھا۔ بسٹی نے مجھ سے کہا؛ ''بھائی بل، یہ کسی مقصد کیلئے ہے۔ اور کچھ واقع ہوا ہے۔''

میں نے کہا، ''ہاں، بسٹی۔'' آپ جانتے ہیں، میں نے محسوس کرنا شروع کیا کہ رُوح تیز آندھی کی طرح اندر آ رہا ہے، جسکے متعلق، میں آپ سے بات کر رہا ہوں۔

اُس نے کہا...... جب میں اندر آیا، تو ایک کونے میں، دھنک موجود تھی۔ دھنک عہد ہے؛ یہ خُدا کا عہد ہے۔ خُدا نے اُس روز پہاڑ پر میرے ساتھ یہ عہد کیا تھا۔ میں نے اپنے ہاتھ بھائی بسٹی پر رکھے اور پھر دُعا مانگی۔

ڈاکٹر کہتے تھے، ''وہ سکڑنا شروع ہو جائے گا۔ وہ ختم ہو جائے گا۔ اُس کا کچھ نہیں ہو سکتا ہے...... وہ چند دنوں میں مر جائے گا۔'' اور بسٹی روجرز موجود ہے...... اِس بات کو بہت سے ہفتے اور ہفتے اور ہفتے گزر گئے ہیں، اور بسٹی روجرز، آج رات بھی چرچ میں پیچھے بیٹھا ہوا ہے، اور وہ اتنا صحت مند اور توانا ہے جتنا میں نے اُسے کبھی اپنی زندگی میں دیکھا تھا۔ بھائی بسٹی، کھڑے ہو جائیں۔ وہ وہاں کھڑا ہے۔ آئیں سب، خُدا کی تمجید کریں۔

وہ سب بالا خانہ میں جمع تھے،
سب اُس کے نام سے دُعا کر رہے تھے۔
اُنھیں رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ملا،
اور خدمت کرنے کیلئے قوت آ گئی۔
اب، جو کچھ اُس نے اُس روز اُن کیلئے کیا،
وہی کچھ وہ آپ کیلئے بھی کرے گا۔
میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔''
میں اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں؛
میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں اُن میں سے ایک ہوں۔''

(ہلّلُو یاہ!)

اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں؛

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں اُن میں سے ایک ہوں۔''

اگر چہ یہ لوگ دعویٰ نہیں کرتے،

دنیاوی شہرت کے گمنڈ کا،

ان سب نے اپنے پینتی کوست کو پالیا ہے،

اور یسُوع نام میں بپتسمہ لے لیا ہے۔

اور اب یہ دور و نزدیک بتا رہے ہیں،

کہ اُس کی قدرت آج بھی یکساں ہے۔

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔''

میں اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں۔

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔''

(ہلّلُو یاہ!)

اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں؛

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔''

اب، آ میرے بھائی، اِس برکت کو تلاش کر

جو تیرے دل کو گناہ سے پاک کر دے گی،

پھر خوشی کی گھنٹیاں بجنے لگیں گی،

اور آپکی روح شعلوں پر ہوگی۔

اوہ، اب یہ میرے دل میں جل رہی ہے،

اوہ، اُس کے نام کی مدح سرائی کرو۔

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔''

(آئیں یہ گائیں!)

اوہ، اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں؛

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں اُن میں سے ایک ہوں۔''

(ہلّلُو یاہ!)

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں؛

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں اُن میں سے ایک ہوں۔''

(کتنے لوگ ہیں جو اُن میں سے ایک ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ اوہ، میرے خُدایا!

اوہ، میں بہت خوش ہوں میں اُن میں سے ایک ہوں۔)

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں؛

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔''

(ہلّلُو یاہ!)

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں؛

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں اُن میں سے ایک ہوں۔''

وہ سب بالاخانہ میں جمع تھے،

سب اُس کے نام سے دُعا کر رہے تھے۔

اُنھیں رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ملا تھا،

اور خدمت کرنے کیلئے قوت آ گئی تھی۔

اب، جو کچھ اُس نے اُس روز اُن کیلئے کیا،

وہی کچھ وہ آپ کیلئے کرے گا۔

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔''

اوہ، اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں؛

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں اُن میں سے ایک ہوں۔''

(ہللّٰویاہ!)

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں؛

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں اُن میں سے ایک ہوں۔''

اب، جبکہ ہم اِس کورس کو گائیں، تو میں چاہتا ہوں آپ میں سے ہر ایک ارد گرد مُڑے، اور اپنے قریب کسی بھی دوسرے شخص سے ہاتھ ملائے، اور کہے، ''کیا آپ اُن میں سے ایک ہیں؟'' سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

اوہ، اُن میں سے ایک ہیں (میں جانتا ہوں، بھائی نیول آپ ہیں۔ میں جانتا ہوں، میرے بھائی کیپس آپ ہیں۔ میں جانتا ہوں آپ ہیں۔ میں جانتا ہوں آپ ہیں......؟......)

......اُن میں سے ایک ہوں۔

اوہ، اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں؛

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں اُن میں سے ایک ہوں۔''

(214) اوہ، کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ آپ اُن میں سے ایک ہیں؟ کتنے لوگ ہیں جو ایسا بننا چاہیں گے؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں؟ ٹھیک ہے۔ اب، میں اِسے آپ کیلئے گانے جا رہا ہوں:

اب آ میرے بھائی، اِس برکت کو تلاش کر

جو تیرے دل کو گناہ سے پاک کر دے گی،

پھر خوشی کی گھنٹیاں بجنے لگیں گی،

اور تیری روح شعلوں میں جلے گی۔

اوہ، اب یہ میرے دل کے اندر جل رہی ہے،

اوہ، اُس کے نام کی مدح سرائی کرو۔

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں اُن میں سے ایک ہوں۔''

اوہ، اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں؛

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں اُن میں سے ایک ہوں۔''

(ہللّو یاہ!)

اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں،

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں اُن میں سے ایک ہوں۔''

(215) یاد کریں اُس لونڈی نے پطرس سے کیا کہا تھا، ''کیا تُو بھی اُن میں سے ایک نہیں ہے؟'' میں خوش ہوں، کیا آپ نہیں ہیں؟ آپ جانتے ہیں، پطرس نے پینتی کوست کے دن کہا، ''یہ وہی ہے!'' اور دیکھیں، میں نے ہمیشہ کہا ہے، ''کیا یہ وہ نہیں ہے، پس میں خوش ہوں کہ میں نے اُسے پالیا ہے، میں اُس کے آنے کا منتظر ہوں۔'' یہ سچ ہے۔ میں اُس کے متعلق خوش ہوں۔

کیونکہ میں بھی اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں؛

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں اُن میں سے ایک ہوں۔''

اوہ، اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں؛

میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں، ''میں اُن میں سے ایک ہوں۔''

(216) اوہ، کیا یہ شاندار نہیں ہے، مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں میں بٹھائے گئے ہیں، اور اُسکے رُوح کیساتھ شراکت کررہے ہیں، کلام میں شراکت کررہے ہیں، اور آنے والی اچھی چیزوں کی بات کررہے ہیں۔ یہ بہت اچھا ہے۔ میں یہ جان کر بہت خوش ہوں، کیا آپ نہیں ہیں؟ کیا آپ خوش نہیں ہیں آپ مسیحی ہیں؟ کیا آپ خوش نہیں ہیں آپکے گناہ لہو کے نیچے ہیں؟ اِنہی دنوں میں سے کسی دن وہ آئے گا، اور ہم اُس کے ساتھ چلے جائیں گے۔ پھر ذرا سوچیں، سارا بڑھاپا ہمارے اوپر سے ختم ہوجائے گا؛ تمام بیماریاں، تمام تکلیفیں، اور ساری فانی زندگی تبدیل ہوجائے گی۔ اوہ، میرے خُدایا! میں اُن پیارے بزرگ بھائیوں کو یاد کرتا ہوں جو یہاں کھڑا ہوا کرتے تھے۔ مجھے یاد ہے...... کتنے لوگوں کو ربی لاسن یاد ہے؟ میرے خُدایا، آپ میں سے بہت ساروں کو یاد ہے۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ وہ اپنی پرانی چھڑی کو یہاں لٹکایا کرتے تھے۔ اور میں وہاں پیچھے بیٹھا ہوتا تھا۔ وہ یہ چھوٹا سا گیت گاتے تھے...... (بھائی، ٹیڈی، صرف ایک منٹ ٹھہر جائیں۔) میں کوشش کروں گا، اور دیکھتا ہوں کہ آیا میں اِس کی دُھن یاد کرسکتا ہوں۔ میں نہیں جانتا ہوں۔

ایک پُرمسرت آنے والا کل میرا انتظار کر رہا ہے،
جہاں موتیوں کے دروازے کھلے ہوئے ہیں،
اور جب میں اِس دکھ کے پردہ کو پار کروں گا،
تو پھر میں دوسری جانب آرام کروں گا۔
کسی روز فانی سمجھ کی پہنچ سے دُور،
کسی روز، بس خُدا ہی جانتا ہے کب اور کہاں،
فانی زندگی کے پہیئے سب ٹھہر جائیں گے،
تب میں کوہِ صیون پر سکونت کرنے جاؤں گا، (جی ہاں۔)

(217) یہ چھوٹے پہیئے جو ہمارے اندر گھوم رہے ہیں-یعنی دیکھنا، چکھنا، چھونا، سونگھنا اور، سننا، یہ تمام حواس یا پہیئے جو اِس فانی زندگی میں گردش کر رہے ہیں، کسی روز یہ ٹھہر جائینگے۔ پھر میں، خود، اور آپ، ہم صیون کے پہاڑ پر سکونت کرنے کیلئے جائیں گے۔ اوہ، مجھے یہ پسند ہے، کیا آپکو پسند نہیں ہے؟ ہم جانتے ہیں ہمیں یہ بابرکت یقین دہانی دی گئی ہے۔ ٹھیک ہے۔ کتنے لوگوں کو ہمارا پرانا بپتسمے والا گیت یاد ہے؟ اب، ہم اِسے تبدیل کریں گے۔ آئیں اپنا رخصت ہونے والا گیت گائیں:

نام یسُوع کا اپنے ساتھ رکھو،
اے رنج والم کے بچو؛
یہ آپ کو خوشی اور سکون دے گا،
جہاں بھی جاؤ اِسے اپنے ساتھ رکھو۔

(218) یسُوع کا نام اپنے ساتھ رکھیں۔ جب آپ جائیں، تو ایسا ہی کریں۔ ٹھیک ہے، اب سب مل کر۔ یہ مت بھولیں، عبادت کیلئے صبح آٹھ بجے دُعائیہ کارڈ تقسیم کیے جائینگے۔ اور عبادت ساڑھے نو بجے شروع ہوگی۔ اور میں دس بجے کلام پیش کروں گا۔ بیماروں کیلئے دُعا تقریباً گیارہ بجے شروع ہو جائے گی۔

(219) اور کل دوپہر، بلکہ کل شام کو ٹیبر نیکل میں بشارتی پیغام ہوگا۔ اور آپ میں سے جتنوں نے

اپنے گناہوں سے توبہ کی ہے اور پہلے کبھی بپتسمہ نہیں لیا ہے، تو کل رات، ایسا ہوگا......حوض تیار ہوگا؛ اور ہم لوگوں کو خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیں گے۔

(220) اب ہم سب مل کر، پوری آواز سے گائیں گے۔ بھائی بسٹی، آپ نہیں جانتے ہیں کہ میں کتنا خوش ہوں اور خُدا کا شکرگزار ہوں۔ آپ جانتے ہیں، یہ شخص دوبارہ ڈاکٹر کے پاس گیا تھا۔ اور مجھے بتایا گیا کہ ڈاکٹر نے اِسے دیکھا، اور اُسکی سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کیا کہے۔ اُسے یقین نہ ہوا کہ یہ وہی شخص ہے۔ اوہ، دیکھیں یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں خُدا کیا کچھ کرسکتا ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ یہ درست بات ہے۔

نام یسُوع کا (اِسے بجائیں!) اپنے ساتھ رکھو،
اے رنج والم کے بچو؛
یہ آپ کو خوشی اور سکون دے گا،
اب، آپ جہاں بھی جاؤ اِسے ساتھ رکھو۔
بیش قیمت نام (بیش قیمت نام!)، اوہ کتنا پیارا!
زمین کی اُمید اور آسمانی کی خوشی؛
بیش قیمت نام (اوہ، بیش قیمت نام!)، اوہ کتنا پیارا!
زمین کی اُمید اور آسمانی کی خوشی۔

(221) ٹھیک ہے. اب میں عبادت پاسٹر صاحب کے حوالے کرتا ہوں۔ وہ چند الفاظ ادا کریں گے، یا کسی اور کو کہیں گے کہ ہمیں رخصت کرے، یا جو کچھ بھی اُنکے ذہن میں ہے۔

# رُوحُ القُدس کے متعلق سوالات اور جوابات

(QUESTIONS AND ANSWERS ON THE HOLY GHOST)

URD59-1219

رہنمائی، ترتیب اور کلیسیا کی تعلیم سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 19 دسمبر، 1959 ، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

## حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org